باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Reg # 190-C

روزنامہ عصرِ نو مستونگ

Daily ASR-E-NAU Mastung

Member APNS/CPNE

قیمت 10 روپے

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | ہفتہ 7 نومبر 2020ء | 26 جمادی الاوّل 1448ھ | صفحات 6 | شمارہ نمبر 259

برآمدات میں اضافے کیلئے صنعتوں میں تیار کردہ مصنوعات کی عالمی منڈیوں تک رسائی کلیدی اہمیت کی حامل ہے، جدید خطوط پر اسٹوارٹی ڈی اے پی اس کی راہ ہموار کرے گا، زرعی مصنوعات کی برآمد کا پورا ایکو سسٹم شمول پوری ویلیو چین بنائی جائیگی

وزیراعظم کا ڈیجیٹل ایکیوز کے نظام کے قیام کیلئے واضح لائحہ عمل مقررہ مدت کیساتھ اہداف پیش کرنے کا حکم

کیش لیس معیشت کا فروغ حکومت کی اہم ترین ترجیحات میں سے ایک ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہوگئے ہیں، کیش لیس معیشت کے فروغ کے لیے وزارت خزانہ اور تمام متعلقہ ریاستی اداروں کی جاری کامیاب کاوشیں قابل ستائش ہیں، وزیراعظم

ادارے کی کارکردگی اور مالیاتی آڈٹ کے لیے اچھی شہرت کی حامل فنی آڈٹ فرم کی خدمات حاصل کی جائیں۔ پاکستان کی برآمدی استعداد وسیع اور اس کا بنیفراپنی محیل، توقع انتہائی مبزوں ہیں۔ برآمدات میں اضافے کیلئے صنعتوں اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار کو سہولت فراہم کرے، شہباز شریف

عالمی برادری کو کشمیری عوام کی مشکلات کا سنجیدگی سے نوٹس لینا چاہیے

یوم شہداء کے جموں پر صدر مملکت کا خصوصی شہداء کو خراج عقیدت، بھارت نے 5 اگست 2019 کے یکطرفہ اقدامات واپس لینے کا مطالبہ، عالمی برادری سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لینے پر زور

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے آج یوم شہداء کے موقع پر مقبوضہ کشمیر کے عظیم فرزندوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن اور استحکام کے لیے مسئلہ جموں و کشمیر کا منصفانہ حل ناگزیر ہے، پاکستان کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی جدوجہد میں ان کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ وہ بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر کا خصوصی شہری کو تسلیم کرنے کا مطالبہ کرے۔ عالمی برادری سے بھارت پر زور دے کہ وہ بھارت کے غیر قانونی اقدامات واپس لینے کا مطالبہ کرے۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لینے پر زور دیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا۔ حق خود ارادیت کی حمایت اور مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کے لیے اپنے اصولی مؤقف پر قائم ہے۔ انہوں نے عالمی برادری سے بھارت کو جارحیت روکنے اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خاتمے اور بین الاقوامی مبصرین کو جموں و کشمیر جانے کی اجازت دینے کے لیے مؤثر کردار ادا کرنے پر زور دیا۔

بقیہ 3 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں



وزیراعظم شہباز شریف کیش لیس کنٹینر نقد رقم کی معیشت کے فروغ کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

زرعی مصنوعات کی برآمدات بڑھانے کے لیے مکمل ایکو سسٹم تشکیل دیا جائے، وزیراعظم

وزیراعظم کی ذاتی دلچسپی سے پی ایم ایکو بورڈ کا قیام عمل میں آیا، 12 ماہ کا واضح اہداف مقرر کرنے کا حکم

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے زرعی مصنوعات کی برآمدات بڑھانے کے لیے مکمل ایکو سسٹم تشکیل دینے کا حکم دیا ہے۔ وزیراعظم کی ذاتی دلچسپی سے پی ایم ایکو بورڈ کا قیام عمل میں آیا، بورڈ کے فروغ کے لیے 12 ماہ کا واضح اہداف مقرر کرنے کا حکم دیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ زرعی مصنوعات کی برآمدات کے فروغ کے لیے ایک جامع حکمت عملی تیار کی جائے، پاکستان کی برآمدات میں اضافے کے لیے صنعتوں اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار کو عالمی معیار کے مطابق بنانا ہوگا۔

بقیہ 13 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پریس میں امن ترجیح

سعودی عرب پر حوثی حملے ناقابل قبول، پاکستان اس کیلئے ہر سطح پر کاوشیں جاری رکھے گا، مذاکرات

حرمین شریفین کے تحفظ کیلئے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں، وزیر خارجہ

پاکستان نے ایک مخلص ثالث کی حیثیت سے ہمیشہ تمام سفارتی سہولتیں فراہم کی ہیں۔ امن کا قیام جنگ کے بجائے سیاسی مذاکرات اور سفارت کاری سے ممکن ہے۔ بسا اوقات امن عمل میں وقت لگتا ہے، تاہم امید ہے کہ وقت کے ساتھ خطے میں امن قائم ہوگا

پاکستان ایک ذمہ دار ریاست اور تنازعات کے حل کو کشیدگی کی بجائے امن کی راہ ہموار کرنے کے لیے اپنی سفارتی کوششیں جاری رکھے گا۔ پاکستان نے 47 سال سے ایک دوسرے سے بات چیت نہ کرنے والے دو ممالک کو مذاکرات کی میز پر لانے کے لیے اپنی سفارتی کوششیں جاری رکھیں، پاکستان کی ثالثی کی پیشکش کو دونوں ممالک نے قبول کیا، چاہتے ہیں کہ دونوں ممالک کو مذاکرات کی میز پر لانے کے لیے اپنی سفارتی کوششیں جاری رکھیں گے، پاکستان نے 47 سال سے ایک دوسرے سے بات چیت نہ کرنے والے دو ممالک کو مذاکرات کی میز پر لانے کے لیے اپنی سفارتی کوششیں جاری رکھیں گے، پاکستان کی ثالثی کی پیشکش کو دونوں ممالک نے قبول کیا، چاہتے ہیں کہ دونوں ممالک کو مذاکرات کی میز پر لانے کے لیے اپنی سفارتی کوششیں جاری رکھیں گے

وزیراعظم شہباز شریف کیش لیس کنٹینر نقد رقم کی معیشت کے فروغ کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیر اعظم سے سوڈان کے وزیر داخلہ کی ملاقات، سکیورٹی، انسداد دہشت گردی اور دفاعی تعاون بڑھانے پر اتفاق

فیلڈ مارشل سے سوڈان کے وزیر داخلہ کی ملاقات، سکیورٹی، انسداد دہشت گردی اور دفاعی تعاون بڑھانے پر اتفاق

علاقائی امن اور استحکام کے لئے پاکستان کے کردار کو سراہا، پاکستان اور سوڈان کے دیرینہ برادرانہ تعلقات کا اعتراف کیا

راولپنڈی (آن لائن) سوڈان کے وزیر داخلہ جنرل ہیڈ کوارٹرز راولپنڈی کا دورہ کیا اور آرمی چیف لیفٹیننٹ جنرل (پی ایس) بلگیر سید اصطفیٰ علی نے

بقیہ 14 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان، برطانیہ کا انسداد دہشت گردی، سائبر کرائم، ماروکس سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

دونوں ممالک کی وزارت داخلہ کے مابین قائم ورکنگ گروپ کا اجلاس بھی جلد بلانے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر مملکت طلال چوہدری سے برطانوی وزیر

بقیہ 15 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

دنیا ایران نے جوہری پروگرام سے متعلق امور پر بات چیت کے لیے آمادگی ظاہر کردی، بلومبرگ

ایران اور امریکا کے درمیان جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات میں پیشرفت کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے

تہران (این این آئی) ایران اور امریکا کے درمیان جنگ کے خاتمے کی کوششوں میں

بقیہ 16 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

عوام کو مشکل میں تنہا نہ چھوڑنا ریاست کی ذمہ داری ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

زیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر سرحوم شریف زادہ کے لواحقین سے ملاقات، عوامی معاونت، علاج کے لیے مکمل تعاون اور اس کے بے روزگار دوست کو روزگار کے لیے ترجمہ فراہم کرنے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ انسانیت کی خدمت ہی اصل

بقیہ 4 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

سیٹیزن فرسٹ انویسٹمنٹ کمپنی

گیس اسٹیٹی کی 20 سالہ تفصیلات اور ریکارڈ طلب

ترک پیٹرولیم کمپنی کا سیمک سروے جہاز 17 سے 20 نومبر کے درمیان کراچی پہنچے گا، وفاقی وزیر پٹرولیم بلوچستان کے ساحل پر نئے بندرگاہ کے قیام پر خود استقبال کرنے کا اعلان کیا تھا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان میں تعینات ترک سفیر کی دعوت پر ترکی کا سیمک سروے جہاز 17 سے 20 نومبر کے درمیان کراچی پہنچے گا، وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے جہاز کی آمد پر خود استقبال کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اس سلسلے میں ترک پیٹرولیم کمپنی کا سیمک سروے جہاز 20 سال بعد سمندر میں تیل اور گیس کی تلاش کی سرگرمیوں دوبارہ شروع ہونے جارہی ہیں۔ اس تقریب میں وزیر مملکت برائے پٹرولیم مصدق ملک نے جہاز کی آمد پر خوش آمدید کہا

بقیہ 6 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک میں سونا 6 ہزار 500 روپے فی تولہ سستا ہوگیا

کراچی (این این آئی) ملک میں سونے کی قیمت میں بڑی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ فی تولہ سونا 6 ہزار 500 روپے سستا ہوکر 4 لاکھ 29 ہزار 136

بقیہ 28 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد ایئرپورٹ پر آف لوڈ کی گئی 61 سالہ پاکستانی نژاد امریکی خاتون لاپتہ

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ایئرپورٹ سے آف لوڈ کی گئی 61 سالہ پاکستانی نژاد امریکی خاتون کے لاپتہ ہونے پر

بقیہ 31 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کا تجارتی خسارہ 16 فیصد بڑھ کر 14 ارب ڈالر سے تجاوز کرگیا

برآمدات میں 8.52 فیصد جبکہ درآمدات میں 12.59 فیصد اضافہ ریکارڈ ہوگیا، ادارہ شماریات کے مطابق جولائی تا اکتوبر

اسلام آباد (این این آئی) مالی سال کے پہلے 4 ماہ میں تجارتی خسارے میں تقریباً 16 فیصد اضافہ

بقیہ 32 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں



خطے میں کسی نئی جارحیت کا صور پھونکا گیا تو آبنائے ہرمز نہیں کھلے گی، ایران کی امریکا کو جوہری معاہدے کی نئی تجاویز، 7 سخت شرائط سامنے آگئیں ایران نے جنگ کے دوران ہونے والے نقصان کا معاوضہ اور آئندہ حملہ نہ کرنے کی شرط بھی رکھ دی

ایرانی فوج کے مطابق امریکا کے پاس آگے بڑھنے کا واحد راستہ ایران کی 7 شرائط پر عمل

ایران (این این آئی) ایرانی فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ خطے میں کسی بھی نئی جارحیت پر ہم جوابی کارروائی کریں گے۔ ترجمان ایران فوج کا کہنا تھا کہ بصورت دیگر آبنائے ہرمز کبھی نہیں کھلے گی

بقیہ 8 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

جعفر آباد کے علاقے میں غیرت کے نام پر شوہر نے بیوی سمیت 2 افراد کو قتل کردیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جعفر آباد کے علاقے میں غیرت کے نام پر شوہر نے بیوی سمیت دو افراد کو فائرنگ کرکے قتل کردیا اور موقع سے واردات سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا، پولیس کے مطابق جعفر آباد کے علاقے ڈیرہ مراد جمالی میں غیرت کے نام پر قتل کا واقعہ پیش آیا، جائے وقوعہ کو ڈی پی او جعفر آباد صدف لطیف نے وقت کا تعین کیا۔ ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپہ مار ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔

بقیہ 35 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد ایئرپورٹ پر نئے سٹیٹ لاؤنج کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر آنے والے غیر ملکی سربراہان مملکت اور بین الاقوامی وفود کو عالمی معیاری پروٹوکول سہولیات فراہم کرنے کے لیے جدید سٹیٹ لاؤنج کی تعمیر کا

بقیہ 17 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

گاڈی آرنکوٹ کو وزیراعظم بننے کیلئے اکثریت حاصل، نیتن یاہو کیلئے خطرہ بڑھ گیا

حکومت بنانے کا مینڈیٹ سونپنے سے پہلے پارٹی رہنماؤں کے ساتھ حریدات چیت کررہا ہے، اسرائیلی صدر

تل ابیب (این این آئی) اسرائیلی صدر آئزک ہرزوگ نے حکومت سازی کے لیے پارٹیوں کے ساتھ مشاورت کی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یائیر

بقیہ 18 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

ٹرمپ کی شکست پر رابطے بحال، ایرانی وزیر خارجہ کی سعودی ہم منصب سے ٹیلیفون پر گفتگو

علاقائی حالات اور سفارتی کوششوں میں ہونے والی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا، ایرانی سرکاری میڈیا

تہران (این این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے سعودی ہم منصب شہزادہ فیصل بن فرحان سے ٹیلی فونک رابطہ کیا ہے جس میں خطے کی تازہ

بقیہ 19 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر راج اپنے مقاصد کے حصول تک جاری رہے گا، رانا ثناء اللہ

پی ٹی آئی کی 4 سے 5 فرمپائرز ہیں، کس سے مذاکرات کریں؟ فیصل کریم کنڈی

160 ارب کے بلیک میلنگ پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کرتے ہیں، وزیراعظم کیساتھ ملاقات میں بیرسٹر گوہر کا مقدمہ پیش کرینگے

اسلام آباد (این این آئی) گورنر راج کے وزیر قانون رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی سے اس

بقیہ 20 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

مولانا فضل الرحمان کو بھیجے گئے نوٹس کا ان کی موجودہ سیاست سے کوئی تعلق نہیں، طلال چوہدری

ہم مولانا کو سرکوں کی طرف نہیں دھکیل رہے بلکہ وہ خود تصادم کی طرف جارہے ہیں، وزیر مملکت برائے داخلہ

اسلام آباد (بے این آئی) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ ہم جمعیت علما

ٹرمپ اور نیتن یاہو کی الیکشن میں شکست پر ایران میں جشن، پٹاخے چلائے گئے

تہران (این این آئی) گزشتہ روز امریکا کے انتخابات اسکوائر میں مقامیرین نے ٹرمپ نیتن یاہو اور امریکی حکام کی تصاویر والا ویلبورڈ پھاڑ کر آگ لگا دی۔ امریکا کے ہونے والے صدارتی الیکشن میں صدر ٹرمپ کی جماعت کی شکست اور اس سے چند روز قبل اسرائیل

بقیہ 23 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

مہنگائی کی ہفتہ وار شرح میں 0.29 فیصد اضافہ، سالانہ شرح 12.3 فیصد پر پہنچ گئی

21 اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ، 10 اشیاء سستی اور 20 کی قیمتیں مستحکم رہیں

لاہور (این این آئی) وفاقی ادارہ شماریات کے مطابق ملک میں مہنگائی کی ہفتہ وار شرح میں 0.29 فیصد اضافہ ہوگیا جبکہ سالانہ بنیادوں پر مہنگائی بڑھنے کی

بقیہ 22 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

10 سال میں پہلی بار پاکستان کا بیرونی قرضہ 135 ارب سے تجاوز کرگیا

دو کتابیں ایک افسانہ

107 ارب ڈالر سے زائد بیرونی قرضے پر حکومتی توجیہات میں کمی، فی شہری کے ذمہ واجب قرضہ 17 ہزار 58 روپے، صرف ایک سال کے دوران بیرونی قرضوں میں 4 فیصد اضافہ ہوا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان کے بیرونی قرضوں کا حجم 135 ارب ڈالر سے تجاوز کرگیا ہے اور گزشتہ ایک دہائی کے دوران ملک کے بیرونی قرضوں میں

تقریباً 100 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ مالی 2015 میں یہ حجم 68.7 ارب ڈالر تھا۔ رپورٹ کے مطابق 2026 کے اختتام پر پاکستان کے مجموعی بیرونی قرضے 135.1 ارب ڈالر تک پہنچ گئے، جبکہ 2025 کے اختتام پر یہ حجم 127.58 ارب ڈالر رہے گا۔ صرف ایک سال کے دوران بیرونی قرضوں میں 4 فیصد اضافہ ہوا

بقیہ 7 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

نائب وزیراعظم سے سوڈان کے وفاقی وزیر داخلہ کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات مضبوط بنانے پر اتفاق

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے سوڈان کے وفاقی وزیر داخلہ لیفٹیننٹ جنرل بلگیر سید مصطفیٰ علی نے وزارت خارجہ میں ملاقات کی جس میں پاکستان اور سوڈان کے درمیان برادرانہ تعلقات اور باہمی دلچسپی

بقیہ 27 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان ایکسائز اینڈ نارکوٹکس کنٹرول ڈپارٹمنٹ کی بندش ہزاروں طلبہ کے مستقبل کے لیے خطرے کے مترادف ہے، وکلاء ایسوسی ایشن لیلی

کوئٹہ (آن لائن) آل پاکستان وکلاء ایسوسی ایشن کے چیئرمین علی احمد کرد اور رابطہ کمیٹی نے اپنے ایک بیان میں بلوچستان ایکسائز اینڈ نارکوٹکس کنٹرول ڈپارٹمنٹ کی بندش کو بلوچستان طلباء کے ساتھ حکومت کی علم دشمن پالیسیوں کا تسلسل قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت

بقیہ 34 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی وزیر ریلوے کا آئندہ سال جنوری تک 14 مال گاڑیاں چلانے کا ہدف

فریٹ آمدن میں اضافے کے لئے خانیوال میں ڈرائی پورٹ بنانے کی منظوری

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی کی زیر صدارت پاکستان ریلویز بورڈ آفس میں

بقیہ 37 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

نوجوانوں کو بدلتی عالمی معیشت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے

وزیراعظم

بلوچستان کے ہزاروں نوجوان بے روزگاری جیسے سنگین سماجی مسئلے سے دوچار ہیں، ان پڑھ کے لیے محض روایتی سرکاری ملازمتوں پر انحصار اور گریجویشن کے بعد بھی مناسب روزگار کے مواقع نہ ملنا افسوسناک ہے، وزیراعظم

سپریم کورٹ نے ملزم کی ضمانت منسوخ کرنے کیلئے 8 اصول طے کردیے

ضمانت کا حکم بادی النظر میں غیر قانونی یا ناانصافی پر مبنی ہو تو ضمانت منسوخ کی جاسکتی ہے

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے ملزم کی ضمانت منسوخ کرنے کے لیے 8 اصول طے کردیے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ فراہم کردہ ریلیف کو ضمانت کا حکم بادی النظر میں غیر

بقیہ 44 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

قلعہ عبداللہ و چمن کمیٹی اور حکومتی وفد کے درمیان مذاکرات کامیاب، شاہراہ کھول دی گئی

مطالبات پر محلہ آمدنی تقسیم دہلی، امن کی بحالی کے لیے عوام اور سیکیورٹی فورسز کا باہمی تعاون ضروری ہے، میر ضیا اللہ لانگو

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو

بقیہ 45 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کو معاشی استحکام، پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہمارے ترجیحات میں شامل ہے، سید لال خان ناصر

پاکستان خطے میں امن، مذاکرات، باہمی احترام اور اقتصادی تعاون کا خواہاں ہے، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

کوئٹہ (اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سید لال خان ناصر نے کہا ہے کہ پاکستان امن، مذاکرات، باہمی احترام اور اقتصادی

بقیہ 46 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پاکستان کا صدارتی بیانیہ منظور

پاکستان کے مستقل مندوب، سفیر سید حیدر شاہ کا بیان کی منظوری کا خیر مقدم

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے پاکستان کی جانب سے پیش کردہ ایک صدارتی بیان منظور کرلیا، جس میں تمام ممالک پر زور دیا گیا

بقیہ 25 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

درآمدی گندم کا ایک اور جہاز پاکستان پہنچ گیا، آٹے کی قیمتوں میں کمی کی توقع

ایم وی ایلیس نامی کارگو جہاز 54 ہزار 983 میٹرک ٹن درآمدی گندم لے کر کراچی پہنچ گیا

کراچی (این این آئی) ملک میں گندم کے بحران پر قابو پانے کے لیے حکومتی اقدامات کے تحت درآمدی گندم کی ایک اور کھیپ پاکستان پہنچ گئی۔ ایم وی

بقیہ 26 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں



پرائز کوئز ویلفیئر ٹرسٹ کے تحت بلوچستان کے مختلف شہروں میں ریڈیو پاکستان کوئٹہ کے تعاون سے منعقد ہونے والے ریڈیو کوئز پروگرام فوڈ

ملک میں 20 سال بعد ہری تیل و گیس تلاش کی سرگرمیاں شروع

سینیٹ قائمہ کمیٹی نے صوبوں کو رائلٹی کی منتقلی، پروڈکشن بونس اور مقامی افراد کو ملازمتوں کی فراہمی سے متعلق رپورٹ 7 دسمبر کو اجلاس میں پیش کرنے کی ہدایت کردی

کراچی (این این آئی) سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے پیٹرولیم کی ذیلی کمیٹی نے کھیپیوں کی جانب سے تحفظات طلب کرتے ہوئے وزارت پیٹرولیم

وزیراعظم کا ڈیجیٹل ایکیوز کے نظام کے قیام کیلئے واضح لائحہ عمل مقررہ مدت کیساتھ اہداف پیش کرنے کا حکم

کیش لیس معیشت کا فروغ حکومت کی اہم ترین ترجیحات میں سے ایک ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہوگئے ہیں، کیش لیس معیشت کے فروغ کے لیے وزارت خزانہ اور تمام متعلقہ ریاستی اداروں کی جاری کامیاب کاوشیں قابل ستائش ہیں، وزیراعظم

ادارے کی کارکردگی اور مالیاتی آڈٹ کے لیے اچھی شہرت کی حامل فنی آڈٹ فرم کی خدمات حاصل کی جائیں۔ پاکستان کی برآمدی استعداد وسیع اور اس کا بنیفراپنی محیل، توقع انتہائی مبزوں ہیں۔ برآمدات میں اضافے کیلئے صنعتوں اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار کو سہولت فراہم کرے، شہباز شریف

عالمی برادری کو کشمیری عوام کی مشکلات کا سنجیدگی سے نوٹس لینا چاہیے

یوم شہداء کے جموں پر صدر مملکت کا خصوصی شہداء کو خراج عقیدت، بھارت نے 5 اگست 2019 کے یکطرفہ اقدامات واپس لینے کا مطالبہ، عالمی برادری سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لینے پر زور

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے آج یوم شہداء کے موقع پر مقبوضہ کشمیر کے عظیم فرزندوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن اور استحکام کے لیے مسئلہ جموں و کشمیر کا منصفانہ حل ناگزیر ہے، پاکستان کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی جدوجہد میں ان کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے عالمی برادری سے بھارت کو جارحیت روکنے اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خاتمے اور بین الاقوامی مبصرین کو جموں و کشمیر جانے کی اجازت دینے کے لیے مؤثر کردار ادا کرنے پر زور دیا۔

بقیہ 3 صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم شہباز شریف کیش لیس کنٹینر نقد رقم کی معیشت کے فروغ کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

ABC CERTIFIED
روزنامہ عصرِ نو
Daily ASR-E-NAU Mastung
چیف ایڈیٹر و پبلشر سیدہ زہرہ بخاری نے اکرم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر پبورڈ آفس ٹیبل روڈ پر واقع لیٹین ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 081-2838044
فیکس نمبر 081-2821634
موبائل 0333-7836666

گورنر کے پی کو وزیراعلیٰ کے اختیارات تفویض

وفاقی کابینہ نے گورنر خیبر پختونخوا کو وزیراعلیٰ کے اختیارات مختل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کے زیر صدارت بدھ کو ہونے والے وفاقی کابینہ کے اجلاس میں یہ منظوری دی گئی۔ وزیراعظم آفس کے مطابق گورنر خیبر پختونخوا کو مذکورہ اختیارات کے استعمال کے حوالے سے جائزہ رپورٹ ہر ماہ وفاقی حکومت کو پیش کریں گے جبکہ ایڈوائزری کونسل گورنر کی قیادت میں صوبے کے عوام کی بہتری اور خوشحالی اور صوبے میں امن و امان کے قیام کے لئے بھرپور کاوشیں یقینی بنائے گی۔ خیبر پختونخوا میں پیدا ہونے والے آئینی اور انتظامی خلاء جلد ختم کرنے کے لئے کابینہ نے گورنر خیبر پختونخوا کو صوبے کے چیف ایگزیکٹو کے تمام اختیارات مختل کرنے کی منظوری دی۔ اس کے بعد صوبے کی تمام تر انتظامی فراہمی اور صوبائی مسائل کے حل کے لئے کی جانے والی کوششیں آئینی اور قانونی تناظر میں صوبائی ڈھانچے کو مکمل طور پر مفلوج ہونے سے بچانے کی سبیل ہو سکتی ہیں تاہم اس حقیقت سے نظریں نہیں چرائی جا سکتیں کہ آئینی نظام میں غیر معمولی اقدامات عارضی حل تو ضرور ہوتے ہیں لیکن کسی بھی طور مستقل نظام کا متبادل نہیں ہو سکتے۔ اس سے قبل وزیراعظم شہباز شریف کے زیر صدارت منگل کو قومی اور داخلی سلامتی سے متعلق ہونے والے اہم اجلاس میں خیبر پختونخوا کی موجودہ صورتحال، امن اور امان کے مسائل کے علاوہ انسداد دہشت گردی کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اجلاس میں اعلیٰ عسکری و سول حکام عملدرآمد کی پیشرفت کا جائزہ بھی لیا گیا تھا۔ خیبر پختونخوا سکیورٹی کے ناگفتہ بہ حالات، معاشی زبوں حالی، ترقیاتی کاموں کی سست روی اور عوامی بے چینی کا شکار رہا ہے، وفاق نے چونکہ 160 ارب روپے کی خطیر رقم کی فراہمی کا اعلان کر دیا ہے اس لئے گورنر راج اور ان کی ایڈوائزری کونسل کو چاہئے کہ وہ ان وسائل کا شفاف اور فوری استعمال یقینی بنائیں۔ تاہم گورنر اور عبوری انتظامیہ کو یہ بات مدنظر رکھنا ہو گی کہ گورنر راج یا غیر معمولی انتظامی سیٹ اپ کو زیادہ دیر تک برقرار رکھنا آئین کی روح کے مطابق ہے اور نہ ہی یہ جمہوری اقدار کے شایان شان۔ یہ حقیقت نظر انداز نہیں کی جا سکتی کہ پی ٹی آئی ایک دہائی سے زائد عرصے تک خیبر پختونخوا کی سب سے بڑی سیاسی قوت رہی ہے، صوبے کے عوام نے تین بار اس پر اعتماد کا اظہار کیا لیکن وفاقی حکومت کا موقف ہے کہ دہشت گردی سمیت کئی دیگر ایسے معاملات ہیں جن میں صوبائی حکومت اپنی ذمہ داریاں نبھانے میں ناکام رہی، اسی بنیاد پر صوبے میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنا پڑا۔ موجودہ سیاسی اور انتظامی حالات میں پی ٹی آئی کی قیادت کو صوبائی معاملات کی نزاکت اور حساسیت کا ادراک کرنا ہوگا، محاذ آرائی، مسلسل تصادم اور وفاق کے ساتھ کھنچاؤ کی پالیسی نے صوبے کو فائدے کے بجائے شدید نقصان پہنچایا ہے۔ سیاست میں جمود اور ضد کا نتیجہ بالآخر عوامی محرومی کی صورت میں نکلتا ہے۔ تحریک انصاف کی مرکزی اور صوبائی قیادت کو اپنی صفوں کا ازسرنو جائزہ لینے اور اندرونی محاسبہ کی سخت ضرورت ہے۔

محسن پیڈا اور مولانا فضل الرحمٰن کا گٹھ

زیر داغلہ محسن نقوی کو داد نہ دینا زیادتی ہوگی کہ انہوں نے شاہراہ دستور جو اب ’’ریڈ زون‘‘ بن چکی ہے، اور اسلام آباد کی مرکزی شاہراہوں کو بڑی حیرتی سے توسیع دے کر ٹریفک کے بہاؤ کو آسان بنا دیا ہے۔ کشمیر چوک کی تعمیر میں دن یا اس سے بھی پہلے مکمل کر لینے کا اعلان اُن کی یکسوئی اور اپنے کام کو حیرتی سے مکمل کر لینے کی صلاحیت کا اظہار ہے جس کی تعریف یقیناً خوشامد نہیں کہلائے گی لیکن اسلام آباد کے دیہی علاقوں کی حالت کی طرف جب ہم دیکھتے ہیں تو بے اختیار دل سے یہ دعا نکلتی ہے کہ اے عرش عظیم کے مالک! اُک ذرا محسن پیڈا اس طرف بھی! سیکٹروں اور دیہات میں تقسیم وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کو دیکھ کر یہ گمان ہوتا ہے جیسے سیکٹروں والے برہمن ہوں اور دیہات میں رہنے والے شودر۔ ریڈ زون وفاقی دارالحکومت کے اقتدار کی شرف کا ہے اور پاکستان کی شان و شکوہ کی علامت بھی۔ مرجوم مزاح نگار سرفراز شاہد نے اسلام آباد کے بارے میں فرمایا تھا: ’’پاکستان: خیال سے کمال تک‘‘۔ موضوع اپنی اہمیت کے اعتبار سے منفرد اور عصرِ حاضر کی ایک اہم ضرورت ہے۔ نوجوان نسل، جو سرتاپا جنون ہی جنون سے بھری ہوئی ہے، اس کی تربیت ہماری اولین ترجیح ہونی چاہئے۔ بصورت دیگر جنون کا اگلا مرحلہ مجنوں ہوا بھی ہو سکتا ہے۔ انہوں نے گفتگو کا آغاز محمد بن قاسم سے کیا اور یہ وضاحت کی کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی باقاعدہ حکومت 1206ء میں قائم ہوئی اور قطب الدین ایبک، صغیر پاک و ہند کا پہلا مسلمان حکمران بنا۔ اس کی تاج پوشی بھی لاہور میں ہوئی۔ لاہور ہی میں وہ پولو کھیلتے ہوئے گھوڑے سے گر کر زخمی ہو کر فوت ہوا۔ مسلمانوں کے ایک طویل دور کا آغاز ہوا۔ غلاموں سے شاہاں کا زمانہ، سلطنت دہلی کا دور اور پھر مغلوں کا عہد۔ ہر نو مسلمانوں ہی کی حکمرانی تھی۔ ویسے بھی اس پورے دور میں پاپا وٹاپا تھا یا رہا۔ عوام کا وہ قصور، جس کی بنیاد پر جمہوریت معرضِ وجود میں آئی، اس وقت سرے سے موجود ہی نہیں تھا۔ شاید اسی لئے آج ہمارے پاس اس حوالے سے صدقہ شواہد موجود نہیں کہ اس دور میں ہندوستان میں کتنے مسلمان اور کتنے ہندو آباد تھے۔ ظلِ الٰہی کا حکم چلتا تھا اور رعایا اُن کے اشاروں کی پابند تھی۔ طاقت کی بنیاد پر اقتدار حاصل کیا جاتا تھا۔ ویسے بھی ہندوؤں کے ہاں یہ تصور پایا جاتا تھا کہ بادشاہ خدا کا اوتار ہے۔ وسطی ایشیا سے مسلمان حملہ آور آتے تھے، ہندوستان کو وہ بلا کرتے اور واپس لوٹ جاتے تھے۔ مذکورہ سطور میں باقاعدہ حکومت کا ذکر کر دیا گیا ہے۔ شمس الدین التمش کی متعلقہ بھی سمجھ سے بالاتر محسوس ہو رہا ہے اور وہ یہ کہ مولانا کو حکومت میں خامیاں اب ہی کیوں نظر آنے لگی ہیں۔ ابھی تو چھبیس ویں ترمیم کی منظوری میں وہ پیش پیش تھے۔ پی ٹی آئی کو بھی منانے میں مصروف عمل تھے۔ پی ٹی آئی اور اس کے بانی کے بارے میں اُن کی رائے بھی کوئی راز نہیں۔ انہوں نے ہمیں بتایا تھا کہ کس طرح صیہونی ایجنڈے کے تحت پی ٹی آئی پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کو پامال کرنے کے لئے آکاڑ ہائی ہوئی ہے۔ 2024ء کے انتخابات کو گزرے بھی عرصہ ہوا۔ پھر اب مولانا کا اختیاری رویہ سمجھ سے باہر ہے۔ شاید سہیل وڑائچ صاحب یا حامد میر صاحب جیسے کوئی جید صحافی ہم محوام کو سمجھا سکیں کہ اندر کی بات اصل میں ہے کیا؟ سینئر صحافی طارق میر نے ایک واقعہ بیان کر کے جو پوچھا ہی ہے کہ مولانا کو کیسے راضی کیا جا سکتا ہے۔ وہ پی ٹی آئی کے دورِ اقتدار کے دوران کا واقعہ سناتے ہیں کہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن کی سابق آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ سے اُن کی طعام و ملاقات ہوئی۔ اس دوران گرما گرمی ہوگئی تاہم کھانے اور ملاقات کے بعد جب مولانا رخصت ہوئے اور ملاقات کا مقصد پوچھا گیا تو جنرل صاحب کی طرف سے انہیں پرفیوم کا تحفہ پیش کیا گیا۔ طارق میر کی تجویز بھی بے کار نہیں دیتی کیونکہ محسن نقوی صاحب کے بیان کا سادہ مطلب بھی یہی ہے کہ اب کوئی گنڈا نہیں بنے گا۔ اسلام آباد کے شہری اس لئے زیادہ پریشان ہیں کہ اسلام آباد میں آمد و رفت پہلے ہی اذیت بن چکی ہے اور پی ٹی آئی کے دھرنوں اور کنٹینروں سے تنگ آئے عوام کو اگر یہ پتہ چلا کہ ڈی چوک (ف) کے احتجاج سے پالا پڑ گیا تو پھر کیا ہوگا؟

پاکستان۔ خیال سے کمال تک

خصوصی نگرانی میں قلم بند کروائی ہیں۔ ویسے ایسی کتابیں اکثر و بیشتر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ڈیوں میں بند ہو جاتی ہیں اور نشگفتانِ علم انہیں دور سے دیکھ کر ہی کہتے ہیں: قالوا سلاماً۔ ہاں، تاریخ کے ایسے مسودے بھی موجود ہیں جو ہر دور کے

شفقت اللہ مشتاق

بارے میں دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر دیتے ہیں۔ یوں اصل حقائق مکمل کر سامنے آتے ہیں اور آنے والی نسلوں کو یقین و سہنے کے ساتھ ساتھ دعوتِ فکر بھی دیتے ہیں۔ یہ کتابیں قارئین کی آنکھوں پر لگے غفلت، سست روی، جہالت اور اس نوعیت کے کئی دوسرے جالے صاف کر دیتی ہیں۔ یوں قاری صاحبِ بصارت ہو جاتا ہے اور اگر اس کے مطالعے میں تسلسل ہو تو صاحبِ بصیرت ہونے کا بھی امکان پیدا ہو جاتا ہے۔ ہم نے تاریخ کے جھروکوں میں جھانکنے کی پوری کوشش کی اور کافی حد تک حقائق سے بھی آگاہ ہوئے۔ تاہم نظریہ ضرورت کی بھی ایک تاریخ ہے۔ اس تاریخ کے دہرائے جانے کا امکان تو موجود ہے، لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہم نظریہ ضرورت کی اس تاریخ کا دروازہ ہمیشگی طور پر بند کر سکتے ہیں، یا پھر امکانات کی بھی کوئی اہمیت ہے اور بجز خاموشی کے ہمارے پاس کوئی دوسرا آپشن نہیں؟ مختصر مگر جامع بات یہ ہے کہ ہم تاریخ کے جھروکوں میں جھانکتے باشندوں کو اب ہر دم یہ دھڑکا لگا رہتا ہے کہ کب پی ڈی ایم کا عملہ چونے کا تھیلا اٹھائے مغل بادشاہوں کے شکاری لشکری کی طرح آ نکلے اور ساری زندگی کی جمع پونجی سے بنائے گھر پر چونا پھیر کر چلا جائے کہ یہ غیر قانونی ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن کی شان میں جس طرح انہوں نے ’’فیصل واوڈا کی زمین جیسے بنی گالہ‘‘ میں صرف ایک گھر قانونی ہے اور باقی تمام علاقہ غیر قانونی، اسی طرح اسلام آباد کے دیہاتی علاقوں میں نہ سکول کی حالت کسی کو گلہ ہے اور نہ ہی صحت کی، نہ پانی اور بجلی اور نہ ہی سڑک اور پٹواری۔ حکومت کسی کی بھی ہو، چیئرمین سی ڈی اے یا چیف کمشنر کوئی بھی ہو، شاہراہِ دستور کی ترقی رکتی نہیں اور دیہی علاقوں کی حالت کبھی بدلتی نہیں۔ نظام کو لپس ہو جانے کی بات سُن کر ایک فلم کا یہ ڈائیلاگ یاد آ گیا کہ ’’کمپنی کا دیوالہ نکل گیا ہے لیکن پھر بھی منافع میں چل رہی ہے۔‘‘ واہ ملک صاحب نے جب اسلام آباد کو صوبہ بنانے کی تحریک کا آغاز کیا تو ہر طرف سے بہت مثبت جواب آیا اور اسلام آباد کے اصل اور مضافی رہائشیوں میں یہ امید جاگی کہ شاید اب انہیں بھی وفاقی دارالحکومت کا شہری ہونے کا

مجیب الرحمٰن شامی

پاکستان۔ ٹی ٹی پی دلدل؟

کرک ضلع میں 22 اکتوبر 2026ء کو 4 کانسٹیبرری پیٹرولمنٹ آف پولیس عمران الدین خان اور ان کے تین ساتھیوں سب انسپکٹر افضل اعوان، کانسٹیبل کاظم اور ہم ڈسپوزل یونٹ کے ہیڈ کانسٹیبل امجد کی شہادت دو دہائیوں سے زیادہ عرصے سے جاری اس جنگ کا تازہ ترین المناک نشان ہے۔ اس لڑائی میں ہزاروں جانوں کا نقصان ہو چکا، یہ افسر قبیلہ اقبال خان کمانڈر سے منسلک مشتبہ عسکریت پسندوں کے خلاف سرچ اینڈ سٹرائیک آپریشن کے دوران شہید ہوئے۔ عمران الدین، ایک فرنٹ لائن سی ٹی ڈی افسر تھے جو پہلے کئی حملوں سے بچ چکے تھے اس کے باوجود ہم خطرناک پوسٹنگ سے انکار کر چکے تھے، وہ اس جنگ کے تسلسل کی علامت تھے۔ یہ وہی دیہات درک ہے جو برسوں سے سینئر پولیس قیادت کو نشانہ بناتا تھا، اب بھی سکیورٹی فورسز کے اضرجو اس دشت گردی کا مقابلہ کرتے ہیں ان گروپوں کا نشانہ ہیں۔ یہ کوئی نئی جنگ نہیں ہے یہ ان تنازعات کی تازہ ترین کڑی ہے جنہوں نے 1920ء کی دہائی کے وزیرستان سے لے کر اس کے بعد سے پاکستان کی قبائلی سرحد کو متعین کیا ہے۔ موجودہ مرحلے کی واضح جڑیں 11 ستمبر 2001ء کے بعد کے گئے فیصلوں میں ہیں۔ جب افغانستان نے نیٹو اڈے پر حملہ کیا جیسے بنی گالہ سے میں صرف ایک گھر قانونی ہے اور باقی تمام علاقہ غیر قانونی، اسی طرح اسلام آباد کے دیہاتی علاقوں میں نہ سکول کی حالت کسی کو گلہ ہے اور نہ ہی صحت کی، نہ پانی اور بجلی اور نہ ہی سڑک اور پٹواری۔ حکومت کسی کی بھی ہو، چیئرمین سی ڈی اے یا چیف کمشنر کوئی بھی ہو، شاہراہِ دستور کی ترقی رکتی نہیں اور دیہی علاقوں کی حالت کبھی بدلتی نہیں۔ نظام کو لپس ہو جانے کی بات سُن کر ایک فلم کا یہ ڈائیلاگ یاد آ گیا کہ ’’کمپنی کا دیوالہ نکل گیا ہے لیکن پھر بھی منافع میں چل رہی ہے۔‘‘ واہ ملک صاحب نے جب اسلام آباد کو صوبہ بنانے کی تحریک کا آغاز کیا تو ہر طرف سے بہت مثبت جواب آیا اور اسلام آباد کے اصل اور مضافی رہائشیوں میں یہ امید جاگی کہ شاید اب انہیں بھی وفاقی دارالحکومت کا شہری ہونے کا

مجیب الرحمٰن شامی

سامنے انتخاب کو واضح الفاظ میں رکھا: ’’تم یا تو ہمارے ساتھ ہو یا ہمارے خلاف۔‘‘ اسلام آباد نے امریکہ کے ساتھ صف بندی کر لی پالیسی بدل دی یہ وہ گروپس تھے جو سوویت یونین کے خلاف امریکہ اور پاکستان اور عرب دنیا کے ساتھ مل کر لڑے تھے۔ قبائلی علاقوں میں ہر کوئی اس پالیسی کی تبدیلی کو قبول نہیں کر سکا۔ یہ گروپس دو حصوں میں بٹ گئے اور ’’اچھے‘‘ طالبان۔ جو پاکستانی ریاست کے ساتھ رہے۔ اور ’’برے‘‘ طالبان میں تقسیم ہو گئے جو افغان مزاحمت، خاص طور پر حقانی نیٹ ورک میں شامل ہو گئے۔ حقانیوں کا نام کوئٹہ شنکئی میں دارالعلوم حقانیہ سے لیا گیا ہے، جو خیبر پختونخوا کا بڑا دیوبندی مدرسہ ہے جس کے تاریخ تعلیمی افراد میں افغان طالبان اور حقانی شخصیات شامل ہیں۔ اس نیٹ ورک نے سرحد کے پاکستانی جانب گہرے قبائلی تعلیمی اور سماجی تعلقات برقرار رکھے ہیں یہ دھڑے پہلے سوویت یونین اور پھر امریکیوں کے خلاف لڑتے رہے 2024ء میں امریکی انخلاء کے بعد جب سرحد کے دونوں اطراف غصے، غربت اور تباہی کا شکار ہوئے تو افغان طالبان کی اقتدار میں واپسی نے نئے مواقع پیدا کیے۔ اس وقت حکومت میں ہونے کے باعث ہمیں آئی ایس آئی ہیڈکوارٹر میں اس وقت کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل فیض حمید کی جانب سے بریفنگ ملی۔ انہوں نے حقانیوں کا پیغام پہنچایا: حقانیوں نے قبائلی علاقوں میں دہشت گردی کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے ساتھ جنگ بندی کی تجویز پیش کی۔ تجویز یہ تھی کہ حقانی ثالثی کریں گے اگر ٹی ٹی پی کے جنگجو اور ان کے خاندانوں کو پاکستان کے گھر کے باہر رکھا جائے تو یہ امید جاگی کہ شاید اب انہیں بھی وفاقی دارالحکومت کا شہری ہونے کا

ماہیوسی عنوان پرانا

ماضی میں اشبارات کی خبروں میں خبرہ سلامتی کی نوید بھی پڑھی جاتی تھی اور شرو فساد کے احوال بھی ملاحظہ میں آتے تھے، لیکن ماضی قریب میں یہ توازن بگڑا ہوا نظر آتا ہے۔ اخبارات کی سرخیاں یہ خبریں ہوتی ہیں کہ باپ نے بیٹے کو گولی ماردی یا جائیداد کی تقسیم پر بیٹے نے باپ کو قتل کر دیا دوسری طرز کی شرافتانہ خبر یہ ہوتی ہے کہ پانچ بچوں کے باپ نے بے روزگاری سے تنگ آ کر خود کشی کر لی، خبر یہ ایک نمونہ ہے تفصیلات کی انواع اقسام گوارہ شمار ہوتی ہیں یا جاری ہیں۔ ابھی چند دنوں پہلے ایک خبر تھی کہ پھل فروش اور گاہک میں کشیدگی بڑھی تو دو کاندار نے گاہک کو اوباما مار کر اس کا سر پھاڑ دیا اور وہ گاہک زخموں کی تاب نہ لا کر جاں بحق ہو گیا یوں واقعہ سب یہ تھا کہ گاہک نے تقریباً 500 روپے کے پھل خریدے اور پانچ ہزار کا نوٹ دیا دکاندار کو ادائیگی کیلئے دیا، دوکاندار نے جواب دیا کہ اس کے پاس 5000 کی ریزگاری نہیں ہے۔ گاہک نے عذر پیش کیا کہ اس کے پاس بھی کوئی اور چھوٹا نوٹ یا کرنسی نہیں ہے۔ سوال و جواب میں جذبہ شوق میں کشمکش بڑھ گئی، نتیجے میں غریب ملازم کو خود کو دکھ اور شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ اس طرز کی خبریں اخباری اطلاعات کا تو معمول ہیں لیکن اس طرز کے واقعات کا پڑھنا غیر معمولی ہے اور نہایت دہشت ناک ہے۔ خوف اور گھبراہٹ کا جتھہ لینا ایک فطری ردعمل ہے لیکن ان قبیل کے حادثات اور واقعات کے پس منظر میں اخلاقی پستی کی کون سی حقیقت پوشیدہ ہے؟ کیا ہماری اجتماعی ذہنی غلاظت کی وہ قوت ہے جو ہمیں غیر انسانی جرائم کے ارتکاب پر مجبور کرتی ہے، اہم سوال یہ ہے کہ ہماری دونوں جانب سے درستی کا ماحول پیدا ہو جائے تو کھنڈاؤنے اور بھیانک جرم کا مرتکب مجرم ہمارے درمیان نہ رہا ہو یا ہماری معاشرت کے خارجی ماحول کے اثرات بھی ہماری بے راہ روی اور جرم پروری کے وافعل اور خارجی اسباب تلاش بھی کر لیں تو اس درد بے کراں کا مداوا کہاں سے میسر آئے گا؟ اصلاح کی ابتداء اوپر سے نیچے کی طرف ہو گی یا نیچے سے اوپر کی طرف سلسلہ اصلاح بڈھے لوگوں کو جب یہ خبر سنائی جاتی ہے کہ ان میں چلا سگریٹ کا شوق فرما رہا تھا، پیٹرول پمپ کے ایک غریب ملازم نے برہنائے احتیاط سگریٹ نوشی سے منع کیا تو احتیاط گا؟ ایک سوال بہت ہی تواتر سے ہمارے اذہان میں کلبلاتا ہے کہ اس خرابی بسیار کو درست کون کرے گا؟ دانشور، مصلحین، اہل قلم، ناصحین اپنی اپنی بساط کے مطابق اس سوال کا جواب دیتے ہیں اور حل بھی تجویز کرتے ہیں لیکن ذمہ داری کا تعین کرتے یا تو نظرانداز کا شکار ہوتے ہیں یا جھنجلاہٹ کی زد میں آجاتے ہیں۔ کچھ اساتذہ کے گروپ کی بھی آئی۔ اساتذہ کی چانسلروں کی بنے، وائس چانسلروں کی بھی ذمہ داری ہوتے حالات میں اپنی ذات کے سدھار کا راستہ تلاش کرتے ہیں۔ ان کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ نزلہ بر عضو ضعیف زید ون ہمیں غیر انسانی جرائم کے اسباب کی ذمہ داری غریب اور مفلوک الحال طبقے پر ڈال دی

بنجیئے آدھیئر کر سیاکر

ہر چیز نئی بنانا پڑتی ہے پھر ادارے کی شناخت کا بھی عالمی سطح پر مسئلہ بن جاتا ہے، جو طلبہ یونیورسٹی نام کی ڈگری لیکر جا چکے، اب وہ وضاحتیں دیتے رہیں گے ہم

نسیم شاہد

جب پڑھتے تھے، اس وقت نام کے ساتھ یونیورسٹی بھی تھا۔ اب جو نئے داخل ہوئے ہیں انہیں ڈگری کالج والے نام کے ساتھ جاری ہوگی، گوگل سرچ میں آپ ایک حرف بھی دوسرا لکھ دیں تو شناخت بدل جاتی ہے، یہاں تو پورا نام ہی بدل دیا گیا ہے، جس زمانے میں یہ سب کچھ ہو رہا تھا، کسی نے اعتراض نہیں کیا اور اب جو کیا گیا ہے اس پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہوگا کہ یہ اپنی دنیا میں مگن رہتے ہیں۔ گورنمنٹ کالج لاہور کے راہ رو تو اس فیصلے پر بہت خوش ہیں انہوں نے کبھی بھی گورنمنٹ کالج کے ساتھ یونیورسٹی کے لفظ کو خوش دلی سے قبول نہیں کیا تھا۔ اُن کے بقول گورنمنٹ کالج لاہور کی اپنی شناخت اتنی بھاری بھرکم اور درخشندہ روایات کی حامل ہے کہ اُسے کسی اضافت کی ضرورت ہی نہیں تھی، ویسے بھی اس زمانے میں جو شہرت داغ تھے انہوں نے یہ جھجو تحقیق کیا تھا کہ کالج کے ساتھ یونیورسٹی لگا دینا اور درمیان میں کوئی فل شاپ، کوئی قاصد اور اینٹر پلانٹ نہیں تھا۔ اب بھی بہت کچھ ویسے کا ویسا ہی ہے لیکن اس تبدیلی کے ساتھ ہی ایک جنتر منتر قلم بدل دیا گیا۔ ہوتا تو یہ چاہئے اب نام کی تبدیلی سے پہلے ان اداروں کے اساتذہ کو اس سے رائے لی جائے کیونکہ جب ان کا لجوں کو یونیورسٹی بنایا گیا تو ان کی شناخت بھی بدل گئی۔ وہ کالج اساتذہ یونیورسٹی کے اساتذہ بن گئے۔ اب انہیں دوبارہ کالج اساتذہ بنا دیا گیا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ان چھ کالجوں کی حیثیت عام کالجوں جیسی نہیں۔ یہ یونیورسٹی کا درجہ رکھتے ہیں، ان کی خود مختاری اور ڈگری جاری کرنے کا اختیار اپنی جگہ موجود ہے مگر کہلائیں گے تو کالج ہی۔ کچھ حلقے یہ سوال بھی اٹھا رہے ہیں کہ اگر یہ کالج نام کے ساتھ چلیں گے تو ان کے سربراہ کو پرنسپل کہا جائے یا وائس چانسلر۔ ایک زمانہ تھا کہ گورنمنٹ کالج لاہور کا پرنسپل بڑی بڑی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں پر بھاری پڑتا تھا۔ اب وائس چانسلر سربراہ کہلائے گا تو کیا سربراہ ادارہ کی وہ عظمت رفتہ واپس آ سکے گی جو پرنسپل کے نام سے ہوتی تھی۔ ان باتوں سے قطع نظر سنجیدہ سوال یہ ہے کہ ان لاکھوں کو جب یونیورسٹی کا درجہ دیا گیا تھا اس وقت ان کا معیار کیا تھا اور یونیورسٹی کے بعد کیا یہ معیار آگے بڑھ سکا یا تنزلی کا شکار ہوا۔ سب سے بڑی تبدیلی یہ آئی تھی کہ ان اداروں میں تعلیم مفت کی تھی۔ عام طالب علم ان اداروں میں داخلے کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ پھر تعلیمی معیار بھی نیچے آیا، اختیارات کی رسہ کشی بھی آئی۔ اساتذہ کے گروپ بھی بنے، وائس چانسلروں کو نظام چلانے کیلئے گروپ بندی کی کہیں حمایت اور کہیں مخالفت بھی کرنی پڑی۔ بڑھتے بڑھتے بات یہاں تک پہنچ گئی کہ ماضی کے ان عظیم الشان تعلیمی اداروں میں طلبہ و طالبات کے داخلے کم ہوتے گئے۔ گورنمنٹ کالج لاہور جیسا تاریخی اہمیت کا ادارہ کم ہمرتبہ کے باوجود داخلوں کا ہدف پورا نہ کر سکا۔ کالجوں کو یونیورسٹیاں بنانے کا فیصلہ شروع دن سے متنازعہ رہا۔ یہ ایک سہل مگر بھونڈا راستہ تھا جو ہماری حکومتوں نے بڑی حد تک سیاسی مقاصد کیلئے اپنایا۔ یہ تمام ادارے بہت کامیابی سے چل رہے تھے۔ میں آپ کو گورنمنٹ ایمرسن کالج ملتان کی مثال دیتا ہوں۔ 1920ء میں قائم ہونے والے اس تاریخی کالج کو محض اس بردار درمیں صرف سیاسی پوائنٹ سکورنگ کیلئے یونیورسٹی بنایا گیا۔ اُس وقت اس میں طالب علموں کی تعداد گیارہ ہزار تھی، جو صرف ایک سال کے بعد گیارہ سو رہ گئی۔ اب یہ یونیورسٹی آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہی ہے۔ یونیورسٹیوں میں داخلوں کی کمی کا سب سے بڑا سبب بڑھتی ہوئی فیسیں ہیں یہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیاں غریب اور متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے طلبہ و طالبات کی اُمید ہوتی تھیں، پھر ان کو بھی مجنی یونیورسٹیوں کی طرز پر چلایا جانے لگا، نتیجے یہ نحماشہ سے آگے روزگار کے مواقع بھی ناپید ہو گئے۔ تیسرا یونیورسٹیوں نے ایسے پروگرام بھی متعارف نہیں کرائے جو مارکیٹ میں اہمیت رکھتے ہوں۔ سو کبھی ہری کبھی مارنے کا یہ عمل نوجوانوں کو ان یونیورسٹیوں سے دور کرتا چلا گیا۔ اول ضرورت اس پہلو پر توجہ دینے کی ہے کہ ایسا کیوں ہوا، اس کی بجائے کار پرداز ان تعلیم ایسے تجربے کر رہے ہیں جن کی ضرورت ہے اور نہ جن سے مجموعی حالات پر کوئی اثر پڑ سکتا ہے۔ چلیں جی ’’یونیورسٹی‘‘ کو ان کالجز کے ناموں سے نکال دیا گیا۔ اب اس کے بعد ایجنڈا کیا ہے۔

پاکستان۔ خیال سے کمال تک

خصوصی نگرانی میں قلم بند کروائی ہیں۔ ویسے ایسی کتابیں اکثر و بیشتر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ڈیوں میں بند ہو جاتی ہیں اور نشگفتانِ علم انہیں دور سے دیکھ کر ہی کہتے ہیں: قالوا سلاماً۔ ہاں، تاریخ کے ایسے مسودے بھی موجود ہیں جو ہر دور کے

شفقت اللہ مشتاق

بارے میں دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر دیتے ہیں۔ یوں اصل حقائق مکمل کر سامنے آتے ہیں اور آنے والی نسلوں کو یقین و سہنے کے ساتھ ساتھ دعوتِ فکر بھی دیتے ہیں۔ یہ کتابیں قارئین کی آنکھوں پر لگے غفلت، سست روی، جہالت اور اس نوعیت کے کئی دوسرے جالے صاف کر دیتی ہیں۔ یوں قاری صاحبِ بصارت ہو جاتا ہے اور اگر اس کے مطالعے میں تسلسل ہو تو صاحبِ بصیرت ہونے کا بھی امکان پیدا ہو جاتا ہے۔ ہم نے تاریخ کے جھروکوں میں جھانکنے کی پوری کوشش کی اور کافی حد تک حقائق سے بھی آگاہ ہوئے۔ تاہم نظریہ ضرورت کی بھی ایک تاریخ ہے۔ اس تاریخ کے دہرائے جانے کا امکان تو موجود ہے، لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہم نظریہ ضرورت کی اس تاریخ کا دروازہ ہمیشگی طور پر بند کر سکتے ہیں، یا پھر امکانات کی بھی کوئی اہمیت ہے اور بجز خاموشی کے ہمارے پاس کوئی دوسرا آپشن نہیں؟ مختصر مگر جامع بات یہ ہے کہ ہم تاریخ کے جھروکوں میں جھانکتے باشندوں کو اب ہر دم یہ دھڑکا لگا رہتا ہے کہ کب پی ڈی ایم کا عملہ چونے کا تھیلا اٹھائے مغل بادشاہوں کے شکاری لشکری کی طرح آ نکلے اور ساری زندگی کی جمع پونجی سے بنائے گھر پر چونا پھیر کر چلا جائے کہ یہ غیر قانونی ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن کی شان میں جس طرح انہوں نے ’’فیصل واوڈا کی زمین جیسے بنی گالہ‘‘ میں صرف ایک گھر قانونی ہے اور باقی تمام علاقہ غیر قانونی، اسی طرح اسلام آباد کے دیہاتی علاقوں میں نہ سکول کی حالت کسی کو گلہ ہے اور نہ ہی صحت کی، نہ پانی اور بجلی اور نہ ہی سڑک اور پٹواری۔ حکومت کسی کی بھی ہو، چیئرمین سی ڈی اے یا چیف کمشنر کوئی بھی ہو، شاہراہِ دستور کی ترقی رکتی نہیں اور دیہی علاقوں کی حالت کبھی بدلتی نہیں۔ نظام کو لپس ہو جانے کی بات سُن کر ایک فلم کا یہ ڈائیلاگ یاد آ گیا کہ ’’کمپنی کا دیوالہ نکل گیا ہے لیکن پھر بھی منافع میں چل رہی ہے۔‘‘ واہ ملک صاحب نے جب اسلام آباد کو صوبہ بنانے کی تحریک کا آغاز کیا تو ہر طرف سے بہت مثبت جواب آیا اور اسلام آباد کے اصل اور مضافی رہائشیوں میں یہ امید جاگی کہ شاید اب انہیں بھی وفاقی دارالحکومت کا شہری ہونے کا

مجیب الرحمٰن شامی

پنجاب اور خواتین سول افسر

انتظامی اختیار اور حالات سے نمٹنے کی صلاحیت سے ہوتا ہے، ڈپٹی کمشنر کا کام صرف فائلوں پر دستخط کرنا نہیں، اسے قیمتوں پر کنٹرول کرنا ہوتا ہے، تجاوزات کے خلاف کارروائی کرنی ہوتی ہے، پولیس اور انتظامیہ کے ساتھ رابطہ رکھنا ہوتا ہے، مذہبی اجتماعات اور سیاسی سرگرمیوں کو منظم کرنا ہوتا ہے، قدرتی آفات سے نمٹنا ہوتا ہے اور ہر وقت عوامی شکایات کے سامنے جواب دہ ہونا ہوتا ہے، سوال یہ بھی ہے کہ کیا خواتین کو ان ذمہ داریوں کے لئے مناسب تعداد میں آزمایا گیا؟ اگر جواب نہیں ہے تو پھر یہ کہنا بھی درست نہیں کہ وہ فیلڈ میں مردوں سے کم کارکردگی دکھاتی ہیں۔ پنجاب کی تاریخ میں متعدد خواتین نے اہم انتظامی ذمہ داریاں سنبھالیں، اس وقت گریڈ بائیس میں ترقی پانے کے لئے موجود گریڈ اکیس کی سینیارٹی لسٹ میں ارم بخاری پہلے نمبر پر ہیں، وہ پنجاب میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری کے عہدے تعینات ہونے والی پہلی خاتون افسر تھیں، ان کی بدقسمتی یہ رہی کہ انہیں بروزدار درد افسروں کو صرف اس لئے کہ موقع نہیں ملتے کہ وہ خود کو ثابت کریں، بلکہ بعض کو اس لئے بھی محدود مواقع

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastaung
روزنامہ عصرِ نو مستونگ

ضلعی سطح کے بجٹ میں بنیادی ضروریات کو مناسب ترجیح دی جائے، بہرام الکھڑی

شہریوں کی آراء اور زمینی حقائق کو بجٹ سازی اور ترقیاتی منصوبہ بندی کا حصہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، کمیونٹی اکاؤنٹبلٹی فورم کا بنیادی مقصد عوامی خدمات سے متعلق فیصلہ سازی اور بحث میں شہریوں کی آواز کو شامل کرنا، متعلقہ سرکاری محکموں تک مقامی مسائل پہنچانا اور شفافیت و جوابدہی کے عمل کو مضبوط بنانا ہے

عوامی خدمات کی فراہمی میں درپیش مشکلات کی نشاندہی کی اور ان مسائل کو اجاگر کیا جن کے حل کے لیے متعلقہ سرکاری محکموں کی فوری توجہ ضروری ہے، ہرکارہ نے کمیونٹی اسکور کارڈ کے ذریعے مختلف عوامی خدمات کی کارکردگی کا جائزہ لینے ہوئے ایک سے پانچ کے پیمانے پر اپنی اجتماعی رائے اور تجربات ریکارڈ کیے

فلاح (نامہ نگار) سٹیزن نیٹ ورک فار بجٹ اکاؤنٹبلٹی (CNBA) کی پارٹنر تنظیم ایسوسی ایشن فار انٹیگریٹی، بلڈ و ڈیولپمنٹ (AIDD) بلوچستان کے زیر اہتمام ضلع فلاح میں کمیونٹی اکاؤنٹبلٹی فورم (عوامی اضباب فورم) کا انعقاد کیا گیا، جس میں صحت، تعلیم، پانی اور بلدیاتی خدمات کی فراہمی سے متعلق عوامی مسائل، شہریوں کے تجربات اور تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔فورم میں متاقی شہریوں، اساتذہ، طبی ماہرین، بلدیاتی نمائندوں، سول سوسائٹی کے ارکان اور دیگر متعلقہ فریقین نے شرکت کی۔ شرکاء نے اپنے تجربات بیان کرتے ہوئے عوامی خدمات کی فراہمی میں درپیش مشکلات کی نشاندہی کی اور ان مسائل کو اجاگر کیا جن کے حل کے لیے متعلقہ سرکاری محکموں کی فوری توجہ ضروری ہے۔فورم کے دوران بالخصوص پینے کے صاف پانی کی دستیابی اور معیار پر خصوصی گفتگو ہوئی۔ اس کے علاوہ سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری، بنیادی تعلیمی سہولیات، صفائی ستھرائی، نکاسی آب اور پکرا انکانے لگانے کے نظام سمیت بلدیاتی خدمات تک عوام کی رسائی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ شرکاء نے کمیونٹی اسکور کارڈ کے ذریعے مختلف عوامی خدمات کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے ایک سے پانچ کے پیمانے پر اپنی اجتماعی رائے اور تجربات ریکارڈ کیے

فورم کے دوران بالخصوص پینے کے صاف پانی کی دستیابی اور معیار پر خصوصی گفتگو ہوئی۔ اس کے علاوہ سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری، بنیادی تعلیمی سہولیات، صفائی ستھرائی، نکاسی آب اور پکرا انکانے لگانے کے نظام سمیت بلدیاتی خدمات تک عوام کی رسائی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ شرکاء نے کمیونٹی اسکور کارڈ کے ذریعے مختلف عوامی خدمات کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے ایک سے پانچ کے پیمانے پر اپنی اجتماعی رائے اور تجربات ریکارڈ کیے۔

شرکاء نے کہا کہ شہریوں کے بنیادی مسائل کو نظر انداز کر کے بنائے گئے منصوبے اکثر غیر مؤثر ثابت ہوتے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ ترقیاتی منصوبہ بندی کے عمل میں عام شہریوں کو بھی شامل کیا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ضلعی بجٹ کے پائیدار حل کے لیے ضروری ہے کہ صحتی پانی، تعلیم اور صحت کے شعبوں کو مناسب ترجیح دی جائے اور مقامی ضروریات کے مطابق وسائل مختص کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کی آراء اور زمینی حقائق کو بجٹ سازی اور ترقیاتی منصوبہ بندی کا حصہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔فورم سے خطاب کرتے ہوئے میر بہرام الزئی نے کہا کہ کمیونٹی اکاؤنٹبلٹی فورم کا بنیادی مقصد عوامی خدمات سے متعلق فیصلہ سازی اور بحث میں شہریوں کی آواز کو شامل کرنا، متعلقہ سرکاری محکموں تک مقامی مسائل پہنچانا اور شفافیت و جوابدہی کے عمل کو مضبوط بنانا ہے۔ واضح رہے کہ سٹیزن نیٹ ورک فار بجٹ اکاؤنٹبلٹی (CNBA) سول سوسائٹی تنظیموں کا ملک گیر نیٹ

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر6پر

سندھ بلوچستان بارڈر پر جرائم پیشہ افراد کیخلاف گرینڈ آپریشن

ذیرہ مراد جمالی (این این آئی) بلوچستان اور سندھ پولیس کا سرحدی علاقوں میں جرائم پیشہ افراد کے خلاف گرینڈ آپریشن دوہا پور اسمگلر گینگ نیز کے کئی علاقوں کا محاصرہ کر کے گھر گھر تلاشی دریعوں افراد کو حراست میں لینکر بھاری مقدار میں اسلحہ گولہ بارود

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر6پر

پنجگور پی ٹی سی ایل اور موبائل نیٹ ورک مفلوج

پنجگور میں پی ٹی سی ایل اور موبائل نیٹ ورک سروس کی کارکردگی صفر مخکم اور انٹرنیٹ کی بندش کی وجہ سے صارفین کا تمام تر کاروبار متاثر، طلباء اور فری لانسنگ کرنیوالے نوجوان شدید پریشانی کا شکار

بلوچستان پیپلز پارٹی کے صوبائی سیکرٹری جنرل صدر اور معروف تاجر شخصیت سید صادق آغا نے کہا ہے کہ قلات سنگداس چیک پوسٹ عوام اور تیل بردار چھوٹی گاڑیوں کے مالکان و ڈرائیوروں کے لیے عذاب بن چکی ہے، جہاں سینکڑوں مسافر بڑی گاڑی تین ہزار روپے زبردستی وصول کیے جا رہے ہیں، جو انتہائی ناانصافی اور قابل مذمت عمل ہے، انہوں نے کہا کہ عوام پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی مشکلات کا شکار ہیں، ایسے میں روزگار اور معاش کے لیے نقل و حرکت پر چھوٹی گاڑیاں چلانے والے غریب افراد کو سینکڑوں روپے بھتہ خوری کے ذریعے مزید

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر6پر

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نامعلوم افراد نے بجلی کے ٹاور کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نامعلوم افراد کی جانب سے بجلی کے ٹاور کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا، جس کے نتیجے میں بجلی کی فراہمی معطل ہو گئی، حکام کے مطابق نصیر آباد کے علاقے تھوہر شوری ریلوے پل کی حدود کرپل انجینئرنگ کمپنی کے عملے کی گاڑی پر حملہ ہوا، جس سے بیشتر افراد محفوظ رہے، تاہم ایک اہلکار معمولی زخمی ہوا، واقعے کی اطلاع پر متعلقہ پولیس موقع پر

بقیہ نمبر10 صفحہ نمبر6پر

ڈیرہ مراد جمالی میں گھر میں ڈکیتی کے مقدمے میں 3 ملزمان گرفتار، لوٹی گئی رقم برآمد

نصیر آباد (یو این اے) پولیس تھانہ ملی اور سی آئی اے نصیر آباد نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے ڈیرہ مراد جمالی کے مختلف علاقے میں گھر میں ڈکیتی کی واردات میں ملوث 3 ملزمان کو گرفتار کر لیا، ان سے 2 کروڑ روپے نقد رقم اور اسلحہ برآمد کر لیا گیا، ایس ایچ او تھانہ ملی ڈیرہ مراد جمالی انسپکٹر عبدالرحمٰن جمالی نے میڈیا کو بتایا کہ ڈکیتی کی واردات 8 ستمبر کی رات کو ہوئی تھی، ملزمان نے گھر میں داخل ہو کر فائرنگ کی اور اسلحہ کے زور پر 2 کروڑ روپے نقد اور زیورات لوٹ لیے تھے، ملزمان کی گرفتاری کے لیے ایس ایچ او تھانہ ملی کی سربراہی میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی تھی، ٹیم نے جدید تکنیکی خطوط پر تفتیش کی اور مخبر کے ذریعے ملزمان کی نشاندہی کی، ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے لوٹی گئی رقم برآمد کر لی گئی، ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، ایس ایچ او نے کہا کہ ملزمان کو جلد عدالت میں پیش کیا جائے گا

بقیہ نمبر6 صفحہ نمبر6پر

نوجوانوں کو شہری بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، ڈپٹی کمشنر خضدار

خضدار (این این آئی) حکومت بلوچستان کی جانب سے صوبے کے 12 اضلاع کے نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع سے مستفید کرنے کے لیے تکنیکل تربیت اور معاونت فراہم کرنے کے پروگرام میں ضلع خضدار کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع انتظامیہ کے سرکردہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع خضدار کے 100 نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے، جن کی تربیت اور دیگر انتظامات کے لیے ضلعی انتظامیہ مکمل تعاون کرے گی۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر خضدار نے کہا کہ نوجوان ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں اور ہماری کوشش ہے کہ انہیں ایسے مواقع فراہم کیے جائیں جہاں وہ نہ صرف اپنے خاندان بلکہ ملک کی ترقی میں بھی مثبت کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نوجوانوں کی رجسٹریشن، میڈیکل ٹیسٹ اور ویزا پراسیسنگ کے تمام مراحل میں شفافیت کو یقینی بنائے گی اور کسی بھی سطح پر کسی قسم کی بدعنوانی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ نوجوانوں کو ہنر مند بنانا ہماری اولین ترجیح ہے تاکہ وہ باعزت روزگار کما سکیں اور ضلع کا نام روشن کریں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ منتخب نوجوانوں کو ان کے شعبے کے مطابق تربیت دی جائے گی، جس کے بعد انہیں بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ اس منصوبے کے لیے ضلعی انتظامیہ نے ایک ہیلپ ڈیسک بھی قائم کیا ہے، جہاں خواہشمند نوجوان رابطہ کر سکتے ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ اس منصوبے کے لیے ضلعی انتظامیہ نے ایک ہیلپ ڈیسک بھی قائم کیا ہے، جہاں خواہشمند نوجوان رابطہ کر سکتے ہیں۔

ٹلہ سنگداس چیک پوسٹ عذاب بن چکا ہے، سید صادق آغا

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سیکرٹری جنرل صدر اور معروف تاجر شخصیت سید صادق آغا نے کہا ہے کہ قلات سنگداس چیک پوسٹ عوام اور تیل بردار چھوٹی گاڑیوں کے مالکان و ڈرائیوروں کے لیے عذاب بن چکی ہے، جہاں سینکڑوں مسافر بڑی گاڑی تین ہزار روپے زبردستی وصول کیے جا رہے ہیں، جو انتہائی ناانصافی اور قابل مذمت عمل ہے، انہوں نے کہا کہ عوام پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی مشکلات کا شکار ہیں، ایسے میں روزگار اور معاش کے لیے نقل و حرکت پر چھوٹی گاڑیاں چلانے والے غریب افراد کو سینکڑوں روپے بھتہ خوری کے ذریعے مزید

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر6پر

جمعیت علمائے پاکستان امام نورانی کے صوبائی انتخابات مکمل

بے پی پی دینی تعلیمات، ناموس رسالت اور عوامی حقوق کی جدوجہد جاری رکھے گی، عبدالحکیم انتخابی

باہوٹ (یو این اے) جمعیت علمائے پاکستان امام نورانی کے صوبائی انتخابات الیکشن کمیٹی کے چیئرمین مولانا ہاشل کبر کاتی اور ممبر سید محسن شاہ بخاری کی زیر نگرانی میں منعقد ہوئے انتخابات نہایت منظم، پرامن اور جمہوری انداز میں ہوئے، جس میں صوبے بھر سے ضلعی صدور، جنرل سیکرٹریز اور مرکزی کونسل کے اراکین نے شرکت کی انتخابات کے موقع پر کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی اور تمام عہدوں کے لیے انتخابی عمل کی شفاف اور غیر جانبدارانہ کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ جمعیت علمائے پاکستان امام نورانی ہمیشہ جمہوری اقدار کی پاسداری کرتی آئی ہے انتخابات کے نتیجے میں مفتی محمد جان قاسمی کو صوبائی صدر منتخب کیا گیا۔ جبکہ علامہ محسن شاہ بخاری کی زیر قیادت ضلع اپنے نام کرایا۔ پنج کے اعلان کے بعد کارکنوں نے ایک دوسرے کو مبارکباد دی اور مٹھائی تقسیم کی۔ اس کے علاوہ دیگر عہدوں پر بھی اہل اور مشترک رہنماں کا انتخاب عمل میں لایا گیا تو منتخب صوبائی سینئر نائب صدر علامہ عبدالحکیم انتخابی ڈیرہ مراد جمالی پریس کلب میں بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمعیت علمائے پاکستان امام نورانی اہل سنت و جماعت کی نمائندہ و جماعت ہے جو ہمیشہ سے ایثار و قربانی کے ساتھ عمل میں لایا گیا شریعت کے اپلائی کے عوامی حقوق کے لیے جدوجہد کرتی رہی ہے اس موقع پر ضلعی صدر ہے پوری ہمراہ جمعیت علمائے پاکستان امام نورانی ہمیشہ جمہوری اقدار کی پاسداری کرتی آئی ہے انتخابات کے نتیجے میں مفتی محمد جان قاسمی کو صوبائی

بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر6پر

صحبت پور کا نوجوان مسافر ویگن کی چھت سے گر کر زخمی، حالت تشویشناک

عمرانی لاڈو کے قریب حادثہ، زخمی نوجوان سکھر منتقل

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور کا رہائشی نوجوان جہان برداشی سامان ویگن کی چھت سے گر کر شدید زخمی ہو گیا، جسے تشویشناک حالت میں سکھر منتقل کر دیا گیا۔تفصیلات کے مطابق سندھ کے ضلع جیکب آباد کے علاقے لاڈو کے قریب چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے کے باعث اندرون سندھ ویگن کی چھت سے گر کر زخمی ہونے والے ادھی شناخت ہوئی ہے۔ زخمی نوجوان کو ابتدائی طبی امداد کے بعد

بقیہ نمبر11 صفحہ نمبر6پر

بلوچستان میں بے روزگاری کی شرح انتہائی خوفناک حد تک پہنچ چکی، علی احمد کرد

روڈ ٹیلوں پر اربوں روپے خرچ کئے جاتے ہیں جو زراعی کارپوریشن کمیشن اپنے عروج پر ہے محکمہ مواصلات میں ایک کلومیٹر کا روڈ 25 کروڑ کے زائد لاگت سے بنتا ہے

بلوچستان پہلے سے تعلیمی پسماندگی کا شکار ہے، ہمارے تعلیمی اداروں میں اساتذہ کا کمی تعلیمی اداروں میں سہولیات کا فقدان حکومت کی نااہلی کا واضح ثبوت ہے

کوئٹہ (این این آئی) آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی کے چیئرمین علی احمد کرد اور رہنما بلوچ نے اپنے ایک بیان میں بلوچستان ایجوکیشن اینڈ ٹیکنیکل فنڈ کی بندش کو بلوچستان طلباء کے ساتھ حکومت کی ظلم و ستم



آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر پولیس اور ندارہ کے ماہرین مفاہمتی معاہدے پر دستخط کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

حکومت غیر قانونی ہتھکنڈوں سے باز آجائے، عبدالرحمٰن رفیق

جمعیت علماء اسلام کے کارکن اپنے قائدین کی عزت، حرمت اور تحفظ کا دفاع کرنا خوب جانتے ہیں اور اس کی بھرپور صلاحیت بھی رکھتے ہیں

جمعیت علماء اسلام حق و انصاف کی آواز کو دبانے، سیاسی قیادت کو خوف زدہ کرنے اور اپوزیشن کو خاموش کرانے کی ہر کوشش مسترد کرتی ہے

قاسم علی، عبدالصمد طیار، عثمانی اللہ مینگل نے اپنے مشترکہ بیان میں جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما، ممتاز قانون دان اور سینیٹر کامران مرتضیٰ کے گھر

بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر6پر

ایم ایس چمن ڈاکٹر اویس اسماعیل پولیمم کے پانچویں روز ایونگ ریویو اجلاس کی صدارت کررہے ہیں



قلعہ عبداللہ میں دہشتگردی اور بدامنی کا فوری خاتمہ کیا جائے، حمید کاکڑ

قلعہ عبداللہ آبادی اور رقبے کے لحاظ سے صوبے کا ایک اہم ضلع ہے، ہم دہشت گردی اور بدامنی کے واقعات نے عوامی زندگی کو شدید متاثر کر رکھا ہے

شہداء کے لواحقین 6 روز سے احتجاج پر ہیں، مطالبات نہ ماننے گئے تو دھرنے کا دائرہ وسیع کریں گے، وکلاء جمعا

کوئٹہ (یو این اے) قلعہ عبداللہ پاریویو ایشن کے صدر حمید کاکڑ ایڈووکیٹ نے دیگر وکلا رہنماں کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ضلع قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی خراب صورتحال، دہشت گردی اور عشایات کے ناہموار پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حمید اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ نے کہا کہ قلعہ عبداللہ آبادی اور رقبے کے لحاظ سے صوبے کا ایک اہم ضلع ہے، ناہموار دہشت گردی اور بدامنی کے واقعات نے عوامی زندگی کو شدید متاثر کر رکھا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ضلع میں باہر

بقیہ نمبر22 صفحہ نمبر6پر

رکھنی، کشمر کوہ سلیمان ڈیرہ غازی خان مجیب الرحمٰن قمرانی سے وڈیرہ حیات کھیڑ ان ملاقات کررہے ہیں

ڈیرہ مراد جمالی پولیس نے گھر میں ڈکیتی میں ملوث 3 ملزمان کو گرفتار کر کے مسروقہ سامان برآمد کر لیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی پولیس کی بروقت کارروائی گھریلو ڈکیتی کے تین اہم ملزمان کو گرفتار کر لیا، ملزمان کی نشاندہی پر ڈکیتی میں استعمال موٹر سائیکل و دیگر سامان برآمد کر لیا گیا، گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمہ درج تفتیش کا دائرہ وسیع کر دیا گیا ہے، ایس ایچ او سٹی ڈیرہ مراد جمالی رفیق جمالی نے تھانے میں پریس بریفنگ کے دوران صحافیوں کو بتایا کہ ڈیرہ مراد جمالی کھوچلہ محلہ میں گھس واقع رات کو ہوا، ملزمان گھر کی دیوار پھلانگ کر گھر میں داخل ہوئے اور اہل خانہ کو اسلحے کے زور پر یرغمال بنا لیا، ڈکیتی کی واردات کے بعد ملزمان موٹر سائیکل سوار فرار ہو گئے تھے، ایس ایچ او نے بتایا کہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے جامع منصوبہ بندی کیا گیا، ٹیکنیکل اور انٹیلی جنس بنیاد پر کارروائی کی گئی، ملزمان کے قبضے سے موٹر سائیکل، نقد رقم اور چوری شدہ سامان برآمد کر لیا گیا، ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، ملزمان کو عدالت میں پیش کیا جائے گا، ایس ایچ او نے کہا کہ ڈکیتی کی واردات میں ملوث دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں

بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر6پر

کھیل طلبہ کی جسمانی و ذہنی نشوونما کیلئے ضروری ہیں، پروفیسر عبدالرزاق

جامعہ گوادر کے شعبہ بائیو سائنسز کے زیر اہتمام دو روزہ کھیلوں کے ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلبہ و طالبات کے علاوہ جامعہ کے تدریسی و غیر تدریسی عملے کے 86 افراد نے بھرپور شرکت کی

یونیورسٹی انتظامہ تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ کھیلوں اور دیگر غیر نصابی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے تمام تر سہولیات فراہم کرتی رہے گی

گوادر (یو این اے) جامعہ گوادر کے شعبہ بائیو سائنسز کے زیر اہتمام دو روزہ کھیلوں کے ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلبہ و طالبات کے علاوہ جامعہ کے تدریسی و غیر تدریسی عملے کے 86 افراد نے بھرپور شرکت کی۔ یہ ایونٹ چیئرمین شعبہ بائیو سائنسز ڈاکٹر نوید شہزاد، کوآرڈینیٹر ڈاکٹر صہیب الشیخ (ایس پی ای ڈی)، ڈپٹی فوکل پرسن اسپورٹس محبوب عادل کے زیر اہتمام کالج گراؤنڈ میں منعقد ہوا، جس میں طلبہ و طالبات نے مختلف ٹیموں کی نمائندگی کرتے ہوئے اپنی ٹیموں کے لیے کھیلوں کے مظاہرے کیے۔ ٹورنامنٹ کے دوران کھیلوں کے ساتھ ساتھ ثقافتی پروگرامز بھی منعقد ہوئے، جس میں طلبہ و طالبات نے روایتی ملبوسات زیب تن کیے ہوئے تھے۔ ٹورنامنٹ کے اختتام پر مہمان خصوصی پروفیسر عبدالرزاق نے انعامات تقسیم کیے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ کھیل طلبہ کی جسمانی و ذہنی نشوونما کے لیے ضروری ہیں، ہم طلبہ کی ہر ممکن مدد کریں گے تاکہ وہ کھیلوں میں بھی اپنا لوہا منوا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی انتظامہ تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے تمام تر سہولیات فراہم کرتی رہے گی۔ ڈاکٹر صہیب الشیخ نے کہا کہ کھیل طلبہ میں ٹیم ورک اور باہمی ہم آہنگی کو فروغ دیتا ہے اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی ایسے مزید ایونٹس کا انعقاد کرتی رہے گی تاکہ طلبہ کو زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ ٹورنامنٹ کے فائنل میچز میں طلبہ و طالبات کی مختلف ٹیموں نے شرکت کی۔ فائنل میچ

بقیہ عصر نو مستونگ 1

صارفین کو درپیش مسائل فوری طور پر حل کئے جائیں، کیش لیس اکانومی کے فروغ کے لیے ملک بھر میں انٹرنیٹ کی فراہمی اور عوام کی ٹیکنالوجی تک آسان رسائی یقینی بنائی جائے۔ جمعہ کو جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ملک میں کیش لیس معیشت کے فروغ کے حوالے سے اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا۔ اس موقع پر وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ کیش لیس معیشت کا فروغ حکومت کی اہم ترین ترجیحات میں سے ایک ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں، کیش لیس معیشت کے فروغ کے لیے وزارت خزانہ اور تمام متعلقہ ریاستی اداروں کی جاری کامیاب کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ وزیراعظم نے متعلقہ حکام کو ملک میں سو فیصد ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام کے قیام کے لیے واضح لائحہ عمل اور مقررہ مدت کے ساتھ اہداف پیش کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام میں صارفین کو درپیش مسائل فوری طور پر حل کئے جائیں، کیش لیس اکانومی کے فروغ کے لیے ملک بھر میں انٹرنیٹ کی فراہمی اور عوام کی ٹیکنالوجی تک آسان رسائی یقینی بنائی جائے۔ وزیراعظم نے راست کیو آر کوڈ کے ذریعے صارفین اور مرچنٹ کے درمیان ڈیجیٹل ادائیگی کو فروغ دینے کی اسکیم کو حکومتی سرپرستی میں جاری رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ راست کیو آر کوڈ کے ذریعے ادائیگیوں کا نظام حکومت کے کیش لیس معیشت کے وژن کے حصول میں معاون ثابت ہو رہا ہے۔ وزیراعظم نے بجلی اور گیس کے صارفین کو یوٹیلیٹی بلوں پر درج کیو آر کوڈ کے ذریعے ادائیگیاں کرنے کی ترغیب دینے کے لیے مزید میڈیا مہم چلانے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے تمام وزارتوں اور سرکاری اداروں کو کیش لیس اکانومی کے پلان پر مکمل عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں کیش لیس معیشت کے فروغ کے حوالے سے جاری اقدامات پر بریفنگ دی گئی، جس میں بتایا گیا کہ تمام وفاقی اور صوبائی سرکاری اداروں میں ادائیگیوں کی ڈیجیٹائزیشن پر کام تیزی سے جاری ہے اور بیشتر اداروں میں دسمبر 2026 تک تمام ادائیگیاں مکمل ڈیجیٹائز ہو جائیں گی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی سو فیصد ادائیگیاں بذریعہ ڈیجیٹل والٹ کی جا رہی ہیں، انٹرنیٹ کی عدم موجودگی میں ڈیجیٹل ادائیگی کے لیے جدید نظام متعارف کرانے پر کام جاری ہے، پورے ملک میں انٹرنیٹ کی فراہمی کے لیے انفراسٹرکچر کے قیام کے حوالے سے کام تیزی سے جاری ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ 15 نومبر 2026 سے بذریعہ چیک آسان اسائنمنٹ اکاؤنٹس کی ادائیگیاں ختم کی جا رہی ہیں، 16 نومبر سے پورے ملک میں آسان اسائنمنٹ اکاؤنٹس کی تمام ادائیگیاں بذریعہ راست ڈیجیٹل نظام کی جائیں گی اور اس سلسلے میں ڈی ڈی اوز کو تربیت دی جا چکی ہے۔ اجلاس میں وفاقی وزراء محمد اورنگزیب، شزہ فاطمہ خواجہ، عطاء اللہ تارڑ، جنید انوار چوہدری، علی پرویز ملک، سردار اویس لغاری، وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد، تمام صوبائی چیف سیکرٹریز اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔ پاکستانی برآمدات کے فروغ، مصنوعات کی عالمی منڈیوں تک رسائی میں اضافے اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار سمیت مقامی صنعتوں کو برآمدی معیار سے ہم آہنگ کرنے کیلئے ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (ٹی ڈی اے پی) کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی منظوری دیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ شفاف طریقے سے میرٹ پر اچھی تربیت یافتہ افرادی قوت کو ٹی ڈی اے پی کا حصہ بنایا جائے۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری پریس ریلیز کے مطابق یہ فیصلہ وزیر اعظم کی زیر صدارت اسلام آباد میں منعقدہ اعلیٰ سطح اجلاس میں ہوا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ برآمدات میں اضافے کیلئے صنعتوں میں تیار کردہ مصنوعات کی عالمی منڈیوں تک رسائی کلیدی اہمیت کی حامل ہے، جدید خطوط پر استوار ٹی ڈی اے پی اس کی راہ ہموار کرے گا، زرعی مصنوعات کی برآمد کا پورا ایکو سسٹم بشمول پوری ویلیو چین بنائی جائیگی۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ شفاف طریقے سے میرٹ پر اچھی تربیت یافتہ افرادی قوت کو ٹی ڈی اے پی کا حصہ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اصلاحات تب ہی ممکن ہیں جب اداروں میں ترقی کو اہداف کے حصول اور کارکردگی سے مشروط کیا جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ادارے کی کارکردگی اور مالیاتی آڈٹ کے لیے اچھی شہرت کی حامل نجی آڈٹ فرم کی خدمات حاصل کی جائیں۔ پاکستان کی برآمدی استعداد وسیع اور اس کا جغرافیائی محل وقوع انتہائی موزوں ہے۔ برآمدات میں اضافے کیلئے صنعتوں اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار کو سہولت فراہم کر رہے ہیں تاکہ ان خصوصیات سے استفادہ حاصل کیا جا سکے۔ اجلاس کو ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (ٹی ڈی اے پی) کی موجودہ کارکردگی اور ادارہ جاتی ڈھانچے کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں ٹی ڈی اے پی کے موجودہ نظام میں چیلنجز بارے آگاہ کیا گیا۔ عالمی سطح پر موثر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشنز کے تقابلی جائزے میں واضح کیا گیا کہ جدید ادارے مقامی منڈیوں کی ترقی و عالمی منڈیوں تک رسائی، برآمد کنندگان کی استعداد میں اضافے اور برآمدات کے فروغ کے لیے مربوط خدمات فراہم کرتے ہیں۔ بریفنگ میں ٹی ڈی اے پی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ عالمی معیار کے تجارتی فروغ کے ادارے میں تبدیل کرنے کے لیے اصلاحات بھی پیش کی گئیں۔ ان میں ادارے کے دائرہ کار کو آٹھ بنیادی افعال تک محدود کرنا، بورڈ اور انتظامی ڈھانچے کی تنظیم نو، علاقائی نیٹ ورک کو موثر بنانا، ڈیجیٹل پلیٹ فارم اور مصنوعی ذہانت کا استعمال، جبکہ کارکردگی جانچنے کے لیے قابل پیمائش اشاریوں اور آزادانہ تھرڈ پارٹی جائزے کا نظام متعارف کرانا شامل ہے۔ مجوزہ اصلاحات پر عملدرآمد کے لیے منظوری، ڈیزائن، نفاذ اور آزادانہ جانچ پر مشتمل 12 ماہ کا مرحلہ وار منصوبہ بھی پیش کیا گیا۔ وزیر اعظم نے اصلاحات کو آئندہ سال کے وسط میں مکمل کر کے اطلاق یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں وفاقی وزراء رانا تنویر حسین، جام کمال خان، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، عطاء اللہ تارڑ، شزہ فاطمہ خواجہ، ڈاکٹر مصدق ملک، مشیر وزیر اعظم ہارون اختر، وزیر مملکت بلال اظہر کیانی اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 2

سفارتی سرگرمیوں، مشرق وسطیٰ کی صورتحال، پاک چین تعلقات، بھارت، افغانستان، سعودی عرب، ایران، امریکہ اور دیگر علاقائی و عالمی امور پر پاکستان کا مؤقف بیان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے دیگر ممالک کو بھی ایک پلیٹ فارم پر لا کر امن و استحکام کے حوالے سے بات چیت کا موقع فراہم کیا۔ علاقائی امن صرف پاکستان ہی نہیں بلکہ پورے خطے اور اس سے باہر کے ممالک کے مفاد میں ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا 23 اکتوبر کو نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے استنبول میں پاکستان، ترکیہ، مصر اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ کے آر فور وزارتی اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں فلسطین، یمن، امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان تنازع سمیت مشرق وسطیٰ کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسحاق ڈار نے اجلاس میں فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت اور آزاد و خود مختار فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا۔ پاکستان نے مؤقف اختیار کیا کہ فلسطینی ریاست 4 جون 1967 کی سرحدوں کے مطابق قائم ہونی چاہیے، جس کا دارالحکومت مشرقی بیت المقدس ہو۔ اجلاس میں غزہ میں تشدد کے فوری خاتمے اور بلا رکاوٹ انسانی امداد کی فراہمی پر بھی زور دیا گیا۔ آر فور ممالک کے وزرائے خارجہ نے سعودی عرب اور بحیرہ احمر میں حوثی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے علاقائی تنازعات کے حل کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کو ناگزیر قرار دیا۔ آبنائے ہرمز سے محفوظ اور بلا رکاوٹ بحری آمد و رفت یقینی بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ ترجمان نے کہا کہ 23 اکتوبر کو پاکستان اور فرانس، جرمنی، اٹلی اور برطانیہ کے وزرائے خارجہ کے درمیان استنبول میں اہم مشاورتی اجلاس بھی منعقد ہوا۔ اجلاس میں مشرق وسطیٰ کی صورتحال، امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان تنازع، یمن کی صورتحال اور علاقائی سلامتی کے امور زیر بحث آئے۔ آبنائے ہرمز، باب المندب اور بحیرہ اسود میں بحری سلامتی کے معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستان اور یورپی ممالک نے خطے میں کشیدگی کم کرنے، مذاکرات کے فروغ اور تنازعات کے پرامن حل کے عزم کا اعادہ کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان نے 26 اکتوبر کو سعودی عرب کے مکہ اور مدینہ کے علاقوں کو نشانہ بنانے والے حوثی ملیشیا کے بلاجواز میزائل حملوں کی شدید مذمت کی۔ سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے خلاف اس نوعیت کی جارحیت ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے مقدس مقامات کے قریب حملے اسلام کے مقدس مقامات کی حرمت اور شہریوں کی سلامتی کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ پاکستان نے سعودی عرب کے ساتھ غیر متزلزل یکجہتی اور حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ پاکستان نے اردن میں چرچ کے قریب جنازے کے جلوس پر دہشت گرد حملے کی بھی شدید مذمت کی اور اردن کی حکومت اور عوام سے تعزیت کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے پاکستان کی سفارتی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے ایسے دو فریقین کو ایک چھت تلے بٹھایا جو کئی دہائیوں سے بات چیت بھی نہیں کر رہے تھے۔ پاکستان ایران اور امریکہ کے درمیان تنازع کے حل کے لیے سہولت کاری کا سلسلہ جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ایک مخلص ثالث کی حیثیت سے ممکنہ تمام سفارتی سہولتیں فراہم کی ہیں۔ امن کا قیام جنگ کے بجائے سیاسی مذاکرات اور سفارت کاری سے ممکن ہے۔ بسا اوقات امن عمل میں وقت لگتا ہے، تاہم امید ہے کہ وقت کے ساتھ خطے میں امن قائم ہوگا۔ ایران کے جوہری معاملے سے متعلق سوال پر ترجمان نے کہا کہ یہ معاملہ 2015 سے زیر بحث ہے اور پاکستان اس کے پرامن حل کی حمایت کرتا ہے۔ پاکستان، قطر اور دیگر ممالک بھی ثالثی کی کوششوں میں فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے جوہری ہتھیاروں سے متعلق بعض بیانات پر تبصرہ کرنے سے گریز کیا۔ امریکی انتخابات سے متعلق سوال پر ترجمان نے کہا کہ امریکی انتخابات امریکہ کا اندرونی معاملہ ہیں اور پاکستان کے امریکہ کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے پاک بھارت جنگ رکوانے میں کردار پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو نوبل امن انعام کے لیے نامزد کیا تھا۔ ترجمان نے بتایا کہ پاکستان کو بھارت کی جانب سے شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس میں شرکت کا دعوت نامہ موصول ہوا ہے۔ اجلاس 20 سے 22 نومبر تک نئی دہلی میں شیڈول ہے۔ پاکستان ایک ذمہ دار ملک کی حیثیت سے علاقائی اور عالمی فورمز پر مثبت روابط، مذاکرات اور تعاون پر یقین رکھتا ہے۔ ایس سی او اجلاس میں شرکت کا فیصلہ ادارہ جاتی مشاورت اور طے شدہ ضابطہ کار کی تکمیل کے بعد قیادت کرے گی۔ بھارتی پنجاب کے وزیراعلیٰ کی پاکستان آمد سے متعلق سوال پر ترجمان نے کہا کہ اس دورے کی اجازت دینا بھارتی حکومت کا اختیار ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان نے تقریباً 300 ہندو یاتریوں کو ویزے جاری کیے ہیں۔ پاکستان بھارتی شہریوں کو ویزے جاری کرنے کا مخالف نہیں اور نہ ہی بھارتی شہریوں کے ویزے روک رکھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زائرین مذہبی مقامات کی زیارت کے لیے سفر کر رہے ہیں اور ان کی مذہبی زیارات پر کسی قسم کی پابندی نہیں۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان 1974 میں مذہبی سیاحت کے حوالے سے معاہدہ موجود ہے۔ رواں ماہ کے اختتام پر بابا گرو نانک دیو جی کے حوالے سے تقریب کا انعقاد بھی ہوگا۔ کرتارپور راہداری کے ذریعے روزانہ پانچ ہزار یاتری پاکستان آکر اسی روز واپس جا سکتے ہیں۔ پاک ایران سرحد سے متعلق سوال پر ترجمان نے کہا کہ سرحد کے ذریعے کراسنگ جاری ہے، تاہم بارڈر کی موجودہ صورتحال اور کھلنے کی حیثیت متعلقہ اداروں سے معلوم کرنا ہوگی۔ ترجمان دفتر خارجہ نے مشترکہ دفاعی معاہدے سے متعلق سوال پر کہا کہ معاہدے کے قیام کے وقت پاکستان واضح کر چکا ہے کہ یہ کسی ملک کے خلاف نہیں ہے۔ معاہدے کے اجلاس اور آئندہ معاملات پر تینوں ممالک باہمی مشاورت سے فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ معاہدے کے سیکرٹری جنرل جلد ریاض میں اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ 28 اکتوبر کو معاہدے کے سیکرٹری جنرل نے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے ملاقات بھی کی۔ ترجمان کے مطابق سنگاپور کے وزیر خارجہ کا دورہ پاکستان دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کے حوالے سے بڑی اہمیت کا حامل رہا۔ پاکستان اور سنگاپور کے سفارتی تعلقات کے 60 سال مکمل ہونے کے موقع پر یہ دورہ کیا گیا۔ دورے کے دوران پاکستان اور سنگاپور کے درمیان ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے شعبے میں تعاون کی مفاہمتی یادداشت کا تبادلہ بھی ہوا، جس سے دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعاون کو مزید فروغ ملے گا۔ ترجمان نے بتایا کہ 26 اکتوبر کو پاکستان اور چین کے درمیان ترجمانوں کی سطح پر مذاکرات کا تیسرا دور منعقد ہوا۔ اس موقع پر چینی ترجمان نے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے ملاقات کی۔ چینی کمیونسٹ پارٹی کے اعلیٰ عہدیدار لیو ہائی شنگ نے بھی پاکستان کا دورہ کیا، جس میں پاک چین دوستی، سیاسی روابط اور اسٹریٹجک تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں ممالک نے سیاسی جماعتوں کی سطح پر روابط اور اسٹریٹجک تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے چین کے سفیر سے ملاقات میں سی پیک، تجارت اور علاقائی تعاون سے متعلق امور پر بات چیت کی۔ ترجمان نے کہا کہ برطانوی وزیر مملکت برائے سکیورٹی ڈین جارویس نے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان دوطرفہ تعلقات، سکیورٹی تعاون اور انسداد دہشت گردی سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ پاک برطانیہ انسداد دہشت گردی ڈائیلاگ 4 نومبر کو اسلام آباد میں منعقد ہوا، جس میں دونوں جانب سے دوطرفہ تعاون اور ہر قسم کی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ افغانستان سے جنم لینے والی دہشت گردی کا خطرہ پاکستان کے لیے اہم تشویش ہے۔ دہشت گردی کے خلاف عالمی سطح پر مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان خطے میں امن و استحکام کا خواہاں ہے

بقیہ عصر نو مستونگ 3

کرے۔ یوم شہدائے جموں کے موقع پر اپنے پیغام میں صدر مملکت نے نومبر 1947 میں جموں میں شہید کیے گئے بے گناہ کشمیری مسلمانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہدائے جموں کی عظیم قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں سے بھی یکجہتی کا اظہار کیا۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ 79 سال قبل ڈوگرہ افواج نے جموں کی مسلم آبادی کے خلاف منظم تشدد کیا، جس کے نتیجے میں ہزاروں مرد، خواتین اور بچے شہید ہوئے جبکہ لاتعداد افراد کو اپنے گھروں اور آبائی علاقوں سے بے دخل ہونا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام آج بھی مشکلات اور مصائب کا سامنا کر رہے ہیں اور بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں جاری ہیں۔ عالمی برادری کو کشمیری عوام کی مشکلات کا سنجیدگی سے نوٹس لینا چاہیے۔ صدر مملکت نے واضح کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا اور مسئلہ کشمیر کے منصفانہ اور پرامن حل کے لیے اپنی کوششوں سے پیچھے نہیں ہٹے گا۔ بھارت کے حوالے سے صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ اسے اشتعال انگیز بیانات اور فوجی مہم جوئی سے گریز کرنا چاہیے۔ پاکستان امن کا خواہاں ہے، تاہم اپنی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور عوام کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات کے لیے پاکستان کے عزم کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔ بھارت کو 5 اگست 2019 کے یکطرفہ اقدامات واپس لینے چاہئیں تاکہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کی راہ ہموار ہو سکے۔ صدر مملکت نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مؤثر نگرانی کے لیے عملی اقدامات کرے اور بین الاقوامی مبصرین کو علاقے تک بلا رکاوٹ رسائی دلانے میں اپنا کردار ادا کرے۔ صدر آصف علی زرداری نے اپنے پیغام میں اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی جائز جدوجہد اور حق خود ارادیت کی حمایت جاری رکھے گا اور خطے میں پائیدار امن کے لیے مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل ضروری ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 4

اپنے شہریوں کو مشکلات میں تنہا نہ چھوڑے اور انہیں باعزت زندگی گزارنے کے مواقع فراہم کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بینائی سے محروم کوئٹہ کے شہری محمد زاہد سے ملاقات کے دوران کیا۔ وزیراعلیٰ نے محمد زاہد کی مالی معاونت کی اور ان کی آنکھوں کے علاج اور بینائی کی بحالی کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی، جبکہ ان کے غریب اور بے روزگار دوست جان محمد کو باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے رکشہ بھی تحفے میں دیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محمد زاہد کی آنکھوں کے علاج کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی اور اگر ان کا علاج لندن، امریکہ، دبئی یا دنیا کے کسی بھی ملک میں ممکن ہوا تو حکومت اس ضمن میں مکمل تعاون کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کسی مستحق شہری کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، معذوری کسی انسان کی صلاحیتوں اور عزت نفس میں کمی کا باعث نہیں بنتی، ایسے افراد کو باعزت زندگی اور خود مختار روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کا کوئی مستحق شہری علاج، روزگار اور بنیادی سہولیات سے محروم نہ رہے۔ انسانیت کی خدمت ہمارا نصب العین ہے اور عوام کی مشکلات کا ازالہ حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اس موقع پر محمد زاہد نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ عوام کے دکھ درد کو سمجھنے اور مشکل وقت میں ان کا ساتھ دینے والے متحرک وزیراعلیٰ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ نے اس سے قبل بھی ان کے علاج کے لیے 10 لاکھ روپے کی مالی معاونت فراہم کی اور روزگار کے حصول میں مدد کی۔ محمد زاہد کے مطابق وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہمیشہ ان کی مشکلات کو سمجھا اور انہیں کبھی خالی ہاتھ واپس نہیں بھیجا۔ محمد زاہد اور ان کے دوست جان محمد نے مالی معاونت، علاج کے لیے مکمل تعاون اور روزگار کے لیے رکشہ فراہم کرنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 5

بات چیت کی جائے، اگر ہم پی ٹی آئی اور مولانا فضل الرحمان سے لڑتے رہیں گے تو معاشی ترقی کب کریں گے؟ وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات بہت مثبت رہی اور وفاق کے ساتھ مل کر عوام کی خدمت کے لیے مشترکہ حکمت عملی بنائی گئی ہے۔ لاڑکانہ میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ وہ سابق وزیر خارجہ کی حیثیت سے وفاقی حکومت کو مشورہ دیتے ہیں کہ اختلافات ختم کرکے ملک کی معاشی صورتحال پر توجہ دی جائے۔ حکومت کی توجہ سیاسی اختلافات کے بجائے عوام کو درپیش معاشی مشکلات کے حل پر ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کو صوبائی اور سیاسی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ رابطے برقرار رکھنے چاہئیں اور ہر کسی سے جھگڑنے کے بجائے تمام فریقین کے ساتھ بات چیت کا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف سے ان کی ملاقات بہت مثبت رہی، جس کے نتیجے میں وفاق کے ساتھ رابطہ کاری میں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کے ساتھ مل کر حکمت عملی بنائی ہے اور چاہتے ہیں کہ وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر عوام کے لیے کام کیا جائے۔ بلاول بھٹو نے بتایا کہ انہوں نے وزیراعظم کو وفاقی کابینہ کے اجلاس مختلف صوبوں میں منعقد کرنے کی تجویز دی ہے جبکہ وفاق اور سندھ کے درمیان رابطہ کاری بہتر بنانے کے لیے کراچی میں بھی اجلاس ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو انتخابی اصلاحات کمیٹی کا حصہ بننا چاہیے

بقیہ عصر نو مستونگ 6

ملک میں سمندر کے اندر تیل و گیس کی تلاش کے منصوبے کی بحالی کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت ترک سروے جہاز کی آمد کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں جہاز کی کراچی آمد، سکیورٹی، سمندری راستوں اور دیگر عملی انتظامات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس کے دوران وفاقی وزیر پٹرولیم نے ترک جہاز کی کراچی آمد پر ذاتی طور پر اس کا استقبال کرنے کا عندیہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت پاکستان اور ترکیہ کی دیرینہ دوستی اور معاہدے کے بعد دوطرفہ تعاون کے حوالے سے ایک اہم سنگ میل ہے۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ پاکستان سمندر میں تیل اور گیس کی تلاش کے منصوبے میں ترکیہ کو مکمل معاونت فراہم کرے گا۔ یہ منصوبہ نہ صرف پاکستان کی توانائی سلامتی کو مضبوط بنانے میں مدد دے گا بلکہ ترکیہ کے ساتھ دوطرفہ توانائی تعاون کو بھی نئی وسعت دے گا۔ وفاقی وزیر پٹرولیم کا کہنا تھا کہ پاکستان اور ترکیہ مل کر ایک تاریخی کامیابی حاصل کریں گے جسے آنے والی نسلوں تک یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آف شور تیل و گیس کی تلاش کے منصوبے کو کامیاب بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل اور ادارہ جاتی تعاون بروئے کار لایا جائے گا۔ اجلاس میں ترک پیٹرولیم کمپنی کے منصوبے کے منتظم نے پاکستانی حکام کی جانب سے فراہم کیے جانے والے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت کی گئی کہ ترک جہاز کی آمد اور سمندر میں تلاش کی سرگرمیوں کے آغاز کے لیے قریبی رابطہ کاری اور مؤثر انتظامات یقینی بنائے جائیں۔ ترک سیسمک سروے جہاز کی آمد کو پاکستان میں طویل وقفے کے بعد سمندر میں تیل و گیس کی تلاش کی سرگرمیوں کی بحالی کی جانب اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کے ذریعے سمندری تہہ میں ممکنہ تیل و گیس کے ذخائر کے بارے میں سائنسی معلومات حاصل کرنے میں مدد ملے گی، تاہم تجارتی ذخائر کی موجودگی کا تعین سروے اور بعد کے تحقیقی مراحل سے ہوگا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 7

کے مطابق صرف ایک سال کے دوران بیرونی قرضوں میں 4 فیصد اضافہ ہوا، جس کے باعث قرضوں کی ادائیگی ملکی معیشت کے لیے ایک اہم چیلنج بن گئی ہے۔ عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کے 107 ارب ڈالر سے زائد بیرونی قرضے سرکاری نوعیت کے ہیں، جبکہ نجی شعبے کے غیر ضمانتی بیرونی قرضوں کا حجم 17.58 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان پر 10.45 ارب ڈالر کے قلیل مدتی بیرونی واجبات بھی موجود ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ چین 22.4 ارب ڈالر کے قرضوں کے ساتھ پاکستان کا سب سے بڑا دوطرفہ قرض دہندہ ہے۔ عالمی بینک کے انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن (آئی ڈی اے) کے ذمے پاکستان کے 19.2 ارب ڈالر جبکہ ایشیائی ترقیاتی بینک کے 16.83 ارب ڈالر کے قرضے واجب الادا ہیں۔ مجموعی طور پر دوطرفہ قرض دہندگان کے ذمے پاکستان کے 42.4 ارب ڈالر واجب الادا ہیں، جبکہ سرکاری بیرونی قرضوں میں کثیر الجہتی مالیاتی اداروں کا بھی نمایاں حصہ ہے۔ عالمی بینک کے مطابق عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے 2025 کے دوران پاکستان کو ایکسٹینڈڈ فنڈ فیسلٹی (ای ایف ایف) اور ریزیلینس اینڈ سسٹین ایبلٹی فیسلٹی (آر ایس ایف) کے تحت 2.3 ارب ڈالر فراہم کیے۔ دوسری جانب چین نے پاکستان کو تقریباً 2 ارب ڈالر کے قرضوں کی ادائیگی میں مہلت بھی دی۔ رپورٹ میں سرکاری اور نجی بیرونی قرضوں کی شرائط میں نمایاں فرق کی نشاندہی کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ نجی قرضوں پر اوسط شرح سود 8.6 فیصد تک پہنچ گئی ہے، جبکہ سرکاری قرضوں پر اوسط شرح سود 3.6 فیصد ہے۔ نجی قرضوں کی واپسی کی اوسط مدت صرف تین سال اور رعایتی مدت ایک سال ہے، اس کے برعکس سرکاری قرضوں کی واپسی کی اوسط مدت 16 سال اور رعایتی مدت چار سال ہے۔ عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کا بیرونی قرضہ مجموعی قومی آمدنی (جی این آئی) کے 34 فیصد کے برابر ہے، جبکہ ملک کی برآمدات کا تقریباً 33 فیصد حصہ قرضوں کی ادائیگی پر خرچ ہو رہا ہے۔ قرضوں کی ادائیگی کے لیے برآمدی آمدنی کا اتنا بڑا حصہ مختص ہونا پاکستان کے بیرونی مالیاتی دباؤ کو ظاہر کرتا ہے۔ رپورٹ میں قرضوں کے بڑھتے ہوئے دباؤ سے نمٹنے کے لیے برآمدات میں اضافے، بیرونی قرضوں کے حصول میں بہتر شرائط کو ترجیح دینے اور مؤثر قرضہ مینجمنٹ حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستان کا بیرونی قرض دگنا ہو کر 135 ارب ڈالر سے تجاوز کر گیا، پاکستان سب سے زیادہ چین کا مقروض ہے۔ عالمی بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک بھی پاکستان کے بڑے قرض خواہوں میں شامل ہیں۔ عالمی بینک نے انٹرنیشنل ڈیٹ رپورٹ 2026 جاری کردی ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2015 میں پاکستان کا بیرونی قرض 68 ارب 67 کروڑ ڈالر تھا جو 2025 میں بڑھ کر 135 ارب 10 کروڑ ڈالر تک پہنچ گیا۔ چین پاکستان کا سب سے بڑا انفرادی قرض خواہ ہے، جس کا 22 ارب 40 کروڑ ڈالر قرض واجب الادا ہے۔ پاکستان نے عالمی بینک کے 19 ارب 20 کروڑ ڈالر جبکہ ایشیائی ترقیاتی بینک کے 16 ارب 30 کروڑ ڈالر ادا کرنے ہیں۔ مجموعی طور پر 56 ارب 83 کروڑ ڈالر کے قرضے عالمی مالیاتی اداروں جبکہ 42 ارب 43 کروڑ ڈالر دوسرے ممالک سے حاصل کیے گئے۔ پاکستان کے مجموعی بیرونی قرض میں سرکاری اور سرکاری ضمانت والے قرضے 107 ارب ڈالر ہیں جبکہ نجی شعبے کا قرض 17 ارب 58 کروڑ اور قلیل مدتی قرض 10 ارب 45 کروڑ ڈالر ہے۔ سرکاری قرضوں کی اوسط مدت 16 سال اور شرح سود 3.6 فیصد ہے، جبکہ نجی قرضوں پر اوسط شرح سود 8.6 فیصد ہے۔ 2025 میں چین نے پاکستان کے 2 ارب ڈالر قرضوں کی واپسی کی مدت بڑھائی جبکہ آئی ایم ایف نے 2 ارب 30 کروڑ ڈالر کے نئے قرضے فراہم کیے۔ رپورٹ کے مطابق عالمی سطح پر بھی قرضوں کا بوجھ بڑھتا جا رہا ہے۔ کم آمدنی والے ممالک کے بیرونی قرضوں میں 8.9 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ نجی قرض دہندگان کو سود اور اصل رقم کی ادائیگی بھی بڑھ گئی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 8

کیا گیا تھا کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے کی کوشش کے دوران 2 آئل ٹینکروں میں آگ لگ گئی۔ پاسداران انقلاب کے مطابق دونوں ٹینکرز غیر مجاز راستے سے گزر رہے تھے اور بارودی سرنگ سے ٹکرا گئے۔ مذاکرات کے حوالے سے اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ تہران نے واشنگٹن کو جوہری معاہدے سے متعلق 7 شرائط پر مشتمل نئی تجاویز بھیج دی ہیں، جن کے ذریعے ایران اپنے جوہری پروگرام اور دونوں ممالک کے درمیان جاری کشیدگی کے حل کے لیے مذاکرات کی نئی راہ ہموار کرنا چاہتا ہے۔ پہلی شرط ایران سمیت لبنان اور دیگر محاذوں پر جاری جنگی کارروائیاں بند کی جائیں۔ دوسری شرط ایرانی بندرگاہوں پر امریکی بحری پابندیاں ختم کی جائیں۔ تیسری شرط ایران پر عائد تمام امریکی پابندیاں اٹھائی جائیں۔ چوتھی منجمد اثاثوں کی بحالی: بیرون ملک منجمد ایرانی مالی اثاثے بحال کیے جائیں۔ امریکی فوج میں کمی: مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی موجودگی کم کی جائے۔ پانچویں ایران کو جنگ کے دوران ہونے والے نقصان کا معاوضہ ادا کیا جائے۔ اسی طرح دیگر شرائط ایرانی سرزمین پر امریکی حملے بند کیے جائیں۔ ایرانی تجاویز قطر کے ذریعے امریکا کو بھیجی گئی ہیں، جبکہ امریکی حکام ان کا جائزہ لے رہے ہیں۔ فی الحال واشنگٹن کی جانب سے تجاویز کی منظوری یا ایران کی شرائط قبول کرنے کی تصدیق نہیں ہوئی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 9

بیانات، علمی و تعلیمی تقریبات میں فکر انگیز تقاریر، قومی و بین الاقوامی شخصیات سے ملاقاتوں اور سرکاری جامعات کے وائس چانسلرز کے ساتھ روابط میں انہوں نے آرٹیفیشل انٹیلیجنس، روبوٹکس، ای کامرس، آن لائن کاروبار اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم و تربیت پر مسلسل زور دیا۔ انکی اس مسلسل توجہ و انتھک محنت کے نتیجے میں یہ جدید علوم اور ٹیکنالوجیز بلوچستان کے تعلیمی و ترقیاتی مباحث کا اہم موضوع بن کر ابھرے۔ گورنر مندوخیل اس حقیقت کا ادراک رکھتے ہیں کہ بلوچستان کے ہزاروں نوجوان بے روزگاری جیسے سنگین معاشی مسئلے سے دوچار ہیں۔ ان کے نزدیک اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے محض روایتی سرکاری ملازمتوں یا محدود روزگار کے مواقع پر انحصار کافی نہیں، بلکہ نوجوانوں کو بدلتی ہوئی عالمی معیشت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے

بقیہ عصر نو مستونگ 10

پابند بنایا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ شب بلوچستان بار کونسل کے عشائیے کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس اقبال احمد کاسی، پاکستان بار کونسل کے ممبر منیر احمد کاکڑ، بار کونسل کے وائس چیئرمین جاڑین دشتی ایڈووکیٹ، نادر چھلگری ایڈووکیٹ، ایاز مندوخیل ایڈووکیٹ، افضل حریفال ایڈووکیٹ، نجیب الدین آغا ایڈووکیٹ اور فہد مینگل ایڈووکیٹ نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر جسٹس ہاشم کاکڑ، جسٹس ظہور احمد شاہوانی، جسٹس نعیم اختر افغان، جسٹس سردار احمد حلیمی، جسٹس عبدالقیوم لہڑی، سابق چیف جسٹس اعجاز سواتی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ جسٹس جمال خان مندوخیل نے کہا کہ میں نے اپنے پیشہ ورانہ کیریئر میں جو خدمات سر انجام دی ہیں، وہ میری ذمہ داری اور فرض تھا۔ آج ہمیں کوئٹہ آتے ہوئے احتیاط برتنے کا مشورہ دیا جاتا ہے جبکہ ایک وقت تھا کہ جب ہم بغیر کسی محافظ کے کہیں بھی آتے جاتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ اس صورتحال تک کیسے پہنچا، یہ غور طلب بات ہے

بقیہ عصر نو مستونگ 11

سال کے دوران موصول ہونے والی رائلٹی کا مکمل ریکارڈ آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کی ہدایت کردی۔ ذیلی کمیٹی کا اجلاس سینیٹر جام سیف اللہ دھاریجو کی زیر صدارت سوئی سدرن گیس کمپنی کے دفتر میں منعقد ہوا، جس میں سینیٹر قرۃ العین مری، وزارت توانائی کے اسپیشل سیکرٹری نصیر الدین مشہود، ایم ڈی ایس ایس جی سی امین راجپوت، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر گھوٹکی اور عملہ سمیت دیگر حکام نے شرکت کی۔ رکن قومی اسمبلی ذوالفقار ستار بچانی، ڈپٹی کمشنر گھوٹکی منظور احمد، وائس چیئرمین اوگرا شہزادہ اقبال اور مختلف اداروں کے افسران نے آن لائن شرکت کی۔ اجلاس میں سینیٹر جام سیف اللہ دھاریجو نے کہا کہ او جی ڈی سی ایل کی جانب سے فراہم کردہ معلومات میں گزشتہ دس سال کی مجموعی رائلٹی تو بتائی گئی ہے، تاہم اس کی تفصیلات موجود نہیں۔ کمیٹی کو بتایا جائے کہ کتنی پیداوار حاصل ہوئی اور اس کے حساب سے کتنی رائلٹی بنتی ہے

بقیہ عصر نو مستونگ 12

منتقلی رکھنے کے معاملے پر اپنے سابقہ سخت مؤقف میں نرمی کا عندیہ دیا ہے، جس سے مذہبی جماعتوں کے ساتھ ممکنہ اتحاد کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق 27 اکتوبر کو ہونے والے انتخابات میں نہ تو نیتن یاہو اور نہ ہی اپوزیشن رہنما گادی آئزنکوٹ حکومت بنانے کے لیے مطلوبہ اکثریت حاصل کر سکے۔ اسرائیلی معاشرہ نیتن یاہو کی قیادت کے معاملے پر شدید تقسیم کا شکار ہے، جبکہ گزشتہ تین برس سے جاری جنگوں نے بھی عوام کو تھکا دیا ہے

بقیہ عصر نو مستونگ 13

منڈیوں تک رسائی دینے اور پاکستانی مصنوعات کا بین الاقوامی معیار بہتر بنانے کے لیے ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (ٹی ڈی اے پی) کی جامع تنظیم نو اور ادارے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اصلاحاتی منصوبے کے تحت ادارے میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، میرٹ پر بھرتیوں، کارکردگی کی بنیاد پر ترقی اور آزادانہ آڈٹ کا نظام متعارف کرایا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 14

چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی، ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی اور عالمی سطح پر بدلتی ہوئی سکیورٹی صورتحال، اور دوطرفہ تعاون کو فروغ دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا، بالخصوص سکیورٹی، انسداد دہشت گردی اور ادارہ جاتی تعاون کے حوالے سے تعاون کے فروغ کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ سوڈانی وزیر داخلہ نے علاقائی امن اور استحکام کے فروغ میں پاکستان کے کردار کو سراہا اور پاکستان اور سوڈان کے دیرینہ برادرانہ تعلقات کا اعتراف کیا، جبکہ آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے سوڈان کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مزید وسعت دینے کی پاکستان کی خواہش کا اعادہ کیا اور مشترکہ سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے قریبی تعاون کی اہمیت پر زور دیا

بقیہ عصر نو مستونگ 15

وزارت داخلہ میں دونوں ممالک کے مابین وفود کی سطح پر بھی تفصیلی مذاکرات ہوئے۔ مذاکرات کے دوران دونوں ممالک نے انسداد دہشت گردی، انسداد منشیات، سائبر کرائم، امیگریشن، کوسٹ گارڈز اور تربیتی پروگرامز میں باہمی تعاون کو مزید وسعت دینے پر اتفاق کیا۔ اس موقع پر انسداد منشیات کے حوالے سے مفاہمتی یادداشت کو جلد حتمی شکل دینے کا فیصلہ کیا گیا جس کے تحت برطانیہ کی نیشنل کرائم ایجنسی (این سی اے) اور پاکستان کی اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ایف) کے درمیان تعاون مکمل طور پر آپریشنلائز ہو جائے گا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ چند سالوں کے دوران منشیات برطانیہ سمگل کرنے کے 330 کیسز ناکام بنائے گئے ہیں

بقیہ عصر نو مستونگ 16

ایک ممکنہ پیشرفت کے قریب پہنچ رہے ہیں اور ایران نے اپنے جوہری پروگرام سے متعلق ان امور پر بات چیت کے لیے آمادگی ظاہر کردی ہے جو اس سے قبل ایجنڈے کا حصہ نہیں تھے۔ حساس معلومات ہونے کی وجہ سے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر مذکورہ سفارت کار نے بتایا کہ ایران اپنی ایٹمی سرگرمیوں سے متعلق امریکی جانب سے پیش کی گئی تجاویز کا بغور جائزہ لے رہا ہے۔ بلومبرگ کے مطابق اس مسئلے پر کوئی بھی رعایت مذاکرات میں ایک اہم اور بڑی پیشرفت کا سبب بن سکتی ہے۔ خیال رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حال ہی میں خطے میں کشیدگی کم کرنے کی کوششوں کے حوالے سے امیر قطر سے ٹیلی فون پر بات چیت کی ہے۔ یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ صدر ٹرمپ اس جنگ کو ختم کرنے کے خواہاں ہیں جس کی وجہ سے رواں ہفتے ہونے والے امریکی مڈٹرم انتخابات میں ان کی ریپبلکن پارٹی کو ڈیموکریٹس کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ صدر ٹرمپ طویل عرصے سے یہ کہتے آئے ہیں کہ اس جنگ کا بنیادی مقصد ایران کو جوہری ہتھیار بنانے سے روکنا تھا۔ اگرچہ ایران کا ہمیشہ سے یہ مؤقف رہا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام غیر فوجی مقاصد کے لیے ہے لیکن ایران کی جانب سے مزید شفافیت کی اجازت دینے کا کوئی بھی وعدہ امن عمل کو آگے بڑھانے کے لیے کافی ہو سکتا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 17

باقاعدہ سنگ بنیاد رکھ دیا گیا ہے۔ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی (پی اے اے) کے مطابق وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے ایک پروقار تقریب میں نئے سٹیٹ لاؤنج کا سنگ بنیاد رکھا اور یادگاری تختی کی نقاب کشائی کی۔ اس موقع پر وزیر دفاع نے ایئرپورٹ کے احاطے میں شجرکاری مہم کے تحت پودا بھی لگایا۔ تقریب میں سیکرٹری وزارت دفاع لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد علی اور ڈائریکٹر جنرل پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی ایئر وائس مارشل شاہد اقبال سمیت وزارت دفاع اور پی اے اے کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کا کہنا ہے کہ نیا سٹیٹ لاؤنج پاکستان کی جانب سے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) سربراہی اجلاس 2027 کی تیاریوں کے سلسلے میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ یہ منصوبہ ملک کے ہوائی اڈوں پر مہمان نوازی اور پروٹوکول کے انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی قومی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ پی اے اے کے مطابق نئے سٹیٹ لاؤنج کی تکمیل سے وفاقی دارالحکومت میں بین الاقوامی پروازوں سے آنے والے معزز غیر ملکی مہمانوں، سرکاری وفود اور سربراہان مملکت کو بین الاقوامی معیار کے پروٹوکول اور لاؤنج کی سہولیات میسر آئیں گی، جس سے ایئرپورٹ پر ریاستی مہمان نوازی کے انتظامات مزید مؤثر اور منظم ہوں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 18

حاصل ہوگئی۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق ان ملاقاتوں کے بعد اسرائیلی صدر ہرزوگ کا کہنا تھا کہ کل 67 ارکان پارلیمنٹ پر مشتمل دھڑوں کے نمائندوں نے آئزنکوٹ کی حمایت کی جبکہ 46 ارکان پارلیمنٹ پر مشتمل دھڑوں نے وزیر اعظم نیتن یاہو کی سفارش کی۔ اسرائیلی صدر کا کہنا تھا کہ وہ اتوار کے روز حکومت بنانے کا مینڈیٹ سونپنے سے پہلے صورت حال کو واضح کرنے کے لیے پارٹی رہنماؤں کے ساتھ مزید بات چیت کریں گے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے امکانات مزید کم ہو گئے، ان کی اتحادی مذہبی جماعت یونائیٹڈ توراہ جوڈازم نے وزیر اعظم کے عہدے کے لیے کسی بھی امیدوار کی حمایت سے انکار کر دیا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق 7 نشستوں پر مشتمل جماعت کے دونوں دھڑوں نے صدر سے مشاورت کے دوران کسی امیدوار کی سفارش نہیں کی، جماعت کے مذہبی رہنماؤں نے بھی کسی امیدوار کی حمایت نہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 19

رساں ادارے کے مطابق دونوں وزرائے خارجہ نے علاقائی حالات اور سفارتی کوششوں میں ہونے والی پیش رفت پر اپنے خیالات کا تبادلہ کیا تاہم گفتگو کی مزید تفصیلات جاری نہیں کی گئیں۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اسی روز قطر، عمان، ترکیہ، اردن اور کویت کے وزرائے خارجہ سے بھی الگ الگ ٹیلی فونک رابطے کیے۔ ایرانی ذرائع کے مطابق انہوں نے پاکستانی نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے بھی گفتگو کی۔ عمان کے وزیر خارجہ بدر البوسعیدی سے بات چیت میں بحری راستوں کی حفاظت، جنگ کے خاتمے اور خطے میں دوبارہ کشیدگی روکنے کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ خیال رہے کہ امریکا اور ایران کے درمیان جنگ کے خاتمے اور آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت بحال کرنے کے لیے قطر سمیت کئی ممالک ثالثی کی کوششیں کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ سعودی عرب اور ایران کے درمیان بھی یمن میں حوثیوں کے حملوں اور علاقائی سلامتی کے معاملات پر کشیدگی پائی جاتی ہے۔ دونوں ممالک نے 2023 میں سفارتی تعلقات بحال کیے تھے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 20

ہوتے رہتے ہیں لیکن باضابطہ طور پر کوئی مذاکرات نہیں ہو رہے۔ نجی ٹی وی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ گورنر راج اپنے مقاصد کے حصول تک جاری رہے گا، بھارت اور افغانستان کی مدد سے دہشت گردی کا ناسور اس وقت وہاں پھیل رہا ہے۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ دہشت گردی کو روکنا اہمیت کا حامل ہے، سب کو آن بورڈ لیا جائے گا، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کامیابی کے علاوہ کوئی دوسرا آپشن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ لڑائی کوئی نہیں بڑھانا چاہتا، لڑائی سے بھی نہیں، اختلاف رائے ہے، مولانا فضل الرحمن کو اگر گورنر راج پر اختلاف ہے تو وہ اختلاف رائے رکھ سکتے ہیں، اختلاف رائے جمہوری رویوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ ن لیگی رہنما نے کہا کہ جیسے یو آئی ف کی رائے سے اختلاف کا حق ہے اور انہیں بھی یہ حق حاصل ہے، جب آپ کے پاس ثبوت نہ ہوں تو ایسے الزامات نہیں لگانے چاہئیں، چوہدری سالک نے خود کہا کہ ان کے پاس ثبوت نہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 21

سڑکوں کی طرف نہیں دھکیل رہے بلکہ وہ خود تصادم کی طرف جا رہے ہیں۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے طلال چوہدری نے کہا کہ اسلام آباد میں تجاوزات کے خلاف آپریشن ڈیڑھ سال سے چل رہا ہے، مولانا فضل الرحمان کو بھیجے گئے نوٹس کا ان کی موجودہ سیاست سے کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مولانا فضل الرحمان کے حوالے سے رانا ثناء اللہ کا بیان ان کی ذاتی رائے ہو سکتا ہے کہ وزیراعظم سمجھتے ہیں کہ اس معاملے سے نقصان تو ہو سکتا ہے، فائدہ نہیں، اگر وزیراعظم کا یہ خیال ہوتا تو وفاقی وزرا مولانا کے معاملے پر بات نہ کر رہے ہوتے۔ طلال چوہدری نے مزید کہا کہ ہم مولانا فضل الرحمان کو سڑکوں کی طرف نہیں دھکیل رہے، بلکہ وہ خود تصادم کی طرف جا رہے ہیں اور بلاوجہ تیغ ہو رہے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 22

شرح 12.3 فیصد پر پہنچ گئی۔ وفاقی ادارہ شماریات کے مطابق ایک ہفتے میں 21 اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ، 10 اشیاء سستی اور 20 کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ رپورٹ کے مطابق ایک ہفتے میں سادہ روٹی 0.64، تازہ دودھ 0.49، دہی 0.41 فیصد مہنگی ہوئی۔ سالانہ بنیادوں پر ایل پی جی 114.88 فیصد مہنگی ہوئی، سالانہ بنیادوں پر ٹماٹر 78.89 فیصد مہنگے ہوئے جبکہ سالانہ بنیادوں پر بجلی چارجز 52.38 فیصد بڑھ گئے۔ ادارہ شماریات کے مطابق ایک سال میں ڈیزل 39.27 اور پیٹرول 36.34 فیصد مہنگا ہوا، سالانہ بنیادوں پر گندم کا آٹا 33.95 اور مرغی 31.81 فیصد مہنگی ہوئی جبکہ سالانہ بنیادوں پر سرخ مرچ پاؤڈر 15.55 اور مٹن 14.54 فیصد مہنگا ہوا۔ ایک سال میں چاول 13.64، سادہ روٹی 12.35 اور گائے کا گوشت 11.06 فیصد مہنگا ہوا۔ سالانہ بنیادوں پر آلو 37.24 فیصد، انڈے 27.59 فیصد سستے ہوئے، ایک سال میں چینی 25.03 اور نمک پاؤڈر 14.09 فیصد سستا ہوا جبکہ ایک سال میں گڑ 7.75 فیصد، دال مسور 7.49 اور دال مونگ 6.79 فیصد سستی ہوئی، سالانہ بنیادوں پر چاول اری 6/9 1.79 فیصد سستے ہوئے۔ ایک ہفتے میں ٹماٹر 54.18 فیصد، ایل پی جی 3.72 فیصد، آلو 2.07 فیصد، انڈے 1.17 اور لہسن 1.06 فیصد مہنگے ہوئے، جلانے والی لکڑی 1.01 اور نمک پاؤڈر 0.91 فیصد مہنگا ہوا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 23

میں نیتن یاہو کی سادہ اکثریت حاصل نہ کر پانے کی خوشی میں ایران میں جشن منایا گیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ایرانی دارالحکومت تہران کے عالمی شہرت یافتہ انقلاب اسکوائر میں امریکی سفارت خانے پر قبضے کی 47 ویں سالگرہ کے موقع پر عوام کی بڑی تعداد جمع ہوگئی۔ اس موقع پر ایرانیوں نے امریکا و اسرائیل میں ہونے والے حالیہ الیکشن میں ٹرمپ اور نیتن یاہو کی جماعتوں کو شکست فاش پر خوشیاں منائیں اور دونوں رہنماؤں کا پتلا جلا کر شہید علی خامنہ ای کا بدلہ لینے کا عزم کیا۔ اس دوران ایک پوسٹر ایسے بڑے پوسٹر کو بھی نذر آتش کیا گیا جس میں صدر ٹرمپ، امریکی نائب صدر جے ڈی وینس، مشرق وسطیٰ کے لیے امریکی نمائندے اسٹیو وٹکوف اور نیتن یاہو کی تصاویر تھیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 24

مد میں جمع کرائی گئی ہے، فی یونٹ بجلی کتنی مہنگی ہوگی، اس کا فیصلہ نیپرا کرے گا۔ درخواست میں کیپسٹی چارجز کی مد میں 38 ارب 92 کروڑ روپے وصول کرنے کی تجویز دی گئی ہے جبکہ آپریشنز اینڈ مینٹیننس کی مد میں 5 ارب 59 کروڑ 70 لاکھ روپے اضافے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ دوسری جانب انکریمنٹل پیکج کے اثرات کی مد میں 29 ارب 25 کروڑ روپے کی کمی کی درخواست بھی کی گئی ہے۔ جولائی سے ستمبر 2026 کی سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کا اطلاق کے الیکٹرک کے صارفین پر بھی ہوگا، نیپرا درخواست پر 17 نومبر کو سماعت کرے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 25

لیے مسلسل کوششیں کی جائیں، کشیدگی کو بڑھنے سے روکا جائے اور دیرپا سیاسی حل تلاش کیا جائے۔ فعال جنگی حالات میں سفارت کاری کے کردار کے عنوان سے جاری ہونے والے اس بیان میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ جنگ کے دوران بھی سفارتی روابط انتہائی اہمیت رکھتے ہیں، ان کے ذریعے شہریوں کا تحفظ، تشدد پر قابو پانے، تنازعات کو پھیلنے سے روکنے اور انسانی امداد کی فراہمی میں مدد مل سکتی ہے۔ بیان میں ممالک پر زور دیا گیا ہے کہ وہ جنگ میں مصروف فریقین کے درمیان کشیدگی کم کرنے اور مذاکرات کے مواقع پیدا کرنے کے لیے ثالثی، دوستانہ مساعی (گڈ آفسز) اور براہ راست یا بالواسطہ رابطوں کا استعمال کریں، چاہے فوجی کارروائیاں جاری ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ بیان نومبر کے لیے سلامتی کونسل کی صدر اور لٹویا کی سفیر سانیتا پاولوتا ڈیس لینڈس کی زیر صدارت منظور کیا گیا۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب سفیر سید حیدر شاہ نے بیان کی منظوری کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے تنازعات کے پرامن حل کے لیے عالمی کوششوں میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔ بیان کی منظوری کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس صدارتی بیان کا پیغام سادہ مگر نہایت طاقتور ہے، دشمنی اور جنگ شروع ہونے کے بعد سفارت کاری ختم نہیں ہونی چاہیے، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس وقت اس کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ پاکستان کی یہ سفارتی کوشش سلامتی کونسل کی قرارداد 2788 کی بنیاد پر آگے بڑھائی گئی ہے، جسے جولائی 2025 میں پاکستان کی سلامتی کونسل کی صدارت کے دوران متفقہ طور پر منظور کیا گیا تھا، اس قرارداد میں اقوام متحدہ کے منشور کے تحت بین الاقوامی تنازعات کے پرامن حل کی اہمیت کا اعادہ کیا گیا تھا۔ صدارتی بیان میں ان اصول کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے خاص طور پر اس مرحلے پر سفارتی رابطوں کی اہمیت اجاگر کی گئی ہے جب مسلح تصادم شروع ہو چکا ہو، مخالف فریقوں کے درمیان رابطے منقطع ہونے کا خدشہ ہو اور کشیدگی مزید بڑھنے کے امکانات موجود ہوں۔ سلامتی کونسل نے مسلح تنازعات میں شامل فریقوں کے درمیان براہ راست اور ثالثوں کے ذریعے رابطے برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا، ایسے رابطے غلط فہمیوں اور غلط اندازوں سے بچنے، کشیدگی کم کرنے اور سیاسی مذاکرات کے مواقع پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ پاکستانی سفیر سید حیدر شاہ نے کہا کہ دوستانہ مساعی، رابطوں کے کھلے ذرائع اور مسلسل مکالمے کے ذریعے سفارت کاری تصادم سے کشیدگی میں کمی اور پرامن حل کی جانب ایک اہم پل فراہم کر سکتی ہے۔ بیان میں فعال جنگی حالات کے دوران سفارتی کوششوں کے کئی عملی مقاصد بھی واضح کیے گئے ہیں، جن میں جنگی کارروائیوں کا خاتمہ یا عارضی معطلی، انسانی امداد کی محفوظ اور بلا رکاوٹ فراہمی، شہریوں کا تحفظ اور تنازعات کو علاقائی یا بین الاقوامی سطح تک پھیلنے سے روکنا شامل ہیں۔ اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ جنگ کا خاتمہ ہی آخری مقصد نہیں ہونا چاہیے بلکہ جنگ بندی کے بعد بھی سفارتی اور سیاسی روابط جاری رہنے چاہئیں تاکہ دیرپا سیاسی تصفیہ ممکن بنایا جا سکے۔ سلامتی کونسل نے انفرادی رکن ممالک کی کوششوں کو بھی تسلیم کیا جو مسلح تنازعات کے دوران سفارتی اقدامات کرتے ہیں۔ کونسل نے ایسے ممالک کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ کشیدگی کم کرنے اور تصادم سے پرامن حل کی جانب پیش رفت کے لیے ثالثی، دوستانہ مساعی اور سفارتی روابط کا سلسلہ جاری رکھیں۔ بیان میں علاقائی اور ذیلی علاقائی تنظیموں کو بھی تنازعات کے حل میں اہم کردار کا حامل قرار دیا گیا ہے، سلامتی کونسل نے ان تنظیموں کی ثالثی کی صلاحیت بہتر بنانے کی کوششوں کا خیر مقدم کیا اور اقوام متحدہ کے ساتھ ان کے قریبی تعاون کی حوصلہ افزائی کی۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے کردار کو بھی نمایاں کیا گیا ہے، اس سلسلے میں سیکرٹری جنرل کی جانب سے اپنی دوستانہ مساعی، نمائندوں، خصوصی ایلچیوں اور اقوام متحدہ کے ثالثوں کے ذریعے مذاکرات اور تنازعات کے پرامن حل کو فروغ دینے کی اہمیت تسلیم کی گئی ہے۔ سلامتی کونسل نے سیکرٹری جنرل کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ مسلح تنازعات سے پہلے اور ان کے دوران سفارتی کوششوں کی حمایت جاری رکھیں، جن میں کشیدگی کم کرنے اور پائیدار سیاسی حل کے لیے اقدامات بھی شامل ہیں۔ کونسل نے اس بات کا بھی اعادہ کیا کہ تمام سفارتی کوششیں اقوام متحدہ کے منشور، بین الاقوامی قانون اور سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ہونی چاہئیں۔ بیان میں اقوام متحدہ کے دیگر اداروں کے کردار کو بھی تسلیم کیا گیا، جن میں عالمی عدالت انصاف (آئی سی جے) بھی شامل ہے، جو ان تنازعات کا فیصلہ کر سکتی ہے جن کے بارے میں متعلقہ ریاستوں نے اس کے دائرہ اختیار کو تسلیم کر رکھا ہو۔ سفیر سید حیدر شاہ نے کہا کہ اس بیان کی منظوری سے سلامتی کونسل کے مختلف تنازعات سے نمٹنے کے تجربات کو ایک مشترکہ موضوعاتی فریم ورک میں یکجا کر دیا گیا ہے، جو موجودہ اور مستقبل کے تنازعات میں سفارتی اقدامات کے لیے ایک سیاسی رہنما اصول فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج اس بیان کی منظوری سلامتی کونسل کے موضوعاتی کام میں ایک بامعنی اور اہم اضافہ ہے، یہ اقدام کثیرالجہتی نظام، مکالمے اور تنازعات کے پرامن حل کے لیے پاکستان کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ سلامتی کونسل نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل سے یہ بھی کہا کہ وہ سفارت کاری، ثالثی اور تنازعات کے پرامن حل کو فروغ دینے کا عمل جاری رکھیں اور اس حوالے سے ہونے والی کوششوں کے بارے میں مناسب وقت پر کونسل کو آگاہ کرتے رہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 26

ایلکس نامی کارگو جہاز 54 ہزار 983 میٹرک ٹن درآمدی گندم لے کر کراچی کے آؤٹر اینکریج پر پہنچ گیا جہاں سے اسے پورٹ قاسم پر برتھ کیا جائے گا۔ حکام کے مطابق ایم وی ایلکس کے ذریعے آنے والی درآمدی گندم پنجاب کی فلور ملز کو فراہم کی جائے گی تاکہ صوبے میں آٹے کی دستیابی کو بہتر بنایا جا سکے۔ ایم وی کاراکوس نامی کارگو جہاز کی جمعہ اور ہفتہ کی رات آؤٹر اینکریج آمد شیڈول ہے، یہ جہاز 58 ہزار 488 میٹرک ٹن درآمدی گندم لے کر آ رہا ہے جسے سندھ کی فلور ملز کو سپلائی کیا جائے گا۔ فلور ملز ایسوسی ایشن کے مطابق درآمدی گندم کی مسلسل آمد سے اوپن مارکیٹ میں گندم کی قیمتوں میں مزید کمی کا امکان ہے۔ ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ درآمدی گندم 112 روپے 50 پیسے فی کلو کے حساب سے فراہم کی جائے گی، جبکہ فلور ملز تک پہنچنے کے بعد اس کی لاگت تقریباً 115 روپے فی کلو ہونے کا تخمینہ ہے۔ فلور ملز ایسوسی ایشن کے مطابق درآمدی گندم کی دستیابی سے نہ صرف مارکیٹ میں سپلائی بہتر ہوگی بلکہ آنے والے دنوں میں آٹے کی قیمتوں میں بھی نمایاں کمی کی توقع کی جا رہی ہے

بقیہ عصر نو مستونگ 27

مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے ملاقات کے دوران سوڈان کی خودمختاری، وحدت اور علاقائی سالمیت کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سوڈان کے ساتھ اپنے دیرینہ اور برادرانہ تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان روابط مزید مضبوط بنانے کا خواہاں ہے۔ اسحاق ڈار نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان اور سوڈان مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دینے کے لیے قریبی رابطے جاری رکھیں گے۔ انہوں نے دونوں برادر ممالک کے تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ملاقات میں سوڈان کے وفاقی وزیر داخلہ بابکر سمرہ مصطفیٰ علی نے پاکستان کی حمایت اور مشکل حالات میں سوڈان کے ساتھ مسلسل یکجہتی پر شکریہ ادا کیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 28

روپے کا ہو گیا۔ آل پاکستان جیمز اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن کے مطابق 10 گرام سونے کی قیمت میں بھی 5 ہزار 573 روپے کی کمی ہوئی، جس کے بعد نئی قیمت 3 لاکھ 67 ہزار 914 روپے ہو گئی۔ دوسری جانب عالمی مارکیٹ میں سونے کی قیمت 65 ڈالر فی اونس کم ہو کر 4 ہزار 66 ڈالر ہو گئی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 29

مشترکہ دفاعی معاہدہ سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان تعلقات کی گہرائی اور موجودہ جیوپولیٹیکل ماحول میں مشترکہ مفادات اور اسٹریٹجک رجحانات کی نزدیکی کی عکاسی کرتا ہے، یہ بحرانوں کا مقابلہ کرنے میں دونوں ملکوں کی قیادت کی حکمت کو مجسم کرنے والا ایک اہم قدم ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق یہ بات شہزادہ عبدالعزیز بن سعود اور ان کے ترک ہم منصب مصطفیٰ چیچی کے درمیان ترک دارالحکومت انقرہ میں ملاقات کے دوران سامنے آئی۔ دونوں شخصیات نے ایک رسمی مذاکراتی نشست کا انعقاد کیا جس میں سکیورٹی امور اور علاقائی چیلنجوں کا جائزہ لیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 30

لیکن سول سروس ریاست کا مستقل ستون ہے، اور پاکستان کو 2035 اور اس سے آگے لے جانے میں سرکاری افسران کا کردار کلیدی اہمیت رکھتا ہے۔ وہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن اسلام آباد میں 40 ویں سینئر مینجمنٹ کورس کی اختتامی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے، جس میں مختلف سروس گروپس سے تعلق رکھنے والے 46 افسران نے 16 ہفتوں کی تربیت مکمل کی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ تیزی سے بدلتی عالمی صورتحال اور مصنوعی ذہانت کے دور میں اداروں اور قوموں کے لیے خود کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔ نوکیا اور بلیک بیری جیسی کمپنیوں کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو ادارے وقت کے ساتھ خود کو تبدیل نہیں کرتے، وہ مٹ جاتے ہیں

بقیہ عصر نو مستونگ 31

ایف آئی اے اور پولیس سے رپورٹ طلب کرلی۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس شاہ رخ ارجمند نے ایئرپورٹ سے لاپتہ پاکستانی نژاد امریکی شہری فرحانہ رفیق کی بازیابی کی درخواست پر سماعت کی۔ درخواست گزار بیرسٹر محمد علی عباس راجا نے عدالت کو بتایا کہ خاتون اسلام آباد میں تنہا رہائش پذیر تھیں، ان کے شوہر اور دیگر اہل خانہ بیرون ملک مقیم ہیں، خاتون کو 5 نومبر 2026 کو ترک ایئرلائن کی پرواز ٹی کے 711 کے ذریعے اسلام آباد سے براستہ استنبول واشنگٹن ڈی سی پہنچنا تھا، وہ 5 نومبر کو رات تقریباً 3 بجے ایئرپورٹ پہنچیں تو امیگریشن کاؤنٹر پر انہیں بیرون ملک سفر سے روک دیا گیا تاہم سفر سے روکنے کی کوئی وجہ نہیں بتائی گئی، نہ کوئی حکم نامہ یا قانونی دستاویز دکھائی گئی۔ درخواست گزار کے مطابق خاتون کو نہیں بتایا گیا کہ ان کا نام کسی سفری پابندی کی فہرست میں شامل ہے یا ان کے خلاف کوئی مقدمہ زیر التوا ہے، خاتون کی پرواز روانہ ہو گئی لیکن حکام نے انہیں ایئرپورٹ سے باہر جانے یا گھر واپس آنے کی اجازت بھی نہیں دی، خاتون کو وارنٹ گرفتاری دکھایا نہ ہی گرفتاری کی وجوہات سے آگاہ کیا نہ ہی مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا، 5 نومبر کو صبح 11 بجے کے بعد سے خاتون کا موبائل فون بند ہے اور ان سے رابطہ نہیں ہو پا رہا، خدشہ ہے کہ خاتون کو کسی نامعلوم مقام پر منتقل کر کے غیر قانونی طور پر حراست میں رکھا گیا ہے۔ ایف آئی اے حکام نے بتایا کہ امیگریشن حکام نے سفری پابندی کے باعث خاتون کو آف لوڈ کیا تھا، آف لوڈ کرنے کے بعد خاتون کو واپس بھیجا گیا، کدھر گئیں کوئی علم نہیں۔ عدالت نے حکم دیا کہ پولیس انکوائری کرے اور رپورٹ عدالت میں پیش کرے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 32

تجارتی خسارہ 14 ارب 62 کروڑ 80 لاکھ ڈالر تک پہنچ گیا۔ سالانہ بنیاد پر تجارتی خسارے میں 2 ارب ڈالر سے زائد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ گزشتہ مالی سال اسی مدت میں تجارتی خسارہ 12 ارب 61 کروڑ 40 لاکھ ڈالر تھا۔ رپورٹ کے مطابق اس ماہ میں برآمدات 11.33 ارب ڈالر، درآمدات 25.96 ارب ڈالر سے تجاوز کر گیا، برآمدات میں 8.52 فیصد، درآمدات میں 12.59 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ستمبر کے مقابلے اکتوبر میں برآمدات 2.84 فیصد اضافے سے 2.92 ارب ڈالر رہیں، اس دوران درآمدات 5.72 فیصد اضافے سے 6.80 ارب ڈالر رہیں۔ اکتوبر میں ماہانہ بنیاد پر تجارتی خسارہ 10.30 فیصد اضافے سے 3.87 ارب ڈالر رہا، اکتوبر 2025ء کے مقابلے تجارتی خسارہ 19.70 فیصد تک بڑھ گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 33

فوجی حملوں کے خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ آر سی 135 یو کومبیٹ سینٹ نامی جاسوس طیارے کو بحر اوقیانوس عبور کرتے ہوئے برطانیہ پہنچتے ٹریک کیا گیا، جہاں اس نے انگلینڈ کی کاؤنٹی سفوک میں واقع آر اے ایف ملڈن ہال ایئربیس پر لینڈنگ کی۔ پرواز کی نگرانی کرنے والے اعداد و شمار کے مطابق طیارے نے امریکی ریاست نیو ہیمپشائر کے پورٹس ماؤتھ انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے مشرقی امریکی وقت کے مطابق رات 1 بج کر 51 منٹ پر اڑان بھری اور 6 گھنٹے 42 منٹ کی پرواز کے بعد برطانیہ پہنچا۔ طیارے کا شناختی نمبر 64-14849 ہے، اس نے اس سے قبل امریکی ریاست نبراسکا کے آفٹ ایئرفورس بیس سے پرواز کی تھی، جہاں امریکی فضائیہ کے دونوں کومبیٹ سینٹ طیارے تعینات ہیں۔ روایتی جاسوس طیاروں کے برعکس آر سی 135 یو جدید الیکٹرانک نگرانی کے نظام سے لیس ہے، جو دوسرے ممالک کے فوجی ریڈار نظام کا سراغ لگانے، ان کی شناخت کرنے اور ان کا تجزیہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس طیارے سے حاصل ہونے والی خفیہ معلومات امریکی افواج کو دشمن کے فضائی دفاعی نظام کو سمجھنے اور فوجی کارروائیوں کے دوران ان سے بچنے یا انہیں ناکارہ بنانے کی حکمت عملی تیار کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ طیارے کی برطانیہ آمد ایسے وقت میں ہوئی ہے جب واشنگٹن اور تہران کے درمیان کشیدگی میں دوبارہ اضافہ ہو رہا ہے اور ایران پر امریکا کے ایک اور ممکنہ حملے سے متعلق قیاس آرائیاں جاری ہیں۔ طیارے کی اگلی منزل اور آپریشنل ذمہ داریوں کے بارے میں تاحال کوئی تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ فوجی مبصرین نے امکان ظاہر کیا ہے کہ یہ طیارہ بعد ازاں مشرق وسطیٰ کا رخ کر سکتا ہے، تاہم برطانیہ میں اس کی موجودگی کسی فوری حملے کا ثبوت نہیں۔ امریکی فضائیہ کے مطابق کومبیٹ سینٹ طیارے امن کے زمانے کے ساتھ ساتھ فوجی کارروائیوں کے دوران بھی انٹیلی جنس معلومات جمع کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 34

کے اس پالیسی سے بلوچستان سے ہزاروں غریب مستحق طلباء، جو ملک کے اندرون و بیرون ممالک کے مختلف اداروں میں زیر تعلیم ہیں حکومت کے اس اقدام نے زیر تعلیم طلباء اور ان کی خاندان کو اذیت میں مبتلا کر رکھا ہے۔ بیان میں کہا کہ بلوچستان میں بے روزگاری، کرپشن بیڈ گورننس بدامنی انتہا کو پہنچ چکی ہے۔ روڈ نالیوں پر اربوں روپے خرچ کئے جاتے ہیں وزراء کی کرپشن کمیشن اپنے عروج پر ہے، محکمہ مواصلات میں ایک کلو میٹر کا روڈ 25 کروڑ کے زائد لاگت سے بنتا ہے بیان میں کہا کہ بلوچستان پہلے سے تعلیمی پسماندگی کا شکار ہے ہمارے تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی کمی تعلیمی اداروں میں سہولیات کا فقدان حکومت کی نااہلی کا واضح ثبوت ہے بیان میں کہا کہ دنیا بھر میں ترقی یافتہ ممالک اپنے آمدن کا زیادہ حصہ تعلیم پر خرچ کرتے ہیں بلوچستان کے معدنی وسائل سے ملنے والی رقم تعلیم کی بجائے حکمرانوں کے ذاتی اخراجات اور ذاتی مفادات میں استعمال کیا جاتا ہے بیان میں کہا اس وقت ہزاروں طلباء اندرون و بیرون ممالک میں زیر تعلیم طلباء کا مستقبل داؤ پر لگا کر غیر سنجیدہ غیر سیاسی اقدام اٹھانے کی بھر پور مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ حکومت اپنا یہ فیصلہ فوری طور پر واپس لے بصورت دیگر وکلاء ایکشن کمیٹی بلوچستان کے طلباء کے مستقبل پر حکومتی سودے بازی پر اپنا لائحہ عمل طے کرتے ہوئے بلوچستان کے مستقبل کے معماروں کے حقوق کو اپنے تحریک کا حصہ بناتے ہوئے جدوجہد کریگی اور قانونی چارہ جوئی کیلئے عدالت سے رجوع کریگی

بقیہ عصر نو مستونگ 35

غیرت کے نام پر اندھا دھند فائرنگ کرکے اپنی بیوی (ع) اور ان کے مبینہ آشنا امیر بخش کو قتل کردیا اور موقع واردات سے فرار ہوگیا واقعے کی اطلاع پر پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو اپنی تحویل میں لیکر سول اسپتال ڈیرہ اللہ یار منتقل کردی جہاں ضروری کارروائی کے بعد انہیں ورثاء کے حوالے کردی گئی پولیس نے واقعے کا مقدمہ درج کرکے ملزم کی گرفتاری کیلئے کوششیں تیز کردی

بقیہ عصر نو مستونگ 36

مرحلے سے گزر رہی ہے۔ متعدد عالمی بحرانوں سے نمٹنے کے لیے روایتی پالیسیوں سے ہٹ کر سوچ اپنانا ضروری ہے۔ پاکستان نے ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی کم کرنے کے لیے سفارتی سطح پر انتہائی اہم کردار ادا کیا ہے۔ آئی پی آر آئی کی چھٹی سالانہ عالمی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے شیری رحمان نے کہا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور الگورتھمز نے انسانوں کے درمیان روایتی تعلقات تبدیل کر دیے ہیں۔ طاقت اب روایتی اداروں سے نکل کر ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور نجی ٹیکنیکل نظاموں کے پاس منتقل ہو رہی ہے، جبکہ ٹیکنالوجی نے انسانی محنت اور کام کرنے کے طریقوں کو بھی یکسر بدل دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کارل مارکس کے نظریات کی روشنی میں موجودہ بحران ایسے معاشی نظام کا نتیجہ ہے جو ہر چیز کو منافع اور تجارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ مصنوعی ذہانت اور ٹیکنالوجی کی افادیت اس صورت برقرار رہ سکتی ہے جب انہیں محض معاون ذرائع کے طور پر استعمال کیا جائے۔ تاہم اب مصنوعی ذہانت فیصلے کرتی دکھائی دے رہی ہے اور ہر چیز تک رسائی آسان ہو گئی ہے۔ موسمیاتی تبدیلی پر بات کرتے ہوئے شیری رحمان نے کہا کہ پاکستان کے گلیشیئر تیزی سے پگھل رہے ہیں، جبکہ قراقرم اور ہمالیہ کے پہاڑی سلسلوں میں موجود گلیشیئرز کو عام طور پر وائٹ گولڈ کہا جاتا ہے۔ کراچی میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات ایک الگ معاملہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی لوڈ شیڈنگ کوئی بھی نہیں چاہتا۔ انہوں نے کہا کہ وہ مشرق وسطیٰ کے بجائے مغربی ایشیا کی اصطلاح استعمال کرتی ہیں کیونکہ مشرق وسطیٰ ایک مغربی اصطلاح ہے۔ علم ایک قوت ہے اور اگر انسان اپنے ماحول اور حالات کے مطابق علم حاصل نہ کرے تو اسے اس کی قیمت ادا کرنا پڑتی ہے۔ فضائی آلودگی انسانوں کا پیدا کردہ مسئلہ ہے اور غور و فکر سے اس کا حل بھی تلاش کیا جا سکتا ہے۔ شمسی توانائی کے حوالے سے سینیٹر شیری رحمان نے کہا کہ پاکستان میں سولر انرجی استعمال کرنے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ چین سے درآمد ہونے والے سولر پینلز پاکستان میں سستے دستیاب ہیں اور یہ نظام سرکاری دستاویزات کے بغیر ملک کے نصف حصے کو توانائی فراہم کر رہا ہے۔ درآمدی ایندھن ملکی خزانے پر بھاری بوجھ ہے، جبکہ بجلی کی لوڈ شیڈنگ کسی کو بھی قبول نہیں۔ ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے نمائندے ایرانی حکام سے ملاقاتیں کر چکے ہیں۔ عالمی تنازع ختم ہونے کی صورت میں عالمی منڈی میں ایندھن کی قیمتوں میں نمایاں کمی کا امکان ہے، جس کے مثبت اثرات پوری دنیا پر مرتب ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ یورپی ممالک کو بھی مہنگائی کے باعث مشکلات کا سامنا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 37

میں توسیع، آمدن میں اضافے، آپریشنل کارکردگی بہتر بنانے اور ادارہ جاتی احتساب کو مؤثر بنانے کے لیے متعدد اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں تاجر برادری کی ڈیمانڈ کو مد نظر رکھتے ہوئے ریلوے کے مفاد میں مزید مال گاڑیاں چلانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس سلسلے میں جنوری تک 14 مال گاڑیاں چلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے تاکہ فریٹ کی استعداد بڑھانے کے ساتھ آمدن میں بھی اضافہ کیا جا سکے۔ فریٹ آمدن میں اضافے اور مال برداری کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے خانیوال میں ڈرائی پورٹ قائم کرنے کی منظوری بھی دی گئی۔ اس اقدام سے کارگو کی ہینڈلنگ میں بہتری اور فریٹ کاروبار کے فروغ میں مدد ملے گی۔ وفاقی وزیر حنیف عباسی نے مکینیکل وجوہات کے باعث پیش آنے والے ٹرین حادثات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے ذمہ دار ٹرین ایگزامینرز کے خلاف ایف آئی اے کے ذریعے انکوائری کرانے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے اوور لوڈنگ کی روک تھام کے لیے 31 دسمبر تک ملک بھر میں مزید پانچ ویے برج نصب کرنے کی بھی ہدایت کی۔ ادارے کی آپریشنل کارکردگی اور انتظامی امور میں بہتری کے لیے ہیڈکوارٹرز کی سطح پر آپریشنل میٹنگز ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ آئندہ یہ اجلاس ڈویژنل سطح پر منعقد ہوں گے تاکہ مسائل کا بروقت حل، مؤثر نگرانی اور ذمہ دارانہ فیصلہ سازی یقینی بنائی جا سکے۔ اجلاس میں ریلوے نظام سے ڈی وی ایم اور ڈی وی ایس کو چیز کو مرحلہ وار ختم کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ مزید برآں، پیداوار میں اضافہ یقینی بنانے کے لیے سلیپر فیکٹریوں میں ڈبل شفٹ میں کام کرنے کی ہدایت کی گئی۔ وفاقی وزیر حنیف عباسی نے انجنوں اور مسافر کوچز کے پرزہ جات کی خریداری میں تاخیر پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ خریداری کے عمل میں حائل رکاوٹیں دور کرکے ضروری پرزہ جات کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے۔ دریں اثناء وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے پنجاب کی سینئر وزیر مریم اورنگزیب سے بھی ملاقات کی جس میں صوبے میں برانچ ریلوے لائنوں کی بحالی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر سینئر وزیر پنجاب نے برانچ لائنوں کی بحالی کے لیے درکار فنڈز فوری جاری کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 38

پاکستان کی 148 کمپنیوں کے 169 نمائندوں کی تفصیلات اور روسی کاروباری اداروں کو بی ٹو بی ملاقاتوں کے لیے مدعو کرنے کی معلومات شامل ہیں۔ نجی ٹی وی نے دستاویزات کے حوالے سے بتایا کہ وزیراعظم شہباز شریف کے متوقع دورہ ماسکو کے دوران روسی صدر ولادیمیر پیوٹن کے ساتھ ملاقات اور دوطرفہ اقتصادی تعاون پر بات چیت ہوگی۔ پاکستانی میڈیا کی حالیہ رپورٹس کے مطابق وزیراعظم کے ہمراہ ایک بڑا کاروباری وفد روس جانے کا امکان ہے اور ماسکو میں مشترکہ بزنس فورم کا پروگرام بھی زیر غور ہے۔ پاکستانی کمپنیوں کی تصدیق شدہ فہرست میں سب سے زیادہ نمائندگی ٹیکسٹائل اور چمڑے کی صنعت کی ہے، جس میں 59 کمپنیاں شامل ہیں۔ زرعی و غذائی مصنوعات کی 23، سیاحت کی 15، بجلیوں کے سامان کی 13، تعمیرات کی 10، معدنیات کی 6، الیکٹرکس کی 5، جراحی آلات کی 5، انفارمیشن ٹیکنالوجی کی 4، آٹو موبائل و دھاتوں اور پلاسٹک کی صنعتوں کی دو دو، جبکہ ادویات اور کیمیکلز کی ایک ایک کمپنی فہرست کا حصہ ہے۔ روسی دعوتی فہرست میں معروف گارمنٹس برانڈ گلوریا جینز کی لیز الم، اوستن کے دیمتری داولیٹکو، ایلیس فائیو گروپ کے میخائل سٹاروف اور آر شان کے ججر کاردیلی شامل ہیں۔ اسی طرح کیفل کی نتالیا وولکووا، کاروان کورروف کے نصر الدین محمود وف، ساک مین کے پاکوف پالچنکو، بونی سترونے کے الیکسی پیرزین، لوکسناب کی اولگا ستیپانیخ اور مدینہ کی مدینہ صابر جان کو بھی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ روسی کمپنیوں کے ساتھ ممکنہ کاروباری ملاقاتوں میں پاکستانی تیار ملبوسات، ڈینم، گھریلو ٹیکسٹائل، قالینوں اور چمڑے کی مصنوعات کی برآمدات بڑھانے کے امکانات زیر بحث آ سکتے ہیں۔ پاکستانی فہرست میں زرعی اور غذائی مصنوعات سے متعلق 23 کمپنیاں شامل ہیں۔ روسی کمپنیوں میں گرینڈ ٹریڈ کے الیگزینڈر بیلیاشوف، آئی پی خاشی کے آصف علی خاشی، آستارا ایگرو ٹریڈنگ کے حامومیل بائد اساریان، ایس ٹی ایل کے آندرے کوزین، انویسٹ ایلیات کے الیگزینڈر دوبر چسکی اور روسین یونین آف فلور ملز اینڈ سیریل انٹرپرائزز کے ایگور سوبرینیکو درج ہیں۔ اس کے علاوہ بیل پاک ٹریڈنگ ہاؤس کے محمد خان زیاد، وستوک زیادک ڈریا پالووا، مار رومیا کے الیکسی شنگلین، جیوتولووڈکا کی وکٹوریہ بالالان، توسکانا ایلیا کی اناستاسیا سوکولووا، ایگرو ایکسپورٹ کے ٹیکسم چیکوف اور بارا کا کے رسلان صابربوف بھی فہرست میں شامل ہیں۔ روسی سپر مارکیٹ مینجمنٹ ایکس فائیو گروپ، لینٹا، گلوبس اور فریش مارکیٹ سے متعلق نمائندوں کے نام بھی مختلف غذائی شعبوں میں درج ہیں۔ منجمد مچھلی اور سمندری خوراک کے شعبے میں روسی کمپنی موریے اوڈور کے ڈینس میلیخ مان، تولیمان کے ولادیمیر گورباچیف، انگری گروپ کے تیمور بلیموف، فار چیون کے ستانیسلاو چیرنیفسکی، ٹریڈ ہاؤس میکنو گورسک کے ڈینس پائیکن اور ٹیچنگ کے ویلیری دیمینوک کے نام درج ہیں۔ پاکستانی گارمنٹس سے متعلق کاروباری رابطوں کے لیے آستارا ایگرو ٹریڈنگ کی لیوڈمیلا ترسونوا اور خادم انڈسٹری کی اناستاسیا بولگا بھی روسی فہرست میں شامل ہیں۔ پاکستانی کمپنیوں میں سونیکو پرائیویٹ لمیٹڈ کے سعد آصف سونی، سی انڈسٹریز کے ارسلان شیخ، آر کے انڈسٹریز کے جواد خالد اور ٹرونے اسپورٹس کے محمد بلال سمیت دیگر کاروباری نمائندوں کے نام درج ہیں۔ روسی کاروباری اداروں کی دعوتی تفصیلات میں اسپورٹ ماسٹر کی تاتیانا کلیمینا، اسنتک کے عبدالرحمان، اسپورٹ پروڈکٹس کی نتالیا کسلیاکووا، میلاد انجینکس کے محمد ارشد بٹ، پرائم اسپورٹ کی ایکاترینا میلنیکووا، ٹی ڈی آریانز کے عادل منصور آرائیں اور فوکیڈو شاپ کے کونسٹنٹن کوزلوف کے نام سامنے آئے ہیں۔ پاکستان کی جراحی آلات کی صنعت سے پانچ کمپنیوں کے نام تصدیق شدہ فہرست میں موجود ہیں، جبکہ روسی دعوتی تفصیلات میں شانز کے الیگزینڈر شیپاکوف، وی آئی ٹی کے میکسم پرخوروف، کٹ ویل پروفیشنل کے وسیم عباس، بیوٹی اسٹار منٹ کے محمد عارف اور ایلٹا کی الیگزینڈرا شیفٹینگ کے نام شامل کیے گئے ہیں۔ ادویات کے شعبے میں آر کیمی کے افتخار سرور، سلیکس کے تھنجا کاوالایف، ارجنٹم لیبارٹری کے الیگزینڈر سولوویوف اور فارم اسٹینڈرڈ کی اولگا کورنیوا کے نام بھی کاروباری رابطوں کی تفصیلات میں موجود ہیں۔ پاکستانی فہرست میں الیکٹرکس کی پانچ کمپنیاں شامل ہیں، جن میں موبطلم الیکٹرکس کے چیف ایگزیکٹو افتخار احمد بٹ بھی شامل ہیں۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 1

ویلز، ریزروائرز اور پائپ لائنز سمیت پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر شامل تھی۔ تاہم یہ امر انتہائی افسوس ناک ہے کہ عوامی وسائل سے شروع کیے گئے ان اہم منصوبوں کو محکمہ واسا کی انتظامی غفلت، ناقص نگرانی اور بیوروکریسی کی عدم دلچسپی کے باعث تاحال مکمل طور پر فعال نہیں بنایا جاسکا۔ کروڑوں روپے کی سرمایہ کاری کے باوجود عوام پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں۔ متعلقہ حکام کو اس بات کا جواب دینا ہوگا کہ ان منصوبوں کی تکمیل اور فعالیت میں تاخیر کا ذمہ دار کون ہے اور عوام کو ان کے ثمرات سے محروم کیوں رکھا جارہا ہے۔ مرکزی بیان میں مزید کہا گیا کہ گلی محلوں میں سرکاری وسائل سے نصب کیے گئے چھ سے زائد ٹیوب ویلز پر مبینہ طور پر غیر قانونی قبضے اور ان کے تجارتی استعمال کی اطلاعات نہایت سنگین نوعیت کی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ان سرکاری ٹیوب ویلز سے نجی واٹر ٹینکرز کے ذریعے پانی فروخت کیا جارہا ہے، جبکہ ان کی بجلی کے اخراجات بھی سرکاری خزانے سے برداشت کیے جا رہے ہیں۔ اگر یہ صورتحال درست ہے تو یہ سرکاری اثاثوں کے ناجائز استعمال، عوامی وسائل کے استحصال اور متعلقہ محکمے کی نگرانی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ حیرت ہے کہ عوامی ملکیت میں قائم تنصیبات عوام کو پانی فراہم کرنے کے بجائے نجی کاروباری مفادات کے لیے استعمال ہو رہی ہیں اور متعلقہ حکام اس تمام صورتحال سے لاتعلق دکھائی دیتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ گزشتہ دنوں محکمہ واپڈا کی جانب سے نجی واٹر سپلائی اسکیموں کے خلاف بجلی چوری کے الزامات کے تحت کارروائی اور بجلی منقطع کیے جانے کے بعد علاقے میں پانی کی فراہمی کا نظام مکمل طور پر متاثر ہو چکا ہے۔ خصوصاً ہزارہ ٹاؤن اور گردونواح کی وسیع آبادی پانی کی شدید قلت سے دوچار ہے۔ نجی واٹر سپلائی اسکیمیں بند ہیں، واٹر ٹینکرز کے ذریعے بھی ضرورت پوری نہیں ہو رہی اور شہری پینے کے پانی جیسی بنیادی ضرورت سے محروم ہو چکے ہیں۔ ایک طرف سرکاری واٹر سپلائی منصوبے غیر فعال ہیں اور دوسری طرف نجی نظام بھی بند ہو چکا ہے، جس کے درمیان عوام کو بے یارو مددگار چھوڑ دیا گیا ہے۔ یہ محض انتظامی مسئلہ نہیں بلکہ ایک سنگین انسانی بحران ہے۔ پارٹی کے مرکزی بیان میں اس امر پر بھی افسوس کا اظہار کیا گیا کہ بلوچستان ہائی کورٹ کی جانب سے واضح احکامات کے باوجود متعلقہ اداروں کی طرف سے مسئلے کے مستقل حل کے لیے وہ سنجیدگی اور عملی اقدامات نظر نہیں آ رہے جن کی اس صورتحال میں ضرورت ہے۔ عدالتی احکامات کی موجودگی میں بھی اگر عوام کو پانی کی فراہمی یقینی نہیں بنائی جاسکتی تو متعلقہ اداروں کی کارکردگی اور جوابدہی کا تعین کون کرے گا؟ ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی واضح کرتی ہے کہ ہزارہ ٹاؤن اور گردونواح کے عوام کو مزید عارضی انتظامات، یقین دہانیوں اور بیانات کے ذریعے مطمئن نہیں کیا جاسکتا۔ مسئلے کا حل نجی واٹر سپلائی اسکیموں پر انحصار بڑھانا نہیں بلکہ سرکاری واٹر سپلائی کے نظام کو فعال اور پائیدار بنانا ہے۔ پارٹی حکومت بلوچستان اور محکمہ واسا سے مطالبہ کرتی ہے کہ زیر تکمیل تمام واٹر سپلائی اسکیموں کو ہنگامی بنیادوں پر مکمل کر کے فوری طور پر فعال بنایا جائے، گلی محلوں سمیت تمام مقامات پر سرکاری ٹیوب ویلز سے غیر قانونی قبضے ختم کروا کر انہیں محکمہ واسا کی تحویل میں دیا جائے، سرکاری تنصیبات کے مبینہ تجارتی استعمال اور بجلی کے غیر قانونی استعمال کی شفاف تحقیقات کر کے ذمہ دار عناصر کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے، جبکہ موجودہ بحران کے خاتمے تک متاثرہ آبادی کو سرکاری سطح پر بلاتعطل پانی فراہم کرنے کا انتظام کیا جائے۔ بیان کے آخر میں کہا گیا کہ ہزارہ ٹاؤن اور اس سے ملحقہ علاقوں کے عوام گزشتہ تین دہائیوں سے پانی کے مسئلے کا سامنا کر رہے ہیں۔ اب مزید تاخیر، غفلت اور محکمہ جاتی ذمہ داریوں سے پہلوتہی برداشت نہیں کی جاسکتی۔ حکومت بلوچستان اور متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے فوری عملی اقدامات کریں، بصورت دیگر اس سنگین انسانی بحران اور عوام کو درپیش مشکلات کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکومتی اداروں اور ذمہ دار حکام پر عائد ہوگی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 2

ضروریات پوری کرنے میں مشکلات پیش آ رہیں۔ دوسری جانب کاروباری سرگرمیاں بھی ٹھپ ہو کر رہ گئیں اور بجلی سے وابستہ کاروبار کرنے والے افراد کو مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ شہر میں بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ معمول بنتی جارہی ہے۔ آئے روز کئی کئی گھنٹے بجلی کی بندش نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی ہے، جبکہ متعلقہ حکام کی جانب سے مستقل اور مؤثر اقدامات نظر نہیں آرہے۔ شہریوں نے کیسکو کے اعلیٰ حکام اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کی طویل بندش کا فوری نوٹس لیا جائے، جمعہ کے روز بجلی کی فراہمی معطل رہنے کی وجوہات عوام کے سامنے لائی جائیں اور شہر میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ شہریوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر بجلی کی صورتحال بہتر نہ بنائی گئی تو عوام احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 3

خدشات سے متعلق امور پولیس حکام کے سامنے پیش کرتے ہوئے ان کے فوری اور دیرپا حل پر زور دیا۔ ملاقات میں اتفاق کیا گیا کہ عوامی مسائل کے حل، امن و استحکام کے قیام اور علاقے کی فلاح و بہبود کے لیے باہمی رابطوں، مشاورت اور تعاون کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔ وفد نے امید ظاہر کی کہ متعلقہ ادارے عوامی مسائل کے ازالے اور امن و امان کے قیام کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کریں گے، جبکہ پولیس حکام نے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون اور مثبت اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 4

مطلوبہ مصدقہ ریکارڈ سات روز کے اندر فراہم کیا جائے تاکہ انکوائری کی کارروائی قانون کے مطابق مکمل کی جاسکے۔ مراسلے کے مطابق میونسپل کارپوریشن میں 2015 سے اب تک بھرتی ہونے والے ملازمین کی مجموعی تعداد، ان کے عہدوں اور بنیادی پے اسکیل (بی پی ایس) کی تفصیلات طلب کی گئی ہیں، جبکہ منظور شدہ آسامیوں کی تعداد اور بھرتیوں سے قبل حاصل کردہ انتظامی منظوریوں کا ریکارڈ بھی فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اینٹی کرپشن نے بھرتی کے لیے قائم سلیکشن و ریکروٹمنٹ کمیٹیوں کی تشکیل کے نوٹیفکیشنز، کمیٹی اجلاسوں کے دستخط شدہ منٹس، اہل اور نااہل قرار دیے گئے امیدواروں کی فہرستیں اور تقرریوں کے لیے مجاز اتھارٹی کی حتمی منظوریوں کی تفصیلات بھی طلب کی ہیں۔ اس کے علاوہ بھرتیوں سے متعلق اخبارات میں شائع ہونے والے اشتہارات، تقرری کے معیار اور بھرتی ہونے والے ملازمین کے جوائننگ ریکارڈ کی مصدقہ نقول بھی فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 5

اعتراف کرتے ہوئے انہیں بلوچستان پولیس کی اعزازی شیلڈ پیش کی۔ اس موقع پر آئی جی بلوچستان نے این سی ایس ڈبلیو کے اسٹریٹجک پلان کی مکمل تائید کی اور یقین دلایا کہ صوبائی پولیس جینڈر ڈیسک، ہیلپ لائنز اور دیگر متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر صنفی تشدد کی روک تھام کے لیے مکمل تعاون کرے گی۔ بعد ازاں چیئرپرسن محترمہ نورین بانو لہڑی نے ویمن اینڈ چلڈرن پروٹیکشن سینٹر کا معائنہ کیا، جہاں انہوں نے فرائض انجام دینے والی لیڈی پولیس اہلکاروں سے ملاقات کی، ان کی خدمات کو سراہا اور ان کے مسائل سنے۔ انہوں نے موصول ہونے والے اور حل شدہ کیسز کے طریقہ کار، ہیلپ لائنز کی کارکردگی اور متاثرین کو فراہم کی جانے والی نفسیاتی و سماجی مدد کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کمیشن اور پولیس مل کر ایک ایسا مؤثر نظام بنائیں گے جس کے ذریعے متاثرہ خواتین اور بچوں کو فوری، محفوظ اور باوقار انصاف کی فراہمی ممکن ہو سکے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 6

جدوجہد کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ملازمین کے جائز حقوق کے حصول اور درپیش مسائل کے حل کیلئے اتحاد و اتفاق کے ساتھ مشترکہ جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایگریکلچر ایمپلائز یونین بلوچستان کے صدر عبدالغفار جمالی نے کہا کہ کسی بھی تنظیم کی اصل طاقت اس کے اتحاد، اتفاق اور باہمی اعتماد میں مضمر ہوتی ہے۔ ملازمین کے جائز حقوق کے حصول، درپیش مسائل کے حل، سروس اسٹرکچر کی بہتری، ترقیوں، مراعات اور فلاح و بہبود کیلئے منظم اور متحد ہو کر جدوجہد کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ایگریکلچر ایمپلائز یونین بلوچستان کے سینئر نائب صدر شاہنواز زہری نے کہا کہ انفرادی آواز کے مقابلے میں اجتماعی آواز زیادہ مؤثر اور طاقتور ہوتی ہے، اس لیے تمام ملازمین کو اپنے حقوق کے تحفظ اور مسائل کے حل کیلئے ایک مضبوط پلیٹ فارم پر متحد ہونا چاہیے۔ یونین ملازمین کے حقوق کے تحفظ کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اور کسی بھی سطح پر ان کے جائز مطالبات سے دستبردار نہیں ہوگی۔ اس موقع پر یونین کے جنرل سیکرٹری منظور احمد بلوچ نے نجیب مینگل اور ان کے ساتھیوں کی شمولیت کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ نوجوان، باصلاحیت اور متحرک ساتھیوں کی یونین میں شمولیت سے تنظیم مزید مستحکم ہوگی اور ملازمین کے حقوق کے حصول کی جدوجہد کو نئی توانائی اور تقویت ملے گی۔ نیاز جاموٹ نے نئے شامل ہونے والے ساتھیوں کا خیرمقدم کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ یونین کے پلیٹ فارم سے ملازمین کے حقوق کے تحفظ، تنظیمی استحکام اور اجتماعی مفادات کے فروغ کیلئے بھرپور کردار ادا کریں گے۔ تقریب خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں منعقد ہوئی، جہاں شرکاء نے باہمی اتحاد، یکجہتی اور تنظیمی وابستگی کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 7

ڈی سی اور آر ڈی ایم سی ریکوڈک پروجیکٹ علاقے کے عوام کی بہتر مستقبل کے لیے جامع منصوبہ بندی کیا جائے گا، تاکہ یہاں کے عوام ریکوڈک پروجیکٹ کی ترقیاتی کاموں اور عوامی و فلاحی کاموں سے بہتر انداز میں مستفید ہو سکیں ڈی سی کے چیئرمین حاجی میر عرض محمد بڑیچ نے میٹنگ سے خطاب کے دوران کہا کہ علاقے کے عوام کی وسیع تر مفاد کی خاطر اہم اور اجتماعی منصوبے ہماری ترجیحات میں شامل ہیں ہم ہر قسم کی تعصبات سے بالاتر ہو کر اجتماعی ترقی و خوشحالی کے فروغ میں کوشاں رہیں گے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 8

کے خلاف مزید قانونی کارروائی مقامی پولیس کر رہی ہے۔ اوستہ محمد پولیس کا کہنا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور قانون کی بالادستی کے ساتھ عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 9

اللہ لہڑی سے تین لاکھ روپے کیش ایک تولہ سونا اور موٹر سائیکل دو موبائل فونز و دیگر سامان چھین کر فرار ہو گئے واقعے کے خلاف لہڑی برادری کے سینکڑوں افراد سراپا احتجاج بن گئے تھانے کے سامنے دھرنا اور روڈ بلاک کر دی، پولیس کے خلاف، سخت نعرے بازی کی گئی مظاہرین نے پولیس کو دو روز کا الٹی میٹم دیا اور کہا کہ دو روز میں واقعے میں ملوث ملزمان کی گرفتاری اور نقدی سونا موٹر سائیکل و دیگر سامان برآمد نہ کیا گیا تو سخت احتجاج ہوگا

بقیہ عصرِ نو مستونگ 10

خرید جواب دے گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں عالمی سطح پر ہونے والی کمی کا فائدہ محض اعلانات تک محدود نہ رکھے بلکہ اس کے ثمرات فوری طور پر عوام تک پہنچائے۔ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے ساتھ ٹرانسپورٹ کے کرایوں، اشیائے خورد و نوش اور دیگر ضروری اشیا کی قیمتوں میں بھی کمی یقینی بنائی جائے تاکہ عوام کو حقیقی معنوں میں ریلیف مل سکے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 11

بنائی جاتی ہے۔ علاقے کے لوگوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ مسافر ویگنوں کی چھتوں پر مسافروں کو بٹھانے کا سلسلہ روکنے اور گاڑیوں کے حفاظتی انتظامات یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ ایسے حادثات کی روک تھام ہو سکے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 12

گوادر کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر نے اپنے خصوصی پیغام میں کامیاب منتظمین اور کھلاڑیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ کھیل طلبہ کی جسمانی و ذہنی نشوونما، قائدانہ صلاحیتوں اور شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے اعادہ کیا کہ یونیورسٹی انتظامیہ تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ کھیلوں اور دیگر غیر نصابی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے تمام تر سہولیات فراہم کرتی رہے گی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 13

برابر ہے، کئی علاقوں میں انٹرنیٹ لائنوں میں فالٹس اور ضرورت مند لوگوں کو نئے کنکشن نہ ملنے کی وجہ سے پریشان ہیں چھوٹے چھوٹے فالٹس دور کرنے کیلئے بھی کئی کئی دن لگ جاتے ہیں اور صارفین کو کئی کئی بار پی ٹی سی ایل دفتر کے چکر لگانے پڑتے ہیں لیکن ان کے مسئلے حل نہیں ہوتے جسکی وجہ سے صارفین پی ٹی سی ایل عملے کی من مانیوں اور نامناسب رویوں سے تنگ آ چکے ہیں۔ شہر کے کئی علاقوں میں تاحال انٹرنیٹ کی سہولت اور کنکشن نہیں حالانکہ محکمہ کے اہلکاروں کو عوامی خدمات کے لئے خوش مزاجی اور ملنساری کیساتھ ہمہ وقت تیار رہنا چاہئے۔ مگر افسوس کہ محکمہ کے اہلکار جا بجا نئے کنکشن کا معاملہ ہو یا فالٹس دور کرنے ہوں ہر معاملے میں وہ صارفین کی تذلیل کرتے ہیں اور اکثر و بیشتر غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ کئی صارفین کی جانب سے بار بار شکایتیں کی گئی ہیں مگر محکمہ کی جانب سے انکے مسائل حل کرنے کیلئے کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا جارہا ہے۔ عوامی حلقوں نے پی ٹی سی ایل کے اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے اور محکمہ کی بدنامی کا سبب بننے والے تمام اہلکاروں کو پابند بنایا جائے اور محکمہ میں خوش مزاج اور ذمہ دار آفیسرز و اہلکار تعینات کئے جائیں تاکہ صارفین کی انٹرنیٹ کے مسائل حل ہو سکیں۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 14

مسروقہ موٹر سائیکلوں گاڑیوں کو تحویل میں لے لیا گیا جبکہ ان کی کمین گاہوں کو مسمار کیا گیا پولیس کے مطابق سندھ اور بلوچستان کے علاقوں سے وارداتیں کر کے جرائم پیشہ افراد ان سرحدی علاقوں میں چھپ جاتے تھے اور یہاں پر انکی محفوظ پناہ گاہوں قائم کر رکھی تھیں گرفتار ملزمان دودا پور گوٹھ، خیر و شہداد کوٹ اور جیکب آباد کے تھانوں میں منتقل کر دیے گئے ہیں جہاں ان سے تفتیش شروع کر دی گئی ہے پولیس کا دعویٰ ہے کہ گرفتار افراد میں کچھ بدنام زمانہ ڈکیت بھی شامل ہیں جن کی گرفتاری پولیس کی بڑی کامیابی قرار دی جارہی ہے

بقیہ عصرِ نو مستونگ 15

بھٹکتے رہیں گے؟ میرے بچے اپنے والد کے سائے سے محروم ہو چکے ہیں، اب انہیں انصاف سے بھی محروم نہ رکھا جائے۔ میری تمام اعلیٰ اداروں سے پرزور اپیل ہے کہ اس معاملے کو ترجیحی بنیادوں پر دیکھا جائے، انصاف کی راہ میں حائل رکاوٹوں کا جائزہ لیا جائے اور ہمیں تحفظ فراہم کیا جائے۔ شہید میر نور زیب خان عمرانی کے یتیم بچوں کو انصاف فراہم کیا جائے۔ میری آواز اعلیٰ ایوانوں اور ذمہ دار اداروں تک پہنچائی جائے!۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 16

منتخب صوبائی سینئر نائب صدر علامہ عبدالحکیم انقلابی ڈیرہ مراد جمالی پریس کلب میں بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمعیت علمائے پاکستان امام نورانی اہل سنت و جماعت کی نمائندہ جماعت ہے جو ہمیشہ دین کی سربلندی، ناموس رسالت کے تحفظ، اتحاد اہل سنت اور عوامی حقوق کے لیے جدوجہد کرتی رہی ہے اس موقع پر ضلعی صدر جے یو پی میر بھورل خان رند جنرل سیکرٹری لعل محمد بجارانی سیٹھ نائب صدر قمرالدین کھیازئی نے علامہ عبدالحکیم انقلابی کو پھولوں کے ہار اور مٹھائی کھلا کر مبارکباد پیش کی انہوں نے کہا کہ وہ تمام ساتھیوں کو ساتھ لے کر چلیں گے اور جماعت کو صوبے کے ہر ضلع اور تحصیل تک مضبوط کریں گے انہوں نے کہا کہ مدارس دینیہ کے تحفظ، علمائے کرام کی عزت و وقار، نوجوانوں کی دینی تربیت اور معاشرے میں امن و بھائی چارے کے فروغ کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے پاکستان امام نورانی عوام کی آواز ہے اور وہ مظلوموں کی حمایت اور ظلم کے خلاف ڈٹ کر کھڑی رہے گی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 17

تعمیراتی کمپنی ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین کارکردگی کی حامل رہ چکی آرہی ہے ملک کے طول و عرض میں ایف ڈبلیو او نے بے شمار روڈز، ڈیم وغیرہ تعمیر کیے ہے جو کہ ایک مثال ہے مگر چند ایک کرپٹ ممبرز ایف ڈبلیو او کے خلاف بیانات دے رہے ہیں جو کہ ہر طرح سے قابل مذمت ہے کور کمانڈر آر جی چیف ان کرپٹ ممبرز اسمبلی کے خلاف فوری کارروائی کریں تحریک انصاف ملک کے عوام اور اداروں کے ساتھ کھڑی جماعت ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 18

وارڈ نمبر 22 محلہ میں عبدالغفور بابڑ کے گھر ڈکیتی کی واردات میں ملوث تین ملزمان محمد آصف، شعبان اور غلام حیدر کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے دو غیر قانونی ٹی ٹی پستول، ایک موبائل فون اور ڈکیتی میں لوٹی گئی خطیر رقم بھی برآمد کرلی ہے۔ ایس ایچ او کے مطابق واردات میں ملوث دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں اور انہیں بھی جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 19

سے پیاروں کی لاشیں سڑک پر رکھ کر دھرنا دیے بیٹھے ہیں۔ دکار رہنماؤں نے حکام سے مطالبہ کیا کہ قلعہ عبداللہ میں بدامنی کا فوری خاتمہ کیا جائے، لائے گئے غیر مقامی مسلح افراد کو علاقے سے نکالا جائے اور منشیات کی کاشت و کاروباری ناسور کا بلا تفریق سدباب کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کے تمام مطالبات مکمل طور پر آئینی و قانونی ہیں اور وہ اپنے بچوں کو ہتھیاروں کے بجائے اسکولوں اور مدارس میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر مطالبات فوری طور پر تسلیم نہ کیے گئے تو دھرنے کے احتجاج کا دائرہ کار مزید وسیع کردیا جائے گا

بقیہ عصرِ نو مستونگ 20

ہے۔ انہوں نے کہا کہ سنگدا اس چیک پوسٹ پر مبینہ طور پر بھتہ وصولی اور گاڑیوں کو غیر ضروری طور پر روکنے کی شکایات سامنے آ رہی ہیں، جس سے نہ صرف ٹرانسپورٹرز بلکہ عام شہری بھی شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ اگر کسی گاڑی کے خلاف قانونی کارروائی درکار ہو تو قانون کے مطابق عمل کیا جائے، لیکن کسی کو یہ اختیار حاصل نہیں کہ وہ اپنی مرضی سے عوام سے رقم وصول کرے اور انہیں ذہنی و معاشی اذیت میں مبتلا کرے۔ سید صادق آغا نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور متعلقہ اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ قلات سنگدا اس چیک پوسٹ کا فوری خاتمہ کیا جائے، مبینہ بھتہ وصولی کا نوٹس لیتے ہوئے شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور اس غیر قانونی عمل میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عوام، ٹرانسپورٹرز اور تیل بردار چھوٹی گاڑیوں کے مالکان کو اس عذاب سے نجات مل سکے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 21

ہو گئے پولیس نے انتھک کوششوں اور جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ڈاکوؤں تک پہنچ گئی اور کامیاب چھاپے کے دوران اس ڈکیتی کے تین مرکزی ملزمان اصغر ولد کرم خان قوم لہڑی غلام حیدر ولد سوہارہ خان قوم نکسی اور شعبان خان ولد عبدالستار قوم چنپا کو گرفتار کر کے لوٹی گئی رقم تین لاکھ روپے نقدی موبائل فونز موٹر سائیکل و دیگر سامان برآمد کرلیا گیا گرفتار ملزمان کے خلاف ایف آئی آر نمبر 02616 زیر دفعہ 395 ت پ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے

بقیہ عصرِ نو مستونگ 22

کوچ افضل خان نے انجام دی۔ منتظمین کی کاوشوں سے کھیل کے میدان میں ایک دوستانہ اور صحت مند ماحول دیکھنے میں آیا، جہاں کھلاڑیوں نے کھیل کے اصولوں اور نظم و ضبط کی پابندی کرتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر افضل اطہر قریشی نے بطور مہمان خصوصی جبکہ ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر آر ٹی ایس ایم لسبیلہ مختار احمد بلوچ نے اعزازی مہمان کی حیثیت سے شرکت کی اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی۔ میچ کے اختتام پر مہمان خصوصی اطہر قریشی نے فاتح ٹیم افضل خان فٹ بال کلب کی بہترین کارکردگی کو سراہتے ہوئے دو ہزار روپے نقد انعام دیا، جبکہ کوچ افضل خان نے بھی فاتح ٹیم کو حوصلہ افزائی کے لیے دو ہزار روپے نقد انعام پیش کیا۔ اس طرح فاتح ٹیم کو مجموعی طور پر چار ہزار روپے نقد انعام سے نوازا گیا۔ مہمان خصوصی محمد اطہر قریشی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں میں کھیلوں کی سرگرمیوں کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تعلیم کے ساتھ کھیلوں کو فروغ دینے سے طلبہ کی جسمانی و ذہنی نشوونما بہتر ہوتی ہے اور ان میں نظم و ضبط، خود اعتمادی، برداشت، باہمی تعاون اور قائدانہ صلاحیتیں پروان چڑھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فٹ بال جیسے مقبول کھیل نوجوانوں میں اتحاد اور ٹیم ورک کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے اسکول انتظامیہ اور اسپورٹس منتظمین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے مستقبل میں بھی ایسی سرگرمیاں جاری رکھنے پر زور دیا۔ اعزازی مہمان مختار احمد بلوچ نے بھی دوستانہ میچ کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ کھیلوں کے مقابلے نوجوانوں کی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ ایسے مقابلوں سے نوجوانوں میں صحت مند مسابقت، باہمی احترام اور آگے بڑھنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اس موقع پر اسکول کے پرنسپل محمد سلیم سرپرو اور اسپورٹس منتظمین نے کہا کہ ادارے میں تعلیم کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں کو بھی خصوصی اہمیت دی جارہی ہے، کیونکہ کھیل طلبہ کی شخصیت سازی اور عملی زندگی میں کامیابی کے لیے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اسکول میں مختلف کھیلوں کے مقابلوں اور دوستانہ میچوں کے انعقاد کا مقصد طلبہ کو اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع فراہم کرنا اور انہیں صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا ہے۔ آخر میں مہمانوں نے دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں، اسکول انتظامیہ، اسپورٹس منتظمین اور کوچز کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے مبارکباد پیش کی اور اس امید کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی تعلیمی اداروں میں کھیلوں کے ایسے مثبت اور صحت مند مقابلوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 23

چکا ہے؟ اگر یہی جرم ہے تو جمعیت علماء اسلام اپنے مؤقف سے کبھی دستبردار نہیں ہوگی۔ رہنماؤں نے کہا کہ 4 نومبر کو تقریباً چالیس نامعلوم افراد نے سینیٹر کامران مرتضیٰ کے گھر کا گھیراؤ کر کے مرکزی دروازے پر لاتیں ماریں، دیواروں پر چڑھ کر گھر کے اندر کی تصاویر بنائیں اور اہل خانہ کو خوف و ہراس میں مبتلا کیا۔ بعد ازاں ان کے آبائی گھر کا بھی گھیراؤ کیا، دروازوں پر لاتیں ماریں اور چھت پر چڑھ گئے۔ اس وقت گھر میں ان کے چھوٹے بھائی عدنان سمیت خواتین اور بچے موجود تھے۔ شناخت دریافت کرنے پر مذکورہ افراد نے اپنی شناخت ظاہر کرنے سے انکار کیا اور مبینہ طور پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کہنے پر آنے کا دعویٰ کیا۔ رہنماؤں نے سوال کیا کہ ایک منتخب سینیٹر، سپریم کورٹ کے سینئر وکیل اور ملک کی ایک بڑی سیاسی و مذہبی جماعت کے مرکزی رہنما کے گھر کی یہ صورت حال ہے تو ایک عام پاکستانی شہری کے جان و مال، عزت و آبرو اور بنیادی حقوق کا تحفظ کون کرے گا؟ کسی بھی ادارے یا فرد کو قانون سے بالاتر ہو کر شہریوں کے گھروں میں خوف و ہراس پھیلانے اور خواتین و بچوں کو ہراساں کرنے کا اختیار حاصل نہیں۔ اگر کوئی قانونی معاملہ ہے تو اس کے لیے آئینی و قانونی راستے موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام حق و انصاف کی آواز کو دبانے، سیاسی قیادت کو خوف زدہ کرنے اور اوچھے ہتھکنڈوں کے ذریعے خاموش کرانے کی ہر کوشش مسترد کرتی ہے۔ سینیٹر کامران مرتضیٰ قائد جمعیت کے موقف اور جماعت کے نظریے کی ترجمانی کرتے رہیں گے اور ایسے ہتھکنڈے ان کے عزم کو کمزور نہیں کرسکتے۔ ہم ایسے عناصر کو دو ٹوک الفاظ میں متنبہ کرتے ہیں کہ اپنی غیر قانونی اور اوچھے ہتھکنڈوں سے باز آجائیں۔ جمعیت علماء اسلام کے کارکن اپنے قائدین کی عزت، حرمت اور تحفظ کا دفاع کرنا خوب جانتے ہیں اور اس کی بھرپور صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ جماعت کے سرفروش کارکن اپنے قائدین کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اگر قیادت نے کوئی لائحہ عمل دیا تو کارکن ہر آئینی، قانونی اور جمہوری محاذ پر بھرپور کردار ادا کریں گے۔ چادر و چار دیواری کی پامالی اور قیادت کو ہراساں کرنے کے واقعات کسی صورت برداشت نہیں کیے جائیں گے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 24

تیاریوں کے سلسلے میں کوئٹہ کے مختلف زونز کے دوروں کے دوران کارنر میٹنگز، اجلاسوں اور تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام بنیادی حقوق سے محروم ہیں جان و مال غیر محفوظ ہیں، تجارت، روزگار، کاروبار، شاہراہیں اور بارڈرز بندشوں کا شکار ہیں جبکہ تعلیم اور صحت کی سہولیات بھی ناپید ہیں جس کے باعث عوام شدید پریشانی سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان حالات میں جماعت اسلامی عوام کے حقوق کے لیے میدان میں نکلی ہے۔ حافظ نعیم الرحمن نے حکمرانوں کی بھتہ خوری، لیوی، مہنگائی اور بدامنی کے خلاف تحریک شروع کی ہے، ان شاء اللہ عوامی قوت اور تائید سے یہ تحریک کامیاب ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام کو ان کے وسائل پر حق، نوجوانوں کو روزگار اور شہریوں کو امن و تحفظ فراہم کرنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ جماعت اسلامی عوام کی آواز بن کر ہر فورم پر ان کے جائز حقوق کے حصول اور ظلم و ناانصافی کے خاتمے کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی۔ مولانا حافظ نور علی نے کہا کہ 15 نومبر کے جلسہ عام کے لیے تمام ذمہ داران اور کارکنان متحرک و فعال رہیں اور شہریوں، علمائے کرام، سول سوسائٹی سمیت ہر طبقہ فکر سے رابطہ کر کے انہیں جلسے میں شرکت کی دعوت دیں

بقیہ عصرِ نو مستونگ 25

سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جبکہ صورتحال مزید گھمبیر ہونے کا خدشہ بھی ظاہر کیا جارہا ہے۔ عوام پریشان، بلوچستان میں پہلے ہی مہنگائی اور روزمرہ اشیائے ضروریہ کی قیمتوں سے پریشان عوام کے لیے گندم کی ممکنہ قلت ایک نیا مسئلہ بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گندم کی فراہمی متاثر ہونے کی صورت میں آٹے کی دستیابی اور قیمتوں پر دباؤ بڑھنے کا خدشہ ہے، جس کا براہ راست اثر عام شہریوں اور غریب خاندانوں پر پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ حکومت بلوچستان گندم کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے فوری اقدامات کرے، صوبے میں آٹے کا بحران پیدا ہونے کا خدشہ ہے

بقیہ عصرِ نو مستونگ 26

کہ صوبے سے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پاک فوج، ایف سی، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوان اور افسران اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر رہے ہیں جنہیں ہم خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض افراد اپنے ذاتی مفادات کے حصول کیلئے پاک فوج اور سکیورٹی اداروں پر بلا جواز تنقید کرتے ہیں جو کسی بھی طرح درست نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تعمیر و ترقی میں مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں محمد نواز شریف، وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل کا بڑا اہم کردار ہے، جس پر ہم انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 27

بلوچ کے قاتلوں کی عدم گرفتاری پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ولید بلوچ کو خضدار شہر میں دن دیہاڑے قتل کیا گیا لیکن ان کے قاتل آج بھی آزاد ہیں، نیشنل پارٹی کے رہنما نے کہا جس نوجوان نے ابھی اپنی زندگی شروع کرنی تھی دس دن بعد اس کی شادی ہونے والی تھی اس کے گھر میں شادی کے شادیانے بجائے جارہے تھے اس کا بھرے بازار میں قتل ہوا حالانکہ اس کی کسی کے ساتھ دشمنی بھی نہیں تھی اس کے قاتلوں کی عدم گرفتاری کی وجہ سے آج بھی ان کا خاندان اور اس کے چاہنے والے گزر رہے ہیں، ایوب قریشی نے کہا کافی عرصے تک بلوچستان کے ایک معروف سیاسی خاندان کے فرد کے قاتلوں کو تلاش نہیں کیا جارہا تو پھر باقی علاقے میں امن و امان کی کیا صورت حال ہوگی، انہوں نے حکومت بلوچستان سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ شہید ولید بلوچ کے قاتلوں کو گرفتار کر کے انصاف کے تقاضے پورے کیے جائیں۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 28

چرس برآمد کرلی گئی۔ ملزم کے خلاف مقدمہ نمبر 561/2026 بجرم 38(1) درج کیا گیا۔ ملزم سرفراز ولد عبدالوکیل، قوم پٹھان، سکنہ لالوکھیت کراچی کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 505 گرام چرس برآمد کرلی گئی۔ ملزم کے خلاف مقدمہ نمبر 562/2026 بجرم 38(1) درج کیا گیا۔ تھانہ حیات آباد پشاور کے مقدمہ 07/2026 بجرم 302 اور مقدمہ نمبر 31/2026 بجرم F-489 ت پ میں مطلوب اشتہاری ملزم ظہیر احمد ولد ظہور احمد، قوم شاہوانی کو گرفتار کرلیا گیا۔ تھانہ آواران کے مقدمہ نمبر 12/2025 بجرم 365، B-365، 34506 ت پ میں مطلوب اشتہاری ملزم جان محمد ولد افغان، قوم مری، سکنہ عاقل شاہ، تحصیل و ضلع سبی کو گرفتار کرلیا گیا۔ جب پولیس کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر اور منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 29

فیڈروں سے 10 بجے تا دوپہر 2 بجے تک اسی روز مری آباد گرڈ اسٹیشن کے 11 kv مری آباد، کاسی ٹو فیڈر اور شیخ ماندہ گرڈ اسٹیشن کے 11 kv ائیرپورٹ روڈ، پی اے ایف، آریا ہسپتال، ویسٹرن بائی پاس، جبل نور، داریم، خروٹ آباد، ٹکاٹو، دوستین اور دیان فیڈروں سے 10:30 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک بجلی بند ہوگی۔ اسکے علاوہ 9 نومبر کو (بروز پیر) شیخ ماندہ گرڈ اسٹیشن کے 11 kv ویسٹرن بائی پاس، جبل نور، داریم، خروٹ آباد، ٹکاٹو، دوستین فیڈروں سے 10:30 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک بجلی بند ہوگی۔ علاوہ ازیں 8 نومبر کو کنگری گرڈ اسٹیشن کے موسیٰ خیل اور کنگری فیڈروں سے صبح 8 بجے سے شام 5 بجے تک نیز اسی روز 132 kv ڈیرہ مراد جمالی گرڈ اسٹیشن سے صبح 8 بجے تا دوپہر 2 بجے بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ تاہم کیسکو نے اس دوران بجلی بندش پر زحمت کیلئے متعلقہ صارفین سے پیشگی معذرت اور تعاون کی اپیل کی ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 30

مواصلات میں ایک کلومیٹر روڈ 25 کروڑ کے زائد لاگت سے بنتا ہے بیان میں کہا کہ بلوچستان پہلے سے تعلیمی پسماندگی کا شکار ہے ہمارے تعلیمی اداروں میں اساتذہ کا کمی تعلیمی اداروں میں سہولیات کا فقدان حکومت کی نااہلی کا واضح ثبوت ہے بیان میں کہا کہ دنیا بھر میں ترقی یافتہ ممالک اپنے آمدن کا زیادہ حصہ تعلیم پر خرچ کرتے ہیں بلوچستان کے معدنی وسائل سے ملنے والی رقم تعلیم کی بجائے حکمرانوں کے ذاتی اخراجات اور ذاتی مفادات میں استعمال کیا جاتا ہے بیان میں کہا اس وقت ہزاروں طلباء اندرون و بیرون ممالک میں زیر تعلیم طلباء کا مستقبل داؤ پر لگا کر غیر سنجیدہ و غیر سیاسی اقدام اٹھانے کے بھرپور مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ حکومت اپنا یہ فیصلہ فوری طور پر واپس لے بصورت دیگر وکلاء ایکشن کمیٹی بلوچستان کے طلباء کے مستقبل پر حکومتی سودے بازی پر اپنا لائحہ عمل طے کرتے ہوئے بلوچستان کے مستقبل کے معماروں کے حقوق کو اپنے تحریک کا حصہ بناتے ہوئے جدوجہد کرے گی اور قانونی چارہ جوئی کیلئے عدالت سے رجوع کرے گی

بقیہ عصرِ نو مستونگ 31

انتظامات اور شفافیت کا معائنہ کیا۔ پی ٹی سی کے اہلکاروں نے پرچے کی تیاری کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا، جبکہ تحریری ٹیسٹ میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کو باضابطہ طور پر اگلے مرحلے بی-ون (B-1) کورس کے لیے اہل قرار دیا جائے گا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 32

روزگار کے لیے کے ڈسٹرکٹ خضدار کے بے روزگار نوجوانوں نے ان لائن اپنی رجسٹریشن کروائی ہے وہ نوجوان 9 نومبر 10 بجے ڈپٹی کمشنر حب کے آفس میں انٹرویو دینے کے لیے اپنے حاضری کو یقینی بنائیں حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ہنرمند بنانے اور انہیں بیرون ملک روزگار کے مواقع تک رسائی فراہم کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے تمام ضلعی سربراہان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے محکموں کے ذریعے نوجوانوں کو اس حکومتی پروگرام سے متعلق آگاہی فراہم کریں اور رجسٹریشن سمیت درخواست دینے کے طریقہ کار سے مکمل طور پر آگاہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو مستفید کرنا ہے تاکہ وہ فنی مہارت حاصل کر کے بیرون ملک روزگار کے بہتر مواقع سے فائدہ اٹھا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر ضلع کو ایک سو نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم فراہم کر کے انہیں کارآمد شہری بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 33

کرنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے۔ ملک کی ثقافتی شناخت سے جڑی دستکاریاں، کڑھائی، نیلی مٹی کے برتن، سرامکس، کھسے، سندھی اجرک اور سرائیکی خطے کی روایتی اجرک ایسی مصنوعات ہیں جنہیں بین الاقوامی سطح پر متعارف کرا کے برآمدات میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے بالخصوص اجرک سے تیار ہونے والے ملبوسات، بشمول شرٹس، کو عالمی منڈیوں میں متعارف کرانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دنیا کے کئی ممالک نے اپنی روایتی ٹیکسٹائل مصنوعات کو کامیابی سے عالمی سطح پر فروغ دیا ہے۔ پاکستان بھی اپنی ثقافتی مصنوعات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے عالمی خریداروں تک پہنچا سکتا ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے ملتان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ دنیا کے قدیم ترین مسلسل آباد شہروں میں شمار ہوتا ہے اور اس کی تاریخ پانچ ہزار سال سے زیادہ پرانی ہے۔ انہوں نے ملتان کے تاریخی، ثقافتی ورثے کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے اس کا تقابل دمشق جیسے قدیم شہر سے کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ملتان کی نیلی مٹی سے تیار ہونے والی مصنوعات، سرامکس اور روایتی دستکاریاں عالمی سطح پر مزید تعارف اور پذیرائی کی مستحق ہیں۔ ان مصنوعات کو بین الاقوامی نمائشوں اور تجارتی سرگرمیوں کے ذریعے فروغ دینا پاکستان کی ثقافتی شناخت کے ساتھ ساتھ معیشت کے لیے بھی فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ عالمی منڈیوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہنرمند افرادی قوت تیار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پاکستان کے نوجوانوں میں عالمی روزگار کی منڈی میں نمایاں کردار ادا کرنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے، بالخصوص تکنیکی، پیشہ ورانہ اور سافٹ ویئر کے شعبوں میں ان کے لیے وسیع مواقع ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو مؤثر تربیت، جدید مہارتوں اور بین الاقوامی تجربات کے مواقع فراہم کیے جائیں تو ان کے لیے بیرون ملک روزگار کے نئے راستے کھل سکتے ہیں۔ اس سے نہ صرف نوجوانوں کو فائدہ پہنچے گا بلکہ وہ اپنی آمدن اور ترسیلات کے ذریعے ملکی معیشت میں بھی اہم کردار ادا کرسکیں گے۔ چیئرمین سینیٹ نے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور کاروباری تنظیموں کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بالخصوص امریکہ میں مقیم پاکستانیوں کے مضبوط پیشہ ورانہ روابط اور مختلف شعبوں میں ان کی نمایاں خدمات پاکستان کے لیے ایک مؤثر ذریعہ بن سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک پاکستانی کمیونٹیز کے ذریعے ملکی مصنوعات کو عالمی منڈیوں تک پہنچانے، تجارتی سرگرمیوں میں سہولت فراہم کرنے اور پاکستان کے مثبت تشخص کو اجاگر کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس موقع پر انہوں نے ایسوسی ایشن آف فزیشنز آف پاکستانی ڈیسنٹ آف نارتھ امریکہ (اے پی پی این اے) کی خدمات کو بھی سراہا اور صحت عامہ، طبی تعلیم، تحقیق اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر فراہم کی جانے والی سہولیات میں اس کے کردار کی تعریف کی۔ ان کا کہنا تھا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی طبی ماہرین بین الاقوامی روابط مضبوط بنانے اور پاکستان کا مثبت تشخص اجاگر کرنے میں بھی تعمیری کردار ادا کر رہے ہیں۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کوالالمپور میں قائم گلوبل مسلم بزنس فورم کے ساتھ اپنی وابستگی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی کاروباری نیٹ ورکس کے ساتھ روابط اور تعاون کو مزید مضبوط بنانے سے پاکستان کے لیے معاشی و تجارتی ترقی کے نئے امکانات پیدا ہوں گے۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان کی کامیابیوں، ثقافتی تنوع، کاروباری صلاحیتوں اور عالمی سطح پر مثبت کردار کو مزید مؤثر انداز میں اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان امن، خوشحالی اور ترقی کے لیے کوشاں ہے اور دہشت گردی کے چیلنجز سے آگے بڑھتے ہوئے اقوام عالم کے درمیان امن اور تعاون کے فروغ کے لیے ایک مؤثر سہولت کار اور ثالث کا تعمیری کردار ادا کرنے کے عزم پر قائم ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ کاروباری برادریوں، بین الاقوامی اداروں اور بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے درمیان مسلسل روابط اور تعاون سے عالمی سطح پر پاکستان کا تشخص مزید مستحکم ہوگا، جبکہ تجارت، سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 34

ذریعے بھرپور تحریک چلائی لیکن اب پشتون قوم نے ہزاروں اور لاکھوں کی تعداد میں آل پارٹیز کی پشت پر کھڑا ہونا ہوگا، رود ملازئی علاقائی یونٹ کی تنظیمی فعالیت، جدوجہد اور پارٹی کو وسیع کرنے کی تگ و دو قابل تحسین اور قابل آفرین ہے وہ کلی وریارو ملازئی میں علاقائی کانفرنس کے کھلے سیشن سے خطاب کر رہے تھے جس سے پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری فیاض خان، ضلعی سیکرٹری محمود ریاض، قلعہ سیف اللہ ونگم کے سیکرٹری حبیب اللہ، ضلعی معاون پیر محمد اللہ اور نومنتخب علاقائی سیکرٹری عظیم تارن نے بھی خطاب کیا جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض جمال افغان نے سرانجام دیے اس سے پہلے بند اجلاس میں گزشتہ کارکردگی رپورٹ پیش کی گئی جس کی منظوری دی گئی اور محمد عظیم تارن و محمد آصف پانیزئی کی قیادت میں 13 رکنی ایگزیکٹیو کا انتخاب عمل میں لایا گیا جس سے پارٹی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے حلف لیا۔ پارٹی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے کہا کہ ایک طرف اس ملک میں پشتون قوم قومی طور پر محکوم اور سیاسی، معاشی، ثقافتی اختیارات سے محروم اور اُن کی وطن مختلف حصوں میں تقسیم ہے اور معدنی وسائل کے مالک ہوتے کے باوجود پشتون عوام زندگی کے تمام سہولتوں سے محروم رکھے گئے ہیں اور دوسری طرف پشتونخوا وطن پر جنگی دہشتگردی، بدامنی، لاقانونیت مسلط کر کے اُن کی نسل کشی جاری ہے اور اس بدامنی کی آڑ میں پشتونخوا وطن کے معدنی وسائل پر قبضہ کر کے اُن کی لوٹ مار جاری ہے اور اب پشتون قوم نے اس جنگی دہشتگردی کے خاتمے اور اپنے وسائل پر کنٹرول حاصل کرنے کیلئے بحیثیت قوم ہر قسم کے تعلقات اور مفادات سے بالاتر ہو کر متحد ہونا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سوات سے لیکر جنوبی وزیرستان تک پشتونخوا وطن کے اس حصے پر جس طرح بدامنی، لاقانونیت مسلط کی گئی اور پشتونوں کے قتل عام کے ساتھ انہیں تباہی و بربادی کا سامنا کرنا پڑا اب جنوبی پشتونخوا میں بھی یہ سنگین حالات مسلط کیے جارہے ہیں زیارت، ہرنائی، منگلہ، شعبان، ژوب، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، ژوب سمیت مختلف علاقوں میں الم ناک واقعات اس کا ثبوت ہے اور پشتون دشمن قوتیں اس جنگی دہشتگردی اور بدامنی میں اچانک اضافہ کر سکتے ہیں اور اس تباہی و بربادی سے کوئی بھی طبقہ بچ نہیں سکتا اور اب یہ مسئلہ ایک پارٹی اور آل پارٹیز کا نہیں رہا بلکہ آل پارٹیز کے آواز پر تمام پشتون قوم نے متحد ہو کر ہزاروں اور لاکھوں کی تعداد میں نکلنا ہوگا اور جنوبی پشتونخوا کے علاقے میں ہر طبقہ فکر کے تنظیموں، شخصیات اور طبقات نے آل پارٹیز کے آواز پر لبیک کہنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس بدامنی و دہشتگردی کی وجہ پشتونخوا وطن کے اربوں ڈالر کی معدنیات ہے اور دنیا کے سامراجی ممالک کے ماہرین کا اندازہ ہے کہ پشتونخوا وطن میں آٹھ ہزار ارب ڈالر سے زائد کی معدنیات موجود ہے اور یہ معدنیات صرف پشتون اور بلوچ وطن میں موجود ہے اب بھی رود ملازئی میں جنگل کے نام پر 7500 ایکڑ زمین کی جعلی الاٹمنٹ ہوئی ہے اسی طرح خانوزئی کے کرومائٹ، برشور، قلعہ سیف اللہ، ژوب، پشین، قلعہ عبداللہ سمیت چپلاگ اور کوئٹہ میں بازئی و کاسی قبائل کی ہزاروں اور لاکھوں ایکڑ کی جعلی الاٹمنٹ ہو چکی جبکہ سندھ، سرائیکی اور پنجاب کے پاس اس طرح کے وسائل نہیں اور پاکستان پشتونوں کے پانی، بجلی اور وسائل کے بل بوتے پر چل رہا ہے اور سینٹرل ایشیا، کا راستہ بھی پشتونخوا وطن سے ہو کر گزرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہزارہ صوبے کے نعرے کا مقصد پشتون ملت کے پانی اور ڈیموں پر قبضہ کرنا ہے اور آخر کار اسے وفاق کا حصہ بنانے کی سازش ہے صرف تربیلا ڈیم سالانہ 20 ارب یونٹ بجلی پیدا کر دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ زیارت کے وقت آل پارٹیز نے تاریخی دھرنا دے کر تاریخی جدوجہد کی اب پشتون غیور عوام نے ہم سے وعدہ کرنا ہوگا کہ آل پارٹیز کے احتجاجی تحریک کے اعلان پر لبیک کہتے ہوئے لاکھوں کی تعداد میں نکلنا ہوگا کیونکہ اب بھی مسلط جنگی دہشتگردی کے واقعات، ٹارگٹ کلنگ، مسخ شدہ لاشیں، بھتہ خوری، بدامنی، لاقانونیت جعلی الاٹمنٹس، جنگ مسیر قبیلے کے شہداء سمیت تمام متعلقہ واقعات کا مقصد پشتون دشمن سازشوں کی کڑیاں ہے اور ان سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے غیور پشتون ملت نے متحد ہونا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ رود ملازئی علاقائی یونٹ کی تین سالہ کارکردگی قابل تحسین ہے منتخب قیادت نے پارٹی کو مزید وسیع اور منظم کرنے کیلئے اپنی صلاحیتوں کو دوبالا کرنا ہوگا۔ انہوں نے نئے شمولیت کنندگان کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وہ بھی پارٹی تنظیمی عمل کا حصہ بن کر تاریخی جدوجہد میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 35

خدیجہ ندیم سمیت مختلف ممالک کے سفارت کاروں، اعلیٰ سرکاری حکام، کاروباری شخصیات اور میڈیا کے نمائندوں نے شرکت کی۔ تقریب میں جاپان ڈیفنس اتاشی نے جاپان سیلف ڈیفنس فورسز کی نمائندگی کی۔ جاپانی سفیر اکاماتسو شوئیچی نے معزز مہمانوں کا خیرمقدم کیا۔ اس موقع پر سید فیروز شاہ، سید ندیم عالم شاہ اور خدیجہ ندیم نے جاپانی سفیر اور ان کی اہلیہ کو یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کی اور انہیں گلدستہ پیش کیا۔ تقریب کا آغاز پاکستان اور جاپان کے قومی ترانوں سے ہوا، جس کے بعد جاپانی سفیر اور مہمان خصوصی نے سالگرہ کا کیک کاٹ کر تقریب کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جاپانی سفیر اکاماتسو شوئیچی نے کہا کہ جاپان دنیا کو ایٹمی ہتھیاروں سے پاک دیکھنے کا خواہاں ہے اور عالمی امن، استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ کو اہمیت دیتا ہے۔ جاپان کی پہلی خاتون وزیراعظم ہائی اِچی تاکائچی کی قیادت میں جاپان اور پاکستان کے تعلقات باہمی احترام، اعتماد اور تعاون کی بنیاد پر مزید مضبوط ہوں گے۔ جاپانی سفیر نے پاکستان اور جاپان کے درمیان دوستانہ تعلقات کو اہم قرار دیتے ہوئے دو طرفہ تعاون کے مختلف شعبوں میں روابط کو مزید فروغ دینے کی امید ظاہر کی۔ تقریب میں دونوں ممالک کے درمیان دوستانہ تعلقات، دفاعی تعاون، سفارتی روابط اور باہمی اشتراک عمل کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ پاکستان جاپان بزنس فورم کے وائس چیئرمین سید فیروز شاہ، جاپان کے اعزازی قونصل جنرل برائے کوئٹہ بلوچستان سید ندیم عالم شاہ، ان کی اہلیہ سابق صدر کوئٹہ چلٹن لائنز کلب خدیجہ ندیم سمیت دیگر معزز مہمانوں نے جاپان کے سیلف ڈیفنس فورسز کے یوم تاسیس کے حوالے سے جاپانی عوام اور حکومت کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا

بقیہ عصرِ نو مستونگ 36

صالح بلوچ، زمرک خان اچکزئی، فضل قادر مندوخیل، میر محمد خان لہڑی، غلام دستگیر بادینی، ڈائریکٹر جنرل آڈٹ شجاع علی، ایڈیشنل اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان نور الحق، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں مالی سال 2022-23 کے دوران محکمہ مواصلات و تعمیرات کو ترقیاتی اور غیر ترقیاتی مد میں مختص 44 ارب 2 کروڑ 71 لاکھ روپے سے زائد فنڈز اور ان میں سے 41 ارب 18 کروڑ روپے سے زائد کے اخراجات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق محکمے کے 3 ارب 24 کروڑ روپے سے زائد فنڈز بروقت استعمال نہ ہونے کے باعث لیپس ہو گئے۔ کمیٹی اراکین نے ہدایت کی کہ استعمال نہ ہونے والے فنڈز بروقت سرنڈر کیے جائیں تاکہ انہیں دیگر ضروری ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کیا جاسکے۔ چیئرمین پی اے سی اصغر علی ترین نے کہا کہ صرف ایک مالی سال کے دوران محکمہ مواصلات و تعمیرات کی جانب سے 12 ارب روپے سے زائد کے بے قاعدہ اخراجات سامنے آنا تشویشناک ہے اور یہ معاملہ محکمے کی کارکردگی اور مالیاتی نظم و ضبط پر سوالات اٹھاتا ہے۔ اجلاس میں پروجیکٹ ڈائریکٹرز (PD) کی تعیناتی کے نظام پر بھی تحفظات کا اظہار کیا گیا۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ جب متعلقہ محکمے پہلے سے موجود ہیں تو ترقیاتی منصوبوں کے لیے علیحدہ پروجیکٹ ڈائریکٹرز کی تعیناتی کا جواز واضح ہونا چاہیے۔ کمیٹی نے پروجیکٹ ڈائریکٹرز کے تحت جاری تمام منصوبوں کی تفصیلی رپورٹس طلب کر لیں۔ رکن کمیٹی میر محمد خان لہڑی نے کہا کہ منصوبہ بندی و ترقیات اور محکمہ مواصلات و تعمیرات کے ذریعے شروع کیے جانے والے منصوبوں کی ذمہ داری متعلقہ محکموں کو سونپی جانی چاہیے، کیونکہ بعض منصوبے مکمل نہ ہونے کی صورت میں بالآخر انہی محکموں کے حوالے کر دیے جاتے ہیں، جس سے علیحدہ پروجیکٹ ڈائریکٹرز کی تعیناتی کی افادیت پر سوالات اٹھتے ہیں۔ کمیٹی اراکین نے نشاندہی کی کہ پروجیکٹ ڈائریکٹرز کی تعیناتی کے بعد سرکاری گاڑیوں کی خریداری، بھاری تنخواہوں اور اضافی عملے کی بھرتیوں کے باعث سرکاری خزانے پر مزید مالی بوجھ پڑتا ہے۔ کمیٹی نے غیر ضروری تقرریوں، گاڑیوں کی خریداری اور اضافی اخراجات سے متعلق مکمل ریکارڈ طلب کر لیا۔ اجلاس میں آڈٹ پیرا 1.2.4.2 کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ مختلف بلڈنگ ڈویژنز میں مالی سال 2021-22 اور 2022-23 کے دوران ٹھیکیداروں کو منظور شدہ نرخوں سے زائد ادائیگیوں اور تعمیراتی کاموں کی مقدار کے حساب میں غلطیوں کے باعث 9 کروڑ 3 لاکھ 41 ہزار روپے کی زائد ادائیگی کی گئی۔ کمیٹی نے متعلقہ حکام کو مکمل ریکارڈ پیش کرنے اور سرکاری خزانے کو پہنچنے والے نقصان کی 100 فیصد ریکوری یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اسی طرح آڈٹ پیرا 4.2.2 کے تحت مختلف بلڈنگ ڈویژنز میں منظور شدہ پی سی ون، تخمینہ جات اور معاہدوں میں درج مقدار سے زائد تعمیراتی کاموں کی ادائیگیوں کے باعث 4 کروڑ 4 لاکھ 1 ہزار روپے کی مبینہ بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی۔ کمیٹی نے متعلقہ حکام کو دس روز کے اندر اس رقم کی 100 فیصد ریکوری یقینی بنانے کی ہدایت جاری کی۔ پی اے سی نے نصیر آباد، نوشکی، ژوب اور دیگر اضلاع کے مختلف ترقیاتی منصوبوں سمیت پچھلی پلین واٹر سپلائی اسکیم اور بلوچستان لائیولی ہڈز اینڈ انٹرپرینیورشپ پروجیکٹ (BLEP) کے خصوصی آڈٹ کا بھی جائزہ لیا۔ کمیٹی نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں منظور شدہ نرخوں، مقدار اور معاہدوں کی پابندی یقینی بنائی جائے اور سرکاری خزانے سے ہونے والی ہر ادائیگی کا مکمل ریکارڈ اور شفافیت برقرار رکھی جائے۔ محکمہ مواصلات و تعمیرات کی جانب سے بعض دیگر آڈٹ پیراز پر مکمل تیاری اور مطلوبہ ریکارڈ پیش نہ کیے جانے کے باعث ان پر مزید کارروائی مؤخر کر دی گئی۔ کمیٹی نے باقی ماندہ آڈٹ پیراز کا جائزہ لینے کے لیے آئندہ اجلاس 30 نومبر کو صبح 10 بجے طلب کرنے کا فیصلہ کیا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 37

ہونے والے ہر ایک روپے سے مقامی معیشت میں تقریباً 2.34 روپے کی معاشی سرگرمی پیدا ہوتی ہے، مستحق خاندان یہ رقم خوراک، تعلیم، علاج اور دیگر ضروریات پر ملک کے اندر خرچ کرتے ہیں، جس سے مقامی معیشت کو تقویت ملتی ہے اور دنیا اس پروگرام کی معترف ہے، مختلف ممالک ہمارے ماڈل کو سٹڈی کر کے اس کو اپنے ملک میں نافذ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی آئی ایس پی ایک مضبوط ادارہ جاتی نظام کے تحت کام کرتا ہے جہاں تھرڈ پارٹی نگرانی، جانچ پڑتال اور احتساب کے متعدد طریقہ کار موجود ہیں، یہ پروگرام ہر سال آڈیٹر جنرل آف پاکستان کے ذریعے باقاعدہ آڈٹ ہوتا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ فلاح و خیرات کے نام پر اربوں روپے چندہ اکٹھا کرنے والوں اور قربانی کی کھالوں سے حاصل ہونے والی آمدن کا آڈٹ اور حساب کتاب بھی عوام کے سامنے آنا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی عطیات ہوں یا سرکاری وسائل، دونوں کے استعمال میں شفافیت اور جوابدہی ضروری ہے۔ چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے کہا کہ یہ پروگرام مذہب، مسلک، ذات، برادری، زبان، علاقے اور سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر مستحق شہریوں کی معاونت کرتا ہے، بی آئی ایس پی سے مستفید ہونے والی خواتین اور ان کے خاندانوں کی عزت نفس کا احترام کیا جانا چاہیے، غربت اور مہنگائی کے خلاف جدوجہد کرنے والے شہریوں کی تضحیک مناسب نہیں۔ بینظیر ہنرمند پروگرام کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ آج نئے معاہدے کے تحت پسماندہ اور دور دراز علاقوں کے نوجوانوں کو ترقیاتی اداروں میں چھ ماہ کی رہائشی پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جائے گی۔ اس سلسلے میں پاک آسٹریا انسٹی ٹیوٹ آف اپلائیڈ سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی، ہری پور کے ساتھ تعاون کیا جارہا ہے تاکہ نوجوانوں کو جدید اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق ہنر سکھا کر روزگار کے بہتر مواقع فراہم کیے جاسکیں۔ ڈیجیٹل ادائیگیوں کے حوالے سے سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ بی آئی ایس پی نے انٹرآپریبلٹی کا نظام متعارف کرایا ہے جس کے تحت چھ شراکت دار بینکوں کے ذریعے ٹیلی کام فرنچائزرز کے ایک کروڑ ڈیجیٹل والٹ اکاؤنٹس کھول دیئے گئے ہیں۔ ان پارٹنر بینکوں میں حبیب بینک، بینک الفلاح، بینک آف پنجاب، ایچ بی ایل مائیکروفنانس بینک، ٹیلی نار مائیکروفنانس بینک اور موبی لنک اجاز بینک شامل ہیں۔ اس نظام کے تحت خواتین کسی مخصوص بینک کی پابند نہیں، اب پاکستان میں جہاں چاہیں، جب چاہیں، اپنی سہولت کے مطابق بینکوں کے مجاز ریٹیلرز سے اپنی رقم وصول کرسکیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل والٹ اکاؤنٹس کے ذریعے خواتین کو اپنی موصول ہونے والی اور نکلوائی گئی رقم کا باقاعدہ میسج آئے گا۔ کسی بھی بے ضابطگی کی صورت میں وہ ثبوت کے ساتھ شکایت درج کرا سکیں گی۔ اس نظام سے خواتین کی مالی خودمختاری اور ادائیگیوں میں شفافیت کو فروغ ملے گا۔ سینیٹر روبینہ خالد نے میڈیا کے نمائندوں سے اپیل کی کہ وہ پروگرام کی شفافیت اور بہتری کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔ ادائیگیوں، بینکوں، ریٹیلرز یا عملے کے حوالے سے کسی بھی بے ضابطگی یا مستحق خواتین کے ساتھ ناانصافی کی صورت میں فوری طور پر بی آئی ایس پی کو آگاہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا ہماری آنکھیں اور کان ہے اور ہر جائز شکایت کا نوٹس لے کر ضروری کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سیاست سے بالاتر ہو کر ملک کے غریب اور مستحق عوام کو معاشی تحفظ فراہم کرتا رہے گا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 38

(کامیک) کے 42 ویں وزارتی اجلاس کے اختتامی سیشن سے او آئی سی رکن ممالک کی نمائندگی کرتے ہوئے خطاب میں کہی۔ اجلاس کی صدارت ترکیہ کے نائب صدر جودت یلماز نے کی۔ وفاقی وزیر جام کمال خان نے کہا کہ او آئی سی ممالک قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور انسانی سرمائے کے اعتبار سے وسیع معاشی استعداد رکھتے ہیں، جسے مؤثر شراکت داری اور مربوط پالیسیوں کے ذریعے مشترکہ خوشحالی میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے تجارتی فنانسنگ کے مؤثر نظام کو برآمدات میں اضافے کے لیے اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ بالخصوص چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو مالی سہولیات کے حصول میں پیچیدہ ضابطہ کار، بھاری ضمانتی تقاضوں اور زیادہ اخراجات جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ اس ضمن میں تجارتی مالیاتی ذرائع میں تنوع، برآمدی قرضوں کی ضمانت، اسلامی مالیاتی نظام کے فروغ اور ڈیجیٹل تجارتی سہولیات کو وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ جام کمال خان نے کسٹمز اور بینکاری نظام کو ڈیجیٹل طور پر مربوط کرنے، الیکٹرانک تجارتی دستاویزات اور ون ونڈو پلیٹ فارمز کے استعمال پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات سے تجارتی اخراجات کم اور سرحد پار تجارت آسان بنائی جاسکتی ہے۔ انہوں نے خواتین اور نوجوانوں کے کاروباری اداروں سمیت ایس ایم ایز کے لیے خصوصی مالیاتی سہولیات، کریڈٹ گارنٹی، تکنیکی معاونت اور عالمی منڈیوں تک رسائی بہتر بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ او آئی سی ممالک کے درمیان زرعی تحقیق، ٹیکنالوجی کی منتقلی، غذائی تحفظ، پائیدار سیاحت، ٹرانسپورٹ رابطوں اور غربت کے خاتمے کے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے نجی شعبے کو سرمایہ کاری، صنعتی ترقی، جدت اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں اہم شراکت دار قرار دیا۔ فلسطین کے مسئلے پر اظہار خیال کرتے ہوئے جام کمال خان نے فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور ان کے جائز حقوق کی جدوجہد کے لیے او آئی سی ممالک کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے غزہ میں اسرائیلی جارحیت اور انسانی بحران پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مقبوضہ بیت المقدس کی تاریخی و قانونی حیثیت کو متاثر کرنے والے اقدامات اور غیر قانونی اسرائیلی بستیوں کی توسیع کی مذمت کی۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ فلسطین میں خلاف ورزیوں کا فوری خاتمہ اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے تاکہ مسئلہ فلسطین کا منصفانہ، پائیدار اور جامع حل ممکن ہو سکے۔ جام کمال خان نے کہا کہ کامیک کے 42 ویں اجلاس کی کامیابی کا اصل معیار اس کے فیصلوں اور سفارشات پر مؤثر عملدرآمد ہوگا۔ انہوں نے او آئی سی رکن ممالک پر زور دیا کہ وہ مشترکہ وعدوں کو عملی اقدامات اور عوام کے لیے ٹھوس معاشی و ترقیاتی فوائد میں تبدیل کریں۔ انہوں نے ترکیہ کی حکومت اور عوام کا بہترین میزبانی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ کامیک کا 43 واں اجلاس اسلامی ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کو مزید مستحکم بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 39

درخواست جلد سماعت کیلئے لگائی جائے تاکہ یہ معاملہ حل ہو۔ چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے ایک ملاقات تو ہوگی، سلمان صفدر مل کر آئے، عمران خان کی صحت کے حوالے سے ہمیں ہدایات ضرور ملی ہیں، بانی کی صحت سے متعلق کوئی کمپرومائز نہیں ہونا چاہیے۔ سپریم کورٹ کے 18 اگست کے فیصلے پر عملدرآمد چاہتے ہیں۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ پی ٹی آئی کا لانگ مارچ ختم ہو گیا، صوبائی حکومت تک چلی گئی ہے، اب رہنماؤں اور کارکنوں کی پکڑ دھکڑ کا سلسلہ ختم ہونا چاہیے، بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کو فوری رہا کیا جائے۔ سینیٹر مشعال یوسفزئی نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کو صحت کے مسائل کا سامنا ہے اور قید تنہائی کے باعث ان کا بلڈ پریشر 192 تک پہنچ جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کی ہسپتال منتقلی سے متعلق کیس کی جلد سماعت کے لیے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کی بہنیں اس وقت جیل میں ہیں جبکہ بانی پی ٹی آئی کو صحت کے مسائل کا سامنا ہے۔ مشعال یوسفزئی کے مطابق عمران خان کی ہسپتال منتقلی سے متعلق کیس 4 ہفتے گزرنے کے باوجود تاحال سماعت کے لیے مقرر نہیں ہوسکا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اڈیالہ جیل سے عمران خان کی صحت سے متعلق معلومات ملی ہیں جن کے مطابق قید تنہائی کے باعث ان کا بلڈ پریشر 192 تک پہنچ جاتا ہے۔ سینیٹر مشعال یوسفزئی نے کہا کہ سپریم کورٹ سے استدعا کی گئی ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کی ہسپتال منتقلی سے متعلق کیس آئندہ ہفتے سماعت کے لیے مقرر کیا جائے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 40

قبضے کی بحالی تک محدود ہیں، جبکہ پیچیدہ قانونی اور حقائق پر مبنی تنازعات کا فیصلہ شہادتیں ریکارڈ کرنے کے بعد ہی ممکن ہے۔ سپریم کورٹ نے خواتین کی جائیداد سے متعلق سول درخواستوں کو اپیلوں میں تبدیل کر کے منظور کرلیا اور ہدایت کی کہ متعلقہ شکایت سمیت تمام متعلقہ ریکارڈ سول جج بارہ کی عدالت میں جمع کرایا جائے۔ عدالت نے سول عدالت کو فریقین کو 15 روز کے اندر پیش ہونے کے نوٹس جاری کرنے اور مقدمہ مناسب مدت میں نمٹانے کی ہدایت بھی کی ہے۔ فیصلے کے مطابق متنازعہ جائیداد کی اصلیت، قانونی حیثیت اور وراثتی حقوق کا تعین سول عدالت کرے گی، کیونکہ ایسے معاملات میں قانونی اور حقائق سے متعلق پیچیدگیوں کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ خواتین کے ملکیتی حقوق کے تحفظ کے لیے ایکٹ 2019 اہم قانونی تحفظ فراہم کرتا ہے اور خواتین کو جائیداد سے غیر قانونی طور پر محروم کرنے کے خلاف فوری اور مؤثر قانونی چارہ جوئی ضروری ہے۔ عدالت عظمیٰ کے مطابق خواتین کے جائیدادی حقوق کا تحفظ قانون کا بنیادی مقصد ہے، تاہم محتسب کے اختیارات اور سول عدالت کے دائرہ اختیار میں فرق کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 41

دونوں ہماری بات سنتے ہیں۔ امریکہ ہماری بات کو اہمیت دیتا ہے، ہمیں یہ پوزیشن برقرار رکھنی چاہیے، ہمیں ملک کے اندرونی حالات ٹھیک کرنے چاہئیں، سیاسی ماحول کو بہتر بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے 4 سال میں ملک میں تنگی بہت بڑھ گئی ہے، پیٹرول 400 روپے ہو گیا، مہنگائی سے عوام کی تکلیف میں اضافہ ہوا، حالات ایسے ہی رہے تو حکمران طبقے کو جو سہولتیں حاصل ہیں وہ بھی ختم ہو جائیں گی، ملک اب تک اپنے خاص طبقے کو پال رہا ہے، اگر ہم نے اپنی چیزوں پر نظرثانی نہ کی تو ان کو پالنا بھی مشکل ہو جائے گا۔ سابق وفاقی وزیر نے کہا کہ تحریک انصاف تحریک تحفظ آئین کی قیادت اور سلمان اکرم راجہ سے مذاکرات کا کوئی فائدہ نہیں، پی ٹی آئی کی جو قیادت کوٹ لکھپت جیل میں قید ہے ان سے مذاکرات کیے جائیں۔ ان کا کہنا ہے کہ شاہ محمود قریشی، ڈاکٹر یاسمین راشد سمیت دیگر زیر حراست رہنماؤں سے بات کی جائے، حماد اظہر سمیت دیگر رہنماؤں کے ساتھ نرمی کا رویہ اختیار کریں، زیر حراست پی ٹی آئی قیادت کو ریلیف دیا جائے تو مذاکرات کامیاب ہو سکتے ہیں۔ فواد چوہدری نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن صرف سیاسی نہیں مذہبی رہنما بھی ہیں، حکومت کو ان سے متعلق اپنی پالیسی پر نظرثانی کرنی چاہیے، مولانا فضل الرحمن اپنے سخت بیانات واپس لیں اور حکومت بھی مثبت سمت میں قدم بڑھائے۔ انہوں نے کہا کہ جب سے محسن نقوی نے نئے صوبوں کی بات کی، (ن) لیگ نے ان کے خلاف مہم شروع کردی، (ن) لیگ اور پیپلز پارٹی نئے صوبوں کے خلاف ہیں، تحریک انصاف نئے صوبوں کی حامی ہے، حکومت ان سے بات کرے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 42

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے متعلقہ حکام کو ملک میں سو فیصد ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام کے قیام کے لیے واضح لائحہ عمل اور مقررہ مدت کے ساتھ اہداف پیش کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام میں صارفین کو درپیش مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں، کیش لیس اکانومی کے فروغ کے لیے ملک بھر میں انٹرنیٹ کی فراہمی اور عوام کی ٹیکنالوجی تک آسان رسائی یقینی بنائی جائے۔ جمعہ کو جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ملک میں کیش لیس معیشت کے فروغ کے حوالے سے اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا۔ اس موقع پر وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ کیش لیس معیشت کا فروغ حکومت کی اہم ترین ترجیحات میں سے ایک ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں، کیش لیس معیشت کے فروغ کے لیے وزارت خزانہ اور تمام متعلقہ ریاستی اداروں کی جاری کامیاب کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ وزیراعظم نے متعلقہ حکام کو ملک میں سو فیصد ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام کے قیام کے لیے واضح لائحہ عمل اور مقررہ مدت کے ساتھ اہداف پیش کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام میں صارفین کو درپیش مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں، کیش لیس اکانومی کے فروغ کے لیے ملک بھر میں انٹرنیٹ کی فراہمی اور عوام کی ٹیکنالوجی تک آسان رسائی یقینی بنائی جائے۔ وزیراعظم نے راست کیو آر کوڈ کے ذریعے صارفین اور مرچنٹ کے درمیان ڈیجیٹل ادائیگی کو فروغ دینے کی اسکیم کو حکومتی سرپرستی میں جاری رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ راست کیو آر کوڈ کے ذریعے ادائیگیوں کا نظام حکومت کے کیش لیس معیشت کے وژن کے حصول میں معاون ثابت ہو رہا ہے۔ وزیراعظم نے بجلی اور گیس کے صارفین کو یوٹیلٹی بلوں پر درج کیو آر کوڈ کے ذریعے ادائیگیاں کرنے کی ترغیب دینے کے لیے مؤثر میڈیا مہم چلانے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے تمام وزارتوں اور سرکاری اداروں کو کیش لیس اکانومی کے پلان پر مکمل عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں کیش لیس معیشت کے فروغ کے حوالے سے جاری اقدامات پر بریفنگ دی گئی جس میں بتایا گیا کہ تمام وفاقی اور صوبائی سرکاری اداروں میں ادائیگیوں کی ڈیجیٹائزیشن پر کام تیزی سے جاری ہے اور بیشتر اداروں میں دسمبر 2026 تک تمام ادائیگیاں مکمل ڈیجیٹائز ہو جائیں گی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی سو فیصد ادائیگیاں بذریعہ ڈیجیٹل والٹ کی جارہی ہیں، انٹرنیٹ کی عدم موجودگی میں ڈیجیٹل ادائیگی کے لیے جدید نظام متعارف کرانے پر کام جاری ہے، پورے ملک میں انٹرنیٹ کی فراہمی کے لیے انفراسٹرکچر کے قیام کے حوالے سے کام تیزی سے جاری ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ 15 نومبر 2026 سے بذریعہ چیک آسان اسائنمنٹ اکاؤنٹس کی ادائیگیاں ختم کی جارہی ہیں، 16 نومبر سے پورے ملک میں آسان اسائنمنٹ اکاؤنٹس کی تمام ادائیگیاں بذریعہ راست ڈیجیٹل نظام کی جائیں گی اور اس سلسلے میں ڈی ڈی اوز کو تربیت دی جاچکی ہے۔ اجلاس میں وفاقی وزراء محمد اورنگزیب، شزا فاطمہ خواجہ، عطاء اللہ تارڑ، جنید انور چوہدری، علی پرویز ملک، سردار اویس لغاری، وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد، تمام صوبائی چیف سیکرٹریز اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔ پاکستانی برآمدات کے فروغ، مصنوعات کی عالمی منڈیوں تک رسائی میں اضافے اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار سمیت مقامی صنعتوں کو برآمدی معیار سے ہم آہنگ کرنے کیلئے ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (ٹی ڈی اے پی) کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی منظوری دیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ شفاف طریقے سے میرٹ پر اچھی تربیت یافتہ افرادی قوت کو ٹی ڈی اے پی کا حصہ بنایا جائے۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری پریس ریلیز کے مطابق یہ فیصلہ وزیراعظم کی زیر صدارت اسلام آباد میں منعقدہ اعلیٰ سطح اجلاس میں ہوا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ برآمدات میں اضافے کیلئے صنعتوں میں تیار کردہ مصنوعات کی عالمی منڈیوں تک رسائی کلیدی اہمیت کی حامل ہے، جدید خطوط پر استوار ٹی ڈی اے پی اس کی راہ ہموار کرے گا اور زرعی مصنوعات کی برآمد کا ایک ایکو سسٹم بشمول پوری ویلیو چین بنائی جائے گی۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ شفاف طریقے سے میرٹ پر اچھی تربیت یافتہ افرادی قوت کو ٹی ڈی اے پی کا حصہ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اصلاحات تب ہی ممکن ہیں جب اداروں میں ترقی کو اہداف کے حصول اور کارکردگی سے مشروط کیا جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ادارے کی کارکردگی اور مالیاتی آڈٹ کے لیے اچھی شہرت کی حامل آڈٹ فرم کی خدمات حاصل کی جائیں۔ پاکستان کی برآمدی استعداد وسیع اور اس کا جغرافیائی محل وقوع انتہائی موزوں ہے۔ برآمدات میں اضافے کیلئے صنعتوں اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار کو سہولت فراہم کر رہے ہیں تاکہ ان خصوصیات سے استفادہ حاصل کیا جاسکے۔ اجلاس کو ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (ٹی ڈی اے پی) کی موجودہ کارکردگی اور ادارہ جاتی ڈھانچے کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں ٹی ڈی اے پی کے موجودہ نظام میں چیلنجز بارے آگاہ کیا گیا۔ عالمی سطح پر موثر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشنز کے تقابلی جائزے میں واضح کیا گیا کہ جدید ادارے مقامی منڈیوں کی ترقی و عالمی منڈیوں تک رسائی، برآمد کنندگان کی استعداد میں اضافے اور برآمدات کے فروغ کے لیے مربوط خدمات فراہم کرتے ہیں۔ بریفنگ میں ٹی ڈی اے پی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ عالمی معیار کے تجارتی فروغ کے ادارے میں تبدیل کرنے کے لیے اصلاحات بھی پیش کی گئیں۔ ان میں ادارے کے دائرہ کار کو آٹھ بنیادی افعال تک محدود کرنا، بورڈ اور انتظامی ڈھانچے کی تنظیم نو، علاقائی نیٹ ورک کو موثر بنانا، ڈیجیٹل پلیٹ فارم اور مصنوعی ذہانت کا استعمال، جبکہ کارکردگی جانچنے کے لیے قابل پیمائش اشاریوں اور آزادانہ تھرڈ پارٹی جائزے کا نظام متعارف کرانا شامل ہے۔ مجوزہ اصلاحات پر عملدرآمد کے لیے منظوری، ڈیزائن، نفاذ اور آزادانہ جانچ پر مشتمل 12 ماہ کا مرحلہ وار منصوبہ بھی پیش کیا گیا۔ وزیراعظم نے اصلاحات کو آئندہ سال کے وسط میں مکمل کر کے اطلاق یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں وفاقی وزراء رانا تنویر حسین، جام کمال خان، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، عطاء اللہ تارڑ، شزہ فاطمہ خواجہ، ڈاکٹر مصدق ملک، مشیر وزیراعظم ہارون اختر، وزیر مملکت بلال اظہر کیانی اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 43

پاکستان نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ خطے اور عالمی سطح پر امن و استحکام کا قیام جنگ اور محاذ آرائی کے بجائے سیاسی مذاکرات، سفارت کاری اور باہمی افہام و تفہیم کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ پاکستان ایک ذمہ دار ریاست اور مخلص ثالث کی حیثیت سے علاقائی تنازعات کے حل، کشیدگی میں کمی اور متحارب فریقین کو مذاکرات کی میز پر لانے کے لیے اپنی سفارتی کوششیں جاری رکھے گا۔ پاکستان نے 47 سال سے ایک دوسرے سے بات چیت نہ کرنے والے دو ممالک کو مذاکرات کی میز پر بٹھانے میں اہم کردار ادا کیا، جبکہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر کامیاب دستخط پاکستان کی سفارتی کوششوں کا واضح ثبوت ہیں۔ مذاکرات اور ثالثی کے عمل میں وقت لگ سکتا ہے، تاہم پاکستان کو امید ہے کہ بالآخر خطے میں امن و استحکام قائم ہوگا۔ ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے ہفتہ وار میڈیا بریفنگ میں پاکستان کی حالیہ سفارتی سرگرمیوں، مشرق وسطیٰ کی صورتحال، پاک چین تعلقات، بھارت، افغانستان، سعودی عرب، ایران، امریکہ اور دیگر علاقائی و عالمی امور پر پاکستان کا موقف بیان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے دیگر ممالک کو بھی ایک پلیٹ فارم پر لاکر امن و استحکام کے حوالے سے بات چیت کا موقع فراہم کیا۔ علاقائی امن صرف پاکستان ہی نہیں بلکہ پورے خطے اور اس سے باہر کے ممالک کے مفاد میں ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ 23 اکتوبر کو نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے استنبول میں پاکستان، ترکیہ، مصر اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ کے آرفور وزارتی اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں فلسطین، یمن، امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان تنازع سمیت مشرق وسطیٰ کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسحاق ڈار نے اجلاس میں فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور آزاد و خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا۔ پاکستان نے مؤقف اختیار کیا کہ فلسطینی ریاست 4 جون 1967 کی سرحدوں کے مطابق قائم ہونی چاہیے، جس کا دارالحکومت مشرقی بیت المقدس ہو۔ اجلاس میں غزہ میں تشدد کے فوری خاتمے اور بلارکاوٹ انسانی امداد کی فراہمی پر بھی زور دیا گیا۔ آرفور ممالک کے وزرائے خارجہ نے سعودی عرب اور بحیرہ احمر میں حوثی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے علاقائی تنازعات کے حل کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کو ناگزیر قرار دیا۔ آبنائے ہرمز سے محفوظ اور بلارکاوٹ بحری آمدورفت یقینی بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ ترجمان نے کہا کہ 23 اکتوبر کو پاکستان اور فرانس، جرمنی، اٹلی اور برطانیہ کے وزرائے خارجہ کے درمیان استنبول میں اہم مشاورتی اجلاس بھی منعقد ہوا۔ اجلاس میں مشرق وسطیٰ کی صورتحال، امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان تنازع، یمن کی صورتحال اور علاقائی سلامتی کے امور زیر بحث آئے۔ آبنائے ہرمز، باب المندب اور بحیرہ اسود میں بحری سلامتی کے معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستان اور یورپی ممالک نے خطے میں کشیدگی کم کرنے، مذاکرات کے فروغ اور تنازعات کے پرامن حل کے عزم کا اعادہ کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان نے 26 اکتوبر کو سعودی عرب کے مکہ اور مدینہ کے علاقوں کو نشانہ بنانے والے حوثی ملیشیا کے بیلسٹک میزائل حملوں کی شدید مذمت کی۔ سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے خلاف اس نوعیت کی جارحیت ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے مقدس مقامات کے قریب حملے اسلام کے مقدس مقامات کی حرمت اور شہریوں کی سلامتی کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ پاکستان نے سعودی عرب کے ساتھ غیر متزلزل یکجہتی اور حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ پاکستان نے اردن میں چرچ کے قریب جنازے کے جلوس پر دہشت گرد حملے کی بھی شدید مذمت کی اور اردن کی حکومت اور عوام سے تعزیت کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے پاکستان کی سفارتی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے ایسے دو فریقین کو ایک چھت تلے بٹھایا جو کئی دہائیوں سے بات چیت بھی نہیں کررہے تھے۔ پاکستان ایران اور امریکہ کے درمیان تنازع کے حل کے لیے سہولت کاری کا سلسلہ جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ایک مخلص ثالث کی حیثیت سے ممکنہ تمام سفارتی سہولتیں فراہم کی ہیں۔ امن کا قیام جنگ کے بجائے سیاسی مذاکرات اور سفارت کاری سے ممکن ہے۔ بسا اوقات امن عمل میں وقت لگتا ہے، تاہم امید ہے کہ وقت کے ساتھ خطے میں امن قائم ہوگا۔ ایران کے جوہری معاملے سے متعلق سوال پر ترجمان نے کہا کہ یہ معاملہ 2015 سے زیر بحث ہے اور پاکستان اس کے پرامن حل کی حمایت کرتا ہے۔

عوام کیلئے نظر انکم سپورٹ پروگرام خیرات نہیں بلکہ انسانی ترقی میں سرمایہ کاری ہے

خالد کریم

اسلام آباد (این این آئی) چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کی ہے کہ بی آئی ایس پی کو سیاست کا موضوع نہ بنایا جائے اور نہ ہی اس سے مستفید ہونے والے غریب عوام کی تذلیل کی جائے، بی آئی ایس پی ریاست پاکستان کا پروگرام ہے جسے کسی ایک سیاسی جماعت سے منسلک نہ کیا جائے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ بی آئی ایس پی اخراجات نہیں بلکہ قومی معیشت اور انسانی ترقی میں سرمایہ کاری ہے، عالمی بینک کی تحقیق کے مطابق یہ پروگرام کے تحت خرچ کرنے والے ہر روپے کا مقصد مستحق شہریوں کو معاشی تحفظ فراہم کرنا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ بی آئی ایس پی ریاست پاکستان کا پروگرام ہے جسے کسی ایک سیاسی جماعت سے منسلک نہ کیا جائے، یہ پروگرام کسی ایک سیاسی جماعت کا نہیں بلکہ ریاست پاکستان کا ہے، ہم سب کو مل کر اس کا تحفظ کرنا ہے، بی آئی ایس پی کی خواتین ورکرز کو ہراساں کرنے کی شکایات موصول ہوئی ہیں، ہم نے ان کے ازالے کیلئے اقدامات کیے ہیں، ہم نے ہراساں کرنے والے افراد کو ہٹا دیا ہے، ہم نے ان کے خلاف کارروائی کی ہے، ہم نے ان کے خلاف مقدمات درج کرائے ہیں، ہم نے ان کے خلاف ایف آئی اے میں شکایات درج کرائی ہیں، ہم نے ان کے خلاف پیمرا میں شکایات درج کرائی ہیں، ہم نے ان کے خلاف پریس کونسل میں شکایات درج کرائی ہیں، ہم نے ان کے خلاف ہر فورم پر شکایات درج کرائی ہیں، ہم نے ان کے خلاف ہر فورم پر کارروائی کی ہے